سَيِّدُنَا إِمَامُ الصَّادِقِيْنَ ﷺ

ہمارے سردار سچوں کے اِمام درود و سلام بھیجئے اُن پر

Sayyidunā IMĀM UṢ-ṢĀDIQĪN ﷺ
(Our Master,
the Leader of the Truthful ﷺ)

بكسر الهمزة اى قدوتهم ومقتداهم أو بفتحها اى مقدمهم خلقة ورتبة وقدامهم في مقام الشفاعة كما اشار اليه بقوله "الشفيع المطاع" اى المقبول الشفاعة و لعله عدل عن الشفيع المشفع للإيمان إلى

اِمام، ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ، یعنی تمام صادقین کے پیشوا اور مقتدیٰ۔ یا اَمام، ہمزہ کی فتحہ کے ساتھ، یعنی صادقین میں تخلیق اور رُتبے کے لحاظ سے اوّل۔ نیز مقامِ شفاعت میں سب سے آگے، جیسا کہ امام محمد بن علی ترمذیؒ نے "الشفیع المطاع" کے الفاظ سے اِس معنی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یعنی ایسی ہستی جس کی شفاعت مقبول ہے، اور شاید یہی مطلب

قوله سبحانه وتعالى
"مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ."
يعنى بخلاف المؤمنين فانه لهم شفيع مطاع.
(شرح الشفاء للملا علي القاري الحنفي اكمل ج١، ص١٦٩)

ہے کہ شفیع سے مُراد مشفّع ہو یعنی ایمان والوں کے حق میں جن کی شفاعت مقبول ہو۔ جیسا کہ (قرآن کریم میں) اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے کہ:
"ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ ہی سفارشی، جسکی سفارش قبول ہو گی۔" (المؤمن ۴۰ آیت ۱۸)
یعنی بخلاف ایمان والوں کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سفارشی ہوں گے اور آپؐ کی سفارش قبول ہوگی۔

The word *Imām* beginning with *Hamza* with the short vowel *kasra* (*i*) means "their exemplar and their leader." With the short vowel *fatḥa* (*a*) on the *Hamza* (*Amām*) it means "the foremost and the loftiest in terms of creation, status and intercession."

These meanings have also been pointed out by Imam (Muḥammad bin 'Ali Tirmidhi رحمة الله عليه)in the words *Al-Shafi' ul-Muṭā'* (the intercessor whose intercession will be accepted, see also the *Holy Qur'ān 40:18*). It could be that the word *Shafi'* (intercessor) might have been taken in the sense of *Al-Mushaffi' lil-Īmān* (the one whose intercession in support of the faithful is accepted), as is said in the following verse of the *Holy Qur'ān*: "The transgressors shall have no friend or intercessor who could be listened to". -(*Ghāfir 40:18*) This is contrary to the case of the believers, because they will have him ﷺ as an intercessor, whose word will be accepted.

-(*Sharḥ Al-Shifā' by Mullā 'Ali Al-Qāri Al-Ḥanafi Akmal, V1,P169*)

بسم الله الرحمن الرحيم

سیدنا امام الصدیقین ﷺ

ہمارے سردار صدیقوں کے امام درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā IMĀM UṢ-ṢIDDĪQĪN ﷺ (Our Master, the Leader of the Most truthful ﷺ)

وهو امام الصادقين و الصديقين الشفيع المطاع و السائل المجاب ﷺ حكاه عنه السلمي .

(نسيم الرياض ج ۱، ص ۱۴۹)

اور آپ حضور اقدس ﷺ سچوں اور صدیقوں کے امام ہیں اور شفاعت کرنے والے جن کی شفاعت مانی جاتی ہے اور سوال کرنے والے جن کا سوال قبول ہوتا ہے ﷺ اس سے امام سُلَمی نے نقل کیا ہے ۔

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ is the leader of the righteous and the most truthful. He ﷺ is the intercessor whose intercession will be accepted and the one whose prayers are answered. It has been narrated by (*Imām*) Sulami رحمة الله عليه.

-(*Nasīm Al-Riyāḍ V1, P149*)

فاما اقوال العلماء

صدیق کے بارے میں علماء کے

فيه فقيل الصدّيق من كثر منه الصدق وقيل من لم يكذب قط وقيل من لم يتات منه الكذب لتعوده الصدق وقيل من صدق بقوله واعتقاده وحقق بصدقه فعله واشتهر حتى بلغ درجة تلى درجة الانبياء عليهم الصلوة والسلام۔

(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۱۴۹)

متعدد اقوال ہیں کہا جاتا ہے کہ صدیق وہ ہے جس سے کثرت سے صدق ظاہر ہو اور کہا گیا ہے کہ جس نے کبھی جھوٹ نہ بولا ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جس سے کبھی جھوٹ سرزد نہ ہوا ہو کیونکہ اس کی عام عادت سچ بولنے کی ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے صدیق وہ ہے جس کا قول سچا ہو اور اس کا اعتقاد سچا ہو اور سچ کی وجہ سے اس کا فعل صادق ہو اور مشہور ہو حتیٰ کہ وہ انبیاء کے نچلے درجہ کو پہنچ جائے۔

The scholars have various interpretations for the word *Ṣiddīq* (the truthful). It is said that a *Ṣiddīq* is the one who manifests truth in profusion. It is also said that he is one who has never ever lied. Another view is that a lie has never been ascribed to him as he has always spoken the truth. And it is also said that a *Ṣiddīq* is he who is so truthful in his words and belief that his honesty becomes evident in his actions, and that he becomes renowned for this to such an extent that he reaches a status just below that of Holy Prophets (peace be upon them all).

-(Nasīm Al-Riyāḍ V1, P149)

عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ عرج بی الى السماء فما

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب مجھے آسمان کی معراج

مررت بسماء الا وجدت
اسمی مکتوبًا محمد رسول الله
و ابوبکر الصدیق خلفی فی
فضائل الصحابہ۔

(رواہ الحسن بن عرفۃ فی جزءہ وابونعیم
فی فضائل الصحابہ منتخب کنزالعمال
الی هامش مسند الامام احمد بن حنبل
ج ۴ - ص ۳۴۳)

کرائی گئی تو مَیں جس آسمان پر بھی گیا
وہاں لکھا ہوا تھا محمد اللہ کے
رسول ہیں اور ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ میرے
پیچھے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allāh's Apostle as saying: "When during the Night of Ascension (*Laylat Al-Mi'rāj*), I was taken to the Heavens, I did not pass a Heaven that did not have my name inscribed on it thus: 'Muhammad ﷺ is the Prophet of Allāh the Almighty', and Hadrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ followed me, in the merits of my Companions."

-(Narrated by Al-Hasan bin 'Arafa in his work, by Abu Na'īm in Fadā'il Al-Sahāba, and on the Margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P343)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه

سيدنا الإمام الأعظم صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار سب سے بڑے امام درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-IMĀM-UL-A'ẒAM ﷺ
(Our Master, the Greatest of All Leaders ﷺ)

فالرسول محمد ﷺ
خاتم الانبياء صلوٰت
الله وسلامه عليه
دائما الى يوم الدين
هو الإمام الاعظم الذى
لو وجد فى اى عصر
وجد لكان هو الواجب
الطاعة المقدم على
الانبياء كلهم و لهذا
كان امامهم ليلة
الاسراء لما اجتمعوا ببيت

رسُول (حضرت) محمد ﷺ
نبیوںؑ کے سلسلہ کو ختم کرنے والے آپؐ
پر اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہوں ہمیشہ
ہمیشہ کیلیے قیامت کے دن تک۔ اور
آپؐ ہی امامِ اعظم ہیں، وہ ہستی کہ جسکا ظہور
کسی بھی زمانہ میں پایا جاتا تو وہی ذ
ات بابرکات واجب الاطاعت ہوتی۔ تمام
نبیوںؑ پر مقدم۔ اسی لیے آپؐ معراج
کی ر ات، جب تمام پیغمبرؑ بیت المقدس
میں جمع ہوئے اُس وقت آپؐ
ہی ان کے امام تھے۔ اسی طرح جب

المقدس و كذلك هوالشفيع فى المحشر فى اتيان الرب جل جلاله لفصل القضاء بين عباده وهو المقام المحمود الذى لا يليق الا له و الذى يحيد عنه اولوالعزم من الانبياء والمرسلين حتى تنتهى النوبة اليه فيكون هو المخصوص به صلوٰت الله وسلامه عليه.	اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لیے تشریف لائیں گے آپ ہی میدانِ محشر میں شفیع ہوں گے اور مقامِ محمود آپ ہی کے لائق ہے۔ اسی لیے شفاعت سے تمام پیغمبر احتراز کریں گے یہاں تک کہ حضور اقدس ﷺ کی باری آئے گی۔ پس آپ ﷺ ہی اس شفاعت کبریٰ کیلئے مخصوص کیے گئے ہیں۔ آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کے درود و سلام ہوں۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۱۔ ص۳۰۷)	

The Almighty Allāh's final Apostle, Muḥammad ﷺ, may he be showered with the Almighty Allāh's peace and blessings, for ever until the Day of Judgement. He ﷺ is the greatest of all leaders. If he ﷺ were to appear in any period of history it would become incumbent on the people of the time to follow him. He is supreme in relation to all the Holy Prophets (peace be upon them all), that is why he (ﷺ)was made *Imām* (Leader) of them in prayer during the Night of Ascension (*Laylat al-Isrā'*), when they gathered together in Jerusalem. Likewise he (ﷺ) will be the Intercessor (pleading for people) in the last Assembly (*Maḥshar*) in the presence of Allāh

the Almighty on the Day of Judgement. This is the lofty stage (*Maqām al-Maḥmūd*), which none else but he (ﷺ) deserves. This is why all the Apostles of Allāh the Almighty, who all have firm resolves, will hesitate to intercede until it is his turn. So he (ﷺ) is especially designated for the Great Intercession. May Allāh the Almighty's peace (*salām*) and blessings be upon him ﷺ!

-(Tafsīr Ibn Kathīr V1, P378)

جمعوا له هناك كلهم
فامهم فى محلتهم ودارهم
فدل على انه هو الامام
الاعظم و الرئيس المقدم
صلوٰت الله و سلامه
عليه وعليهم اجمعين ۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ۔ ص ۲)

حضورِ اقدس ﷺ کے لیے
بیت المقدس میں تمام انبیاءِ کرام
علیہم السلام جمع تھے اور وہ بھی اس
جگہ جو تمام پیغمبروں کی جائے ولادت
تھی ۔ پھر آپ ﷺ نے ان تمام کی امامت
کرائی تو ثابت ہوا کہ آپ ہی درحقیقت
امامِ اعظم اور رئیس مقدم تھے ۔ اللہ کے
درود و سلام آپ پر اور تمام پیغمبروں
پر ہوں ۔

All the Apostles of Allāh the Almighty (peace be upon them) had gathered together for him at Jerusalem (*Bayt al-Maqdas*), and he ﷺ led them in Prayer in their own place of abode and origin. He thus made it clear that he ﷺ is the Great *Imām*, and the foremost leader. May Allāh the Almighty send His blessings and mercy on him and all his Prophets (peace be upon them all).

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P2)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين يا ربّ العالمين ط

بسم الله الرحمن الرحيم

سیدنا امام العلمین ﷺ

ہمارے سردار تمام جہانوں کے امام درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā IMĀM-UL-'ĀLAMĪN ﷺ (Our Master, the Leader of the Worlds ﷺ)

عن انس رضي الله عنه قال جبريل عليه السلام يا محمد ﷺ اتدری من صلی خلفك قال قلت لا قال صلی خلفك كل نبی بعثه الله عز وجل

(رواه ابن ابی حاتم)

تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۶

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی یا محمد ﷺ! کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پیچھے کس کس نے نماز پڑھی؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ حضرت جبریل ؑ نے عرض کی آپ کے پیچھے تمام نبیوں ؑ نے نماز ادا کی۔

Hadrat Anas رضي الله عنه has narrated that the Archangel Gabriel عليه السلام said: "O Muhammad ﷺ! Do you know who has prayed behind you?" The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: "No!" The Archangel Gabriel عليه السلام said: "All the Holy Prophets sent by Allāh the Almighty have prayed behind you."

-(Narrated by Ibn Abi Hātim, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P6)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين يا رب العلمين

امام العالمین العالَم بفتح اللام اسم جنس غیر علَم یُجمع علی عَوالم و علی عالَمین ایضًا ان قلنا باختصاصه بمن یعقل و انه اسم للثقلین خاصة کما ذهب الیه الزمخشری رحمه الله لاشتقاقه من العلم و ان قلنا بعدم اختصاصه بهم و انه اسم لما سوی الله تعالی وهو الصحیح لانه مشتق من العلامة بمعنی ان کل موجود یدل علی وجود الباری سبحانه و تعالیٰ.

(سبل الهدیٰ ج ۱ ـ ص ۵۳۲)

عالَم لام کی فتح کے ساتھ، یہ اسم جنس ہے، نام نہیں جس کی جمع عوالم اور عالمین آتی ہے۔ اگر ہم اِس کو ذوی العقول کے ساتھ خاص کرتے ہیں تو جنّ اور انسان پر خاص اِستعمال ہوتا ہے جیسا کہ علامہ زمخشری رحمۃ اللہ علیہ کی رائے ہے کیونکہ اس کا مادہ لفظ (علم) ہے۔ اگر ہم اِس کو جِنّ اور انسان کے ساتھ خاص نہیں کرتے تو وہ ماسوی اللہ پر استعمال ہوتا ہے اور یہی بات صحیح ہے تو اس وقت اس کا مادہ علامۃ ہو گا، تو اس کا معنٰی یہ ہو گا کہ ہر چیز کا وجود وجودِ باری پر دلالت کرتا ہے۔

The word *'Ālamīn* in *Imām ul-'Ālamīn* is taken from *'Ālam* that has the short vowel *fatḥa* (*a*) on the letter *Lām*. It is a generic noun, not a proper noun. As a plural it may be either *'Awālim* or *'Ālamīn*. If we relate it specifically to all intelligent beings, then it applies to all humans and Jinns. 'Allāma Zamakhshari رحمۃ اللہ علیہ has adopted this definition in view of its being derivative of the word *'Ilm*. But if we were to say that it does not specifically relate to Jinn and humans, and that it applies generally to all things in existence apart from

Allah the Almighty, then that assumption would also be correct since it is derived from the word *'Alama* (sign), which implies that all existence signifies the Divine existence.

-(Subul Al-Hudā V1, P532)

المراد بالعالمين فيما رواه ابو مسعود رضي الله عنه وغيره فى الحديث اصناف الخلق وفيه اقوال اخرى قيل ماحواه بطن الفلك وقيل مافيه روح وقيل كل محدث.

(القول البديع فى الصلوة على الحبيب الشفيع للحافظ السخاوى ص ٧٣)

عالمین سے مراد، جیساکہ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے حدیث میں منقول ہے، مخلوقات کی تمام قسمیں ہیں اور اس میں دوسرے قول بھی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ عالمین سے مراد وہ چیز ہے جس کو آسمان کے خول نے گھیر لیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ چیز جس میں رُوح ہو وہ عالمین میں شامل ہے اور ہر نئی پیدائش کو بھی عالمین کہا جاتا ہے۔

By the word *'Alamin* is meant, as Ḥadrat Abu Mas'ud and other Companions (may Allah the Almighty be pleased with them) have explained in the *Ḥadīth* 'all kinds of creatures'.

There are other interpretations: It has been said that *'Alamīn* means all that which has been surrounded by the canopy of skies. Others say that it is anything that has a soul (*Rūḥ*), and it is also said that every newly created thing is also included in the meaning of *'Alamīn*.

-(Al-Qawl Al-Badī' fi Al-Ṣalāti 'ala Al-Ḥabīb; Al-Shafi' by Al-Ḥāfiẓ Al-Sakhāvi P73)

سیدنا امام العاملین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام عاملوں کے امام درود وسلام بھیجئے اللہ آپ پر

Sayyidunā IMĀM-UL-'ĀMILĪN صلی اللہ علیہ وسلم (Our Master, the Leader of Those who do Good Deeds صلی اللہ علیہ وسلم)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا امامهم وامتی بالاثر۔

دلائل النبوة اصفهانی۔ص ۱۳

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان سب کا امام ہوں گا اور میری اُمت میرے پیچھے پیچھے ہوگی۔

Ḥadrat Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہما has narrated the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "I will be the leader of all the worshippers, and my followers (*Ummah*) will follow me."

-(*Dala'il Al-Nubuwwah by Isfahani P13*)

امام العاملین جمع عامل ای العباد۔

عاملین جمع عامل کی ہے جس کے معنی عبادت کرنے والا یعنی آپ

(سبل الهدی ج ۱ ص ۵۳۳)

تمام عبادت کرنے والوں کے امام ہیں۔

The word *'Amilīn* is a plural of *'Āmil* and means worshippers (i.e. those who do good deeds). So, the Almighty Allah's Apostle ﷺ will lead all the worshippers.

-(*Subul Al-Hudā V1, P533*)

عن جرير رضي الله عنه قال كنا عند رسول الله ﷺ في صدر النهار قال فجآءه قوم حفاة عراة مجتابي النمار او العباء متقلدي السيوف عامتهم من مُضر بل كلهم من مضر فتمعر وجه رسول الله ﷺ لما رأى بهم من الفاقة فدخل ثم خرج فامر بلالًا فاذن و اقام فصلى ثم خطب فقال يا أيها الناس إتقوا ربكم الذي خلقكم من نفس واحدة إلى اٰخر الآية ان الله كان عليكم رقيبا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک (روز) دن کے ابتدائی حصہ میں ہم جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے کہ آپ کی خدمت میں ایک قوم حاضر ہوئی جو پاؤں سے ننگی تھی اور اپنے جسم پر کمبل یا عبا ڈالے ہوئے تھی اور اپنے گلے میں تلواریں لٹک رہی تھیں۔ ان میں سے اکثر بلکہ سب کے سب قبیلہ مضر کے لوگ تھے۔ انکو فاقہ زدہ دیکھ کر جناب رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا۔ آپ گھر تشریف لے گئے اور پھر واپس آکر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا۔ جب لوگ جمع ہو گئے تو تکبیر کہی اور (جمعہ یا ظہر کی) نماز پڑھی، پھر خطبہ دیا اور یہ آیت پڑھی یا ایھا الناس

والآية التى فى الحشر
يا ايها الذين امنوا اتقوا
الله و لتنظر نفس ما
قدمت لغد تصدق رجل
من ديناره من درهمه من
ثوبه من صاع بُرّه من
صاع تمرة حتى قال ولو
بشق تمرة قال فجاء رجل
من الانصار بِصُرَّةٍ كادت
كفه تعجز عنها بل
قد عجزت قال ثم تتابع
الناس حتى رايت كومين
من طعام وثياب حتى
رايت وجه رسول الله
ﷺ يتهلل كانه
مذهبة فقال رسول الله
ﷺ من سنّ
فى الاسلام سنةً حسنةً
فله اجرها واجر من
عمل بها بعده من غير
ان ينقص من اجورهم
شئ و من سنّ

اتقوا ربكم الذى خلقكم
من نفس واحدة (الآية) لوگو!
اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے
تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا۔
آخر آیت تک جس کا آخری حصہ یہ
ہے بیشک اللہ تمہارا نگہبان ہے پھر
آپؐ نے وہ آیت جو سورۂ حشر میں ہے
پڑھی اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور
آدمی کو چاہیے کہ وہ دیکھے جو اس نے
کل (قیامت کے دن) کے لیے آگے
بھیجا ہے پھر آپؐ نے فرمایا خیرات کرے
آدمی اپنے دینار میں سے، اپنے درہم میں سے
اپنے کپڑے میں سے اپنے گیہوں کے پیمانہ میں سے
اپنی کھجوروں کے پیمانہ میں سے یہاں تک کہ
آپؐ نے فرمایا خیرات کرے اگرچہ کھجور کا
ٹکڑا ہی ہو۔ راوی (جریرؓ) کا بیان ہے کہ
(یہ سن کر) ایک انصاری شخص تھیلی لایا جسکے
وزن سے قریب تھا کہ اسکا ہاتھ تھک جائے
بلکہ اسکا ہاتھ تھک چکا تھا پھر شروع کیا لوگوں
نے چیزوں کا لانا، یہاں تک کہ میں نے دیکھا
کہ جمع ہو گئے دو تودے غلے اور کپڑے کے پھر
دیکھا میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کا

sent forth for the morrow." -*(Al-Ḥashr 59:18)*

Then the Almighty Allah's Prophet ﷺ said: "A person should donate from his dinar, from his dirham, from his clothings, from his sâ' of wheat, from his sâ' of dates, till the Allah's Prophet ﷺ said: "Give charity even it is half a date."

Then a person from among the Anṣār came with a money bag which his hands could scarcely lift; in fact, his hand had already grown tired from lifting it. People continued to bring along things, I saw two piles, one of goods to eat and one of clothes. I saw the face of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ become radiant as gold (on account of joy). The Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "There is a reward for him who sets a good precedent in Islam with his act of goodness, in addition to the reward gained later by those who follow suit, without any deduction from the reward of those who succeed him. As for he who sets in Islam an evil precedent, there is upon him the burden of that, in addition to the burden of the ones who follow after him, without any deduction from their burden."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V1 P327)

فى الاسلام سنة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل بها من بعده من غير ان ينقص من اوزارهم شئ۔ (الصحيح لمسلم ج۱۔ ص۳۲۷)	چہرہ کندن کی طرح دمک رہا تھا پھر فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص اسلام میں کسی نیک طریقہ کو رواج دے تو اسکو اسکا ثواب بھی ملے گا اور اسکا ثواب بھی جو اسکے بعد اس پر عمل کرے لیکن عمل کرنیوالے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی جس شخص نے برے طریقہ کو اسلام میں رائج کیا اسکو اسکا گناہ بھی ہوگا اور اس شخص کا گناہ بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کرے گا لیکن عمل کرنے والے کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

Jarir ﷺ has reported on the authority of his father: "While we were in the company of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ in the early hours of the morning, some people arrived. They were barefoot, wore striped woollen clothes or cloaks, and had their swords slung around their necks. Most of them, indeed, all of them so, belonged to the Tribe of Muḍar. Seeing them poverty stricken, the facial expression of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ changed He then went to his house, came back and commanded Ḥadrat Bilāl ﷺ to pronounce *Adhan* (Call to Prayer). He pronounced *Adhan* and *Iqāma*. Then the Almighty Allah's Apostle ﷺ observed prayer along with his Companions, and then addressed them by reciting Verses of the *Holy Qur'ān*:

"O people! fear your Lord, Who created you from a single person ....", to the end of the Verse, ".... Allāh is ever a watcher over you." *-(Al-Nisā' 4:1)*

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ then recited a Verse from Sura *Al-Ḥashr*: "O you who believe! Fear Allāh, and let every soul look to what (provision) he has

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدنا امام المتقین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پرہیزگاروں کے امام درود و سلام بھیجیں ان پر

Sayyidunā IMĀM-UL-MUTTAQĪN صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Master,
the Leader of Pious People صلی اللہ علیہ وسلم)

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه انه قال اذا صليتم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحسنوا الصلوٰة عليه فإنكم لا تدرون لعل ذلك يعرض عليه قال فقالوا له فعلمنا قال قولوا اللهم اجعل صلوٰتك و رحمتك وبركاتك على سيد المرسلين و امام المتقين

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ جب تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھو تو اچھی طرح پڑھا کرو، تمہیں پتہ نہیں ہے کہ شاید یہ درود شریف آپ پر پیش کیا جاتا ہو تو لوگوں نے کہا کہ ہمیں سکھا دو، تو انہوں نے فرمایا کہو اے اللہ اپنے درود اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار پر بھیج اور پرہیزگاروں کے امام پر بھیج، نبیوں کے ختم کرنے والے پر

وخاتم النبيين محمد عبدك و رسولك امام الخير و قائد الخير و رسول الرحمة اللهم ابعثه مقاما محمودا يغبط به الأولون والآخرون اللهم صل على محمد و على آل محمد كما صليت على ابراهيم و على آل ابراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد و على آل محمد كما باركت على ابراهيم و على آل ابراهيم إنك حميد مجيد۔

(سنن ابن ماجة ص ٦٥)

بھیج جو حضرت محمد ﷺ ہیں تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، بھلائی کے امام، بھلائی کے پیشرو اور رحمت کے رسول ہیں۔ انکو مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے، جن پر اگلے اور پچھلے رشک کریں۔ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔

It is narrated from Ḥaḍrat ‘Abdullah Ibn Mas‘ud رضی اللہ عنہ, who used to say: "When you offer salutations to the Holy Prophet Muhammad ﷺ, do it in the best possible manner (and with full devotion), as you do not know that this very salutation might be offered to the Almighty Allah's Apostle ﷺ." People said:

"Then please teach it to us (i.e. the best one)." He then taught them the following salutation:

"O Allāh the Almighty! Bestow your blessings, mercy and benedictions on the master of the Holy Prophets (peace be upon them all); leader of the pious ones; the Seal of the Prophets; Muḥammad صلى الله عليه وسلم; Your servant, Messenger, the leader and commander of virtue and the Apostle of Mercy. O Allāh the Almighty! Grant him the high position (*Maqām Al-Maḥmud*, i.e. close to You) which You have destined for him, and in which all previous and future generations may take pride. O Allāh the Almighty! Bestow Your salutation on Prophet Muḥammad صلى الله عليه وسلم and his progeny as You bestowed Your salutation upon Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام and his progeny. Indeed, You are Praiseworthy and Glorious. O Allah the Almighty! Send Your blessings to Muhammad صلى الله عليه وسلم and Muḥammad's (صلى الله عليه وسلم) progeny as You sent blessings to Ḥaḍrat Ibrahīm عليه السلام and his progeny. You are indeed the most Praiseworthy, the most Glorious."

-(Sunan Ibn Māja P65)

سیدنا امام الناس ﷺ

ہمارے سردار — تمام لوگوں کے امام — درود وسلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā IMĀM-UN-NĀS ﷺ
(Our Master,
the Leader of Mankind ﷺ)

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ اذا کان یوم القیامۃ کنت امام الناس وخطیبھم وصاحب شفاعتھم ولا فخر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۳۷)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا میں تمام لوگوں کا امام ہوں گا اور سب کی طرف سے خطیب ہوں گا اور ان کی شفاعت کرنیوالا ہوں گا، اس پر مجھے فخر نہیں۔

Ḥadrat Ubai bin Ka'b رضی اللہ عنہ has related the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "On the Day of Judgement I will be the leader (*Imam*) of all mankind. I will be spokesman on their behalf and their intercessor. And I am not proud of it."

-(Musnad Imam Aḥmad bin Ḥanbal V5, P137)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین برحمتک یارب العلمین

عن انس بن مالك	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
رضی اللہ عنہ فی قصة المعراج	سے معراج کے واقعہ میں روایت ہے
قال ﷺ ثم	کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ
دخلت بیت المقدس	پھر میں بیت المقدس میں داخل ہوا،
فجمع لی الانبیاء علیہم السلام	میرے لیے تمام پیغمبروں کو اکٹھا کیا گیا تھا
فقدمنی جبریل	حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے آگے
علیہ السلام حتی اممتهم۔	کر دیا پھر میں نے ان سب کی امامت
(رواہ النسائی۔ تفسیر ابن کثیر ج۳ ص۶)	کرائی۔

Hadrat Anas bin Malik رضی اللہ عنہ has narrated in connection with the event of the Night of Ascension (*Mi'rāj*) of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ, who said: "Then I entered Jerusalem (*Bayt al-Maqdas*) and all the Apostles (peace be upon them all) were assembled for me. The Archangel Gabriel علیہ السلام moved me to the front and I led them all in Prayer."

-(Narrated by Al-Nasā'ī, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P6)

عن انس بن مالك	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
رضی اللہ عنہ فی قصة المعراج	سے واقعہ معراج میں روایت ہے کہ
قال ﷺ ثم	حضور اقدس ﷺ نے فرمایا پھر
انصرفت فلم البث الا	میں وہاں سے پھرا، تھوڑی دیر ٹھیرا
یسیراً حتی اجتمع ناس	ہوں گا کہ بہت سے لوگ وہاں اکٹھے
کثیر ثم اذن مؤذن	ہو گئے، پھر مؤذن نے اذان کہی اور
اقیمت الصلوة قال	پھر تکبیر ہوئی، ہم نے صفیں باندھیں
فقمنا صفوفاً ننتظر من	انتظار میں تھے کہ کون امامت کراتا

يؤمنا فاخذ بيدي
جبريل عليه السلام فقدمني
فصليت بهم فلما انصرفت
قال جبريل يا محمد
اتدري من صلى
خلفك؟ قال قلت لا
قال صلى خلفك كل
نبي بعثه الله عزوجل

(رواه ابن ابي حاتم
تفسير ابن كثير ج ٣ ص ٦)

ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے
میرا ہاتھ پکڑ کر آگے کر دیا۔ میں نے
ان کو نماز پڑھائی۔ جب میں نے
سلام پھیرا تو حضرت جبریل علیہ السلام
نے کہا کہ اے محمد ﷺ! آپ
جانتے ہیں کہ آپ کے پیچھے کن لوگوں
نے نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا کہ
نہیں! جبریل علیہ السلام بولے آپ
کے پیچھے ہر پیغمبر جس کو اللہ نے مبعوث
فرمایا ہے، نے نماز ادا کی ہے۔

Ḥaḍrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ has narrated in connection with the event of the Ascension (*Mi'raj*) of the Holy Prophet ﷺ, who said: "Then I turned away from there. I had hardly stayed there for a moment when a huge number of people had gathered before me. The *Mu'adhdhin* called *Adhān* (Call to begin the Prayer), which was followed by *Takbīr* (Second Call to Prayer). We all stood in lines and waited for someone to lead (the Prayer). Then the Archangel Gabriel عليه السلام took me by the hand and moved me to the front. I led the (congregational) Prayer. When I had finished saying the Prayer the Archangel Gabriel عليه السلام asked me: 'O Muḥammad ﷺ! Do you know who prayed behind you?' To this I replied in the negative. Then he said: 'All the Prophets (peace be upon them all!) Allāh the Almighty has created have joined you in Prayer."

-(Narrated by Ibn Abi Ḥatim, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P6)

سیدنا امام النبیین ﷺ

ہمارے سردار نبیوں کے امام درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā IMĀM-UN-NABIYYĪN ﷺ
(Our Master,
the Leader of the Prophets ﷺ)

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال اذا کان یوم القیمة کنت امام النبیین وخطیبهم و صاحب شفاعتهم غیر فخر۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۳۷)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میں نبیوں کا امام ہوں گا اور ان کا خطیب ہونگا اور ان کا شفاعت کرنے والا ہوں گا فخر نہیں۔

Ḥadrat Ubai bin Ka'b رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I will be the leader Imam) of all the Prophets, their spokesman and intercessor on the Day of Judgement, and I am not proud of it."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P137)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين

عن انس رضی اللہ عنہ فی قصة المعراج قال ثم بعثه له ادم فمن دونه من الانبياء علیہم السلام فامهم رسول الله ﷺ تلك الليلة

(رواہ ابن جریر۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ معراج کے واقعہ میں بیان کرتے ہیں کہ فرمایا حضورِ اقدس ﷺ نے پھر حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام پیغمبروں کو بھیجا گیا، پھر آپ ﷺ نے اس رات ان سب کی امامت کرائی

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has narrated in an account of the Ascension (*Mi'rāj*) of the Holy Prophet ﷺ: "Then Adam علیہ السلام was sent to him ﷺ along with all the other Holy Prophets (peace be upon them all), and the Messenger of Allah the Almighty ﷺ led them in Prayer that night."

-(Narrated by Ibn Jarīr, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P5)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

سیدنا الأمان ﷺ

ہمارے سردار — مجسم پناہ — درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AL-AMĀNU ﷺ
(Our Leader, the Source of Protection ﷺ)

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
قال امانان کانا علی
عهد رسول الله ﷺ
رفع احدهما وبقی الاخر
"وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ
يَسْتَغْفِرُوْنَ" (الانفال ۳۳)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۳۹۳)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ
کے زمانہ مبارک میں دو امان تھے،
ایک تو اٹھا لیا گیا یعنی نبی ﷺ
اور دوسرا قیامت تک باقی ہے
اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب
کرے جب تک آپ ان میں موجود
ہیں اور اللہ ان کو اس وقت تک بھی عذاب
نہیں کرے گا جب تک وہ اپنے
گناہوں کی معافی مانگتے رہیں گے

Ḥadrat Abu Musa رضی اللہ عنہ has narrated that there were

two guarantees of protection (for *Ummah*) at the time of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ; one (is the Holy Prophet ﷺ who) was lifted (i.e. to Heaven), and the other was left with the *Ummah* until the Last Day. This is in accordance with the *Holy Qur'ān*:

"But Allah the Almighty was not going to send them a Penalty whilst you (i.e. Muhammad ﷺ) were amongst them; nor was He going to send it while they could ask for pardon." *-(Al-Anfāl 8:33)*

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P393)

عن ابی موسیٰ رضی الله عنه
قال قال رسول الله
ﷺ انزل الله علیّ
امانین لامتی وما کان
الله لیعذبهم وانت فیهم
وما کان الله معذبهم
وهم یستغفرون فاذا
مضیت ترکت فیهم
الاستغفار الی یوم القیمة
(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۱۳۳)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس
ﷺ نے۔ مجھ پر اللہ تعالیٰ نے
دو امان میری اُمت کے لیے اُتارے
(۱) اور اللہ ایسا نہیں کہ آپ کی
موجودگی میں اُنہیں عذاب کرے اور
(۲) اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں کریگا
جب تک وہ معافی مانگتے رہیں گے
جب میں چلا جاؤں گا تو قیامت
کے دن تک ان میں استغفار
چھوڑ جاؤں گا۔

Ḥaḍrat Abu Mūsā رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Allah the Almighty gave two guarantees of protection for my *Ummah* (followers), as mentioned in the Holy Qur'an: 'But Allāh the Almighty was not going to send them a Penalty whilst you (i.e. Muhammad ﷺ) were amongst them; nor was He going to send it while they could ask for pardon ' *-(Al-Anfal 8:33)*. When I leave them, I shall leave *Istighfār* (to seek pardon) until the

Day of Judgement."
-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P134)

عن مُطرِّف بن الشِّخِّير
قال كتب النبي ﷺ
لبني زُهَير بن أُقَيْش:
بسم الله الرحمٰن الرحيم
من محمّد رسول الله ﷺ
لبني زُهَير بن أُقَيْش حي
من عُكل انهم ان شهدوا
ان لا إله الا الله وان
محمّداً رسول الله وفارقوا
المشركين واقروا بالخمس في
غنائمهم وسهم النبي ﷺ و
صفيه فانهم آمنون بامان الله
و رسوله (الحديث)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۷۸،۷۷)

حضرت مُطرِّف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضورِ اقدس ﷺ نے بنی زہیر کو
جو معاہدہ لکھ کر دیا تھا اس میں یہ لکھا تھا:
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا
مہربان اور بڑی بخشش کرنے والا ہے
یہ معاہدہ محمد رسول اللہ ﷺ
کی طرف سے بنو زہیر بن اقیش کو جو عکل قبیلے
کی ایک شاخ ہے لکھ کر دیا۔ اگر وہ
گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول
ہیں اور وہ مشرکوں سے جدا رہیں اور
اپنے مال میں سے خمس کا نبی ﷺ
کے واسطے اقرار کریں اور پسندیدہ مال دینے
کا بھی اقرار کریں تو وہ اللہ اور اسکے
رسول کی پناہ میں ہیں گے۔

Ḥadrat Muṭarrif bin al-Shikhkhīr رضی اللہ عنہ has narrated that the Treaty that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ signed with Banu Zuhair read as follows: "In the name of Allāh the Almighty, Most Kind, Most Merciful! This Treaty is drawn by Muḥammad ﷺ, the Apostle of Allāh the Almighty, to Banu Uqaish, an off-shoot of the 'Ukl Tribe. If they stand witness to the (confession) that 'there is no god but Allāh the Almighty and that Muḥammad ﷺ is His Messenger'; if they refrain from mixing with the

polytheists, if they give away one fifth (*Khums*) of their profits to the Holy Prophet ﷺ and earmark the most likeable goods (for him), then Allāh the Almighty and his Apostle will be their Protection."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P77/78)

سيدنا الأمة ﷺ

ہمارے سردار — کامل پیشوا — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-UMMATU ﷺ
(Our Leader the Most Complete ﷺ)

إشارة إلى قوله:
" إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا "
(سورة النحل ١٢٠)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام بڑے مقتدا، اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار، بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے۔"

Reference to the *Holy Qur'an*:

Abraham was indeed a model, (*Ummah*),
Devoutly obedient to Allah,
And true in faith ....
-(An-Nahl 16:120)

الجامع للخير المقتدى به او المعلم للخير واصل الامة الجماعة وسمى به ﷺ كما سمى

بھلائی کے جمع کرنے والے جن کی اقتداء کی جائے یا بھلائی کے معلم۔ امۃ کے اصل معنی جماعت کے ہیں۔

به ابراهيم عليه وعلى نبينا الصلوٰة والسلام لانه اجتمع فيه ﷺ من الاوصاف الحميدة والخصال الجميلة مالم يجتمع فى امة كثيرة من الناس.

(سبل الهدى ج ۱-ص ۵۳۴)

یہ اسم گرامی آپ حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام رکھا گیا تھا کیونکہ آپ میں وہ تمام صفاتِ حمیدہ اور خصالِ جمیلہ جمع تھیں جو کسی امتِ کثیر میں جمع نہ ہوئیں۔

He ﷺ was the embodiment of goodness (*Jāmi'*, one who gathers together such qualities) which must be emulated. In other words, he was the mentor of goodness. The true meaning of *Ummah* is a 'gathering' (*Jamā'a*).

The Almighty Allah's Apostle ﷺ became known by this title just as Ḥaḍrat Ibrāhım علیہ السلام had been called by this title. This is because gathered in his personality were all those noble character-traits and beautiful qualities which were not gathered as such in any other party of people.

-(Subul Al-Huda V1, P534)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك

سیدنا الأمجد ﷺ

ہمارے سردار — شریف ہستی — درود و سلام بھیجئے آپ پر

Sayyidunā AL-AMJADU ﷺ
(Our Leader the Most Illustrious ﷺ)

إشارة إلى قوله :
" اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ
رِسَالَتَهٗ ۚ "
(سورة الانعام ١٢٤)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" اللہ خوب جانتا ہے جہاں
اس نے اپنی رسالت کو رکھنا ہے "

Reference to the *Holy Qur'ān*:

... Allah knoweth best where
(And how) to carry out
His mission ....
-*(Al-An'ām 6:124)*

قال النبی ﷺ
اما نحن بنو هاشم فانجاد
امجاد ای اشراف کرام۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا
لیکن ہم ہاشمی سب سے اونچے، شریف
بزرگ ہیں۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

(مجمع البحار ج ۳، ص ۲۸۲)

The Almighty Allah's Apostle ﷺ said: "I belong to Banu Hashim, the most exalted in nobility and honour."
-(*Majma' al-Bihār V3, P282*)

الامجد افعل من المجد وهو الشرف۔
(سبل الهدی ج ۱ ص ۵۳۱)

الامجد، مجد سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے جس کا معنیٰ شرف اور بزرگی ہے

Al-Amjad is a noun in the superlative degree from the word *Majd* which means 'nobility and honour'.
-(*Subul Al-Hudā V1, P531*)

فانه نخبة بنی هاشم وسلالة قریش واشرف العرب واعزهم نفرا من قبل ابیه وامه ومن اعداءه ﷺ كانوا يشهدون له بذلك ... فاشرف القوم قومه واشرف القبائل قبيلته۔
(سبل الهدی ج ۱ ص ۳۴۵)

آپ حضورِ اقدس ﷺ ہاشمی خاندان کے خلاصہ تھے اور قریش کے نچوڑ تھے۔ عرب میں شریف اور معزز ماں باپ کے اکلوتے صاحبزادے، حتیٰ کہ آپ کے دشمن بھی اس کی گواہی دیتے تھے کہ تمام قوموں سے شریف آپ کی قوم ہے اور تمام قبیلوں سے معزز آپ کا قبیلہ ہے۔

Indeed, the Almighty Allah's Apostle ﷺ was the most elite of the Tribe of Hāshim and the descendant of the Tribe of Quraish, the only son of the most

exalted, honourable Arab parents.

Even his opponents agreed to the fact that the most noble of communities was his (ﷺ) community and the most honourable of tribes was his (ﷺ) tribe.

-(Subul Al-Hudā V1, P275)

عن ابن عباس رضي الله عنهما
فى حديث هرقل قال
هرقل لابى سفيان سألتك
عن نسبه فذكرت إنه
فيكم ذونسب و كذلك
الرسل تبعث فى نسب
قومها.

(الصحيح البخاري ج ۱ - ص ۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ ہرقل روم کے بادشاہ
نے ابوسفیان کو کہا کہ میں نے تجھ سے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب و نسب
کی بابت پوچھا تھا تو تو نے کہا تھا کہ
وہ ہم میں اعلیٰ نسب والے ہیں اور پیغمبر
اسی طرح اپنی قوموں میں اعلیٰ خاندان
والے ہی ہوتے ہیں۔

Ḥadrat 'Abdullāh Ibn 'Abbās رضي الله عنهما narrates concerning the Ḥadith about Heraclius, the Byzantine Emperor, that he said to Ḥadrat Abu Sufyān رضي الله عنه: "I asked you about the lineage of the Holy Prophet ﷺ. You told me that he ﷺ belongs to a noble descent among us (Arabs). This happens to be true with all Prophets, they came of noble families amongst the people they are (primarily) sent to."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P4)

عن عائشة رضي الله عنها قالت
قال رسول الله ﷺ قال
جبريل قلبت مشارق الارض
و مغاربها فلم اجد افضل
من محمّد و لم اجد بنى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جبریل علیہ السلام نے کہا کہ میں نے
زمین کا مشرق اور مغرب الٹ پلٹ
کرکے دیکھا ہے مجھے کوئی حضور اکرم

أب افضل من بني هاشم۔
(رواه الطبراني والبيهقي وابن عساكر
سبل الهدى ج ۱۔ ص ۲۷۶)

ﷺ سے افضل نہ ملا اور نہ ہی مجھے بنو ہاشم سے افضل کوئی خاندان ملا ہے۔

Hadrat 'Ā'isha al-Siddīqa رضي الله عنها has narrated the Almighty Allah's Apostle صلى الله عليه وسلم as saying: "The Archangel Gabriel عليه السلام told me: 'I have (searched) the innermost parts of the Earth from East to West and have not found anyone better and more honourable than the Holy Prophet Muḥammad صلى الله عليه وسلم, and have not found a descendant more honourable than the descendants of Banu Hāshim.'"

-(Narrated by Al-Ṭabarānī, Al-Baihaqi and Ibn 'Asākar, Subul Al-Hudā V1, P276)

سَيِّدُنَا الْآمِرُ ﷺ

ہمارے سردار حکم دینے والے درود و سلام بھیجو ان پر

Sayyidunā AL-ĀMIRU ﷺ
(Our Leader, the Commander ﷺ)

إشارة إلى قوله :
" يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ "
(سورة الاعراف ١٥٧)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف :
" وہ ان کو نیک باتوں کا حکم
دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع
کرتے ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

. .. he commands them
What is just and forbids them
What is evil ....
-*(Al-A'rāf 7:157)*

وكان ذلك في
حقه ﷺ فرض
عين كما قال الجرجاني

لوگوں کو امر بالمعروف کا حکم دینا
آپ پر فرض عین تھا جیسا کہ علامہ
جرجانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب

فی "شافیة" و فی حق غیرہ فرض کفایة قال الشرف البوصیری رحمۃ اللہ علیہ : "نبینا الامر الناھی فلا احد ۔ ابر فی قول "لا" منہ و "لا" "نعم" ۔ "
(سبل الہدیٰ ج ۱۔ ص ۵۳۱)

"شافیہ" میں بیان کیا ہے آپ کے علاوہ اُمت کے افراد پر یہ حکم فرضِ کفایہ ہے۔ شرف بوصیری ؒ نے کیا خوب فرمایا ہے" ہمارے نبی ﷺ حکم دینے والے اور منع کرنے والے ہیں۔ آپ سے جہان میں نہ اور ہاں کے معاملہ میں کوئی بہتر نہیں۔

To command people to obey Allah the Almighty was an obligatory duty laid specifically upon the Holy Prophet Muḥammad ﷺ. This has been stated by 'Allāma Al-Jurjāni رحمۃ اللہ علیہ in his book *Shāfiya*. For others (among the *Ummah*) it is an obligatory duty only upon the élite men of knowledge (*Farḍ Kifāya*).

Sharaf Al-Būṣīri رحمۃ اللہ علیہ has stated most aptly: "Our beloved Prophet Muḥammad ﷺ, the commander of goodness and the prohibitor of evil; none is superior than him in saying 'No' or 'Yes'"

-*(Subul Al-Hudā V1, P531)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا حبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سيدنا الٓمٓ ﷺ

ہمارے سردار — الف لام میم — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ALIF, LĀM, MĪM ﷺ
(Our Leader ALIF, LAM, MĪM ﷺ)

قال ابن عباس رضي الله عنه
الالف من الله و اللام
من جبريل و الميم
من محمد ﷺ

(فتح القدير ج ۱ ص ۱۸
قرطبی ج ۱ ص ۱۵۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا
قول ہے کہ الف سے مراد اللہ تعالیٰ
اور لام سے مراد حضرت جبرئیل
علیہ السلام ہے اور میم سے مراد
حضرت محمد ﷺ ہیں۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنه maintains that the letter *ALIF* stands for Allah the Almighty, *LĀM* for the Archangel Gabriel عليه السلام and *MĪM* for the Holy Prophet Muḥammad ﷺ.

-(Fatḥ Al-Qadīr V1, P18; Qurtubi V1, P155)

الف ماخوذ از الله — الف اللہ تعالیٰ سے لیا گیا ہے

است و لام از جبریل علیہ السلام و میم از محمد ﷺ یعنی اللہ این کتاب را بوساطت جبریل بر محمد ﷺ فرستادہ است۔

(تفسیر عزیزی ج۱- ص ۴۹)

اور لام حضرت جبریل علیہ السلام سے اور میم حضرت محمد ﷺ سے یعنی اللہ تعالےٰ نے اِس کتاب کو بذریعہ حضرت جبریل علیہ السلام حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔

ALIF has been derived from Allah the Almighty, *LĀM* from *Jibrā'īl* (The Archangel Gabriel علیہ السلام) and *MĪM* from the Holy Prophet Muhammad ﷺ.

That is, this book, the *Holy Qur'ān*, has been revealed (by Allah the Almighty) through the Archangel Gabriel علیہ السلام upon the Holy Prophet Muḥammad ﷺ.
-(*Tafsīr 'Azīzi V1, P49*)

اوّل آن ست کہ این حروف اسرار محبت اند کہ از اغیار پوشیدہ بپیغمبر حبیب خود ﷺ نشان دادہ اند گویند التّخاطب بالحروف المفردۃ سنّۃ الاحباب فان سر الاحباب مع الحبیب یجب ان لا یطلع علیہ الرقیب و این قول را تائید کردہ اند بآنچہ از حضرت امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مروی است کہ فی کل کتاب

پہلی بات یہ ہے کہ یہ حروف محبت کے اسرار ہیں جن کو غیروں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے اور اپنے حبیب ﷺ کو اس کی نشاندہی کردی گئی ہے، کہتے ہیں کہ مفرد حروف سے خطاب کرنا دوستوں کا وطیرہ ہے کیونکہ دوستوں کے بھید پر واجب ہے کہ رقیب اس پر اطلاع نہ پائیں اور اِس قول کی تائید کی گئی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے ہر کتاب میں بھید ہوتا ہے اور قرآن کا بھید

سر وسر القرآن اوائل السورة۔

(تفسیر عزیزی ج ۱۔ ص ۴۹)

سورتوں کے پہلے مقطعات حروف ہیں۔

Firstly these letters are the secret of love; they have been kept hidden from others and revealed only to the Beloved of Allah the Almighty, His Apostle ﷺ. It is said that friends have the custom of talking to each other in abbreviated words because it is important that the secrets of friendship are not leaked to on-lookers. This fact has been verified by what has been reported from Ḥaḍrat Abu Bakr Al-Siddīq رضی اللہ عنہ: "In every book there is a secret message and the secret message of the *Holy Qur'ân* is in the beginnings of *Sūras* (i.e. in the abbreviated letters called *Muqaṭṭa'āt* (prefixes) to the various chapters)."

-(Tafsīr 'Azīzi V1, P49)

ذكره ابن دحية رحمة الله عليه قال الشامي رحمة الله عليه والمشهور انه من اسماء الله تعالى فان صح ما قاله كانت مما سماه به من اسمائه۔

(شرح المواهب اللدنية ج ۳۔ ص ۱۲۱)

اس کو علامہ ابن دحیہؒ نے حضور اقدس ﷺ کے اسمائے گرامی میں درج کیا ہے۔ علامہ شامیؒ فرماتے ہیں کہ مشہور بات یہی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی میں سے ہے۔ اگر ابنِ دحیہ کی بات کو مان لیا جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے رکھے ہوئے ناموں سے ایک نام ہوگا۔

'Allāma Ibn Dihya رحمة الله عليه has explained them as mentioned above (i.e. that the *Muqaṭṭa'āt* connote the blessed names of the Almighty Allah's Apostle ﷺ) 'Allāma al-Shāmi رحمة الله عليه, however, maintains

that these letters are well known among the Glorious Names of Allah the Almighty. He says: "If what Ibn Dihya says is true then it would mean that Allah the Almighty has named him (i.e. the Holy Prophet ﷺ) from among His own Glorious Names (i.e. *Alif Lam Mīm* being one of them)."

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya V3, P121)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

بعدد ... استغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا الٓمّٓرٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار الف لام میم را درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā ALIF, LĀM, MĪM, RĀ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader ALIF, LĀM, MĪM, RĀ صلی اللہ علیہ وسلم)

الٓمّٓ - الٓمّٓرٰ - الٓمّٓصٓ
ذكرها (د) والمشهور أنها من أسماء الله تعالى فان صحّ ما قاله كانت مما سماه الله تعالى به من اسمائه وقد بسطت الكلام على ذلك فى كتاب (القول الجامع الوجيز الخادم للقرآن العزيز)

(سبل الهدیٰ ج ١ ص ٥٣٣)

الٓمّٓ - الٓمّٓرٰ - الٓمّٓصٓ ان کو علامہ ابنِ دحیہ ؒ نے ذکر کیا ہے اور مشہور یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی ہیں اگر صحیح بات وہی ہے جو علامہ ابنِ دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے کہ یہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکھے ہیں۔ میں نے اس مسئلے پر اپنی کتاب "القول الجامع الوجیز الخادم للقرآن العزیز" میں تفصیل سے بحث کی ہے۔

'Allama Diḥya رحمة الله عليه has mentioned:
ALIF, LĀM, MĪM
ALIF, LĀM, MĪM, RĀ
ALIF, LĀM, MĪM, ṢĀD
These are, however, the well known Glorious Names of Allah the Almighty. If what Ibn Diḥya says is true (that they refer to the blessed names of the Almighty Allah's Apostle ﷺ,) then it would mean that Allah the Almighty has named him (i.e. the Holy Prophet ﷺ) from among His own Glorious Names (i.e. *Alif Lam Mīm Rā* being one of them). I have discussed this point in detail in my book *'Al-Qawl ul-Jāmi' ul-Wajīz ul-Khadim lil-Qur'ān il-'Azīz'*.

-(Subul Al-Huda V1 P534)

سَيِّدُنَا الٓمٓصٓ ﷺ

ہمارے سردار الف لام میم صاد درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā ALIF, LĀM, MĪM, ṢĀD ﷺ
(Our Leader
ALIF, LĀM, MĪM, ṢĀD ﷺ)

ذكرها « د »
والمشهور أنها من أسماء الله تعالى فإن صح ما قاله كانت مما سماه الله تعالى به من أسمائه وقد بسطت الكلام على ذلك في كتاب « القول الجامع الوجيز الخادم للقرآن العزيز »
(سبل الهدى ج ۱ ـ ص ۵۳۳)

اس کا ذکر ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔ عام مشہور تو یہ ہے کہ حروف مقطعات اللہ تعالیٰ کے نام ہیں، اگر ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ کی بات صحیح ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ نام اللہ تعالیٰ نے آپ کا رکھا ہے اور میں نے اس پر اپنی کتاب "القول الجامع الوجیز الخادم للقرآن العزیز" میں تفصیل سے بحث کی ہے۔

These abbreviations (*Muqaṭṭa'āt*) have been explained

by Ibn Diḥya رضي الله عنه. They are, however, the well known Glorious Names of Allah the Almighty. If what Ibn Diḥya says is true (that they refer to the blessed names of the Almighty Allah's Apostle صلى الله عليه وسلم,) then it would mean that Allah the Almighty has named him (i.e. the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم) from among His own Glorious Names (i.e. *Alif Lām Mīm Ṣad* being one of them). I have explained this point in detail in my book *'Al-Qawl ul-Jami' ul-Wajīz ul-Khādim lil-Qur'ān il-'Azīz'.*

-(Subul Al-Hudā V1 P534)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه

سیدنا الألمعی ﷺ

ہمارے سردار — فاضل — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-ALMA'IYYU ﷺ
(Our Leader the Most Intelligent ﷺ)

بالهمز أوله والياء أخره ، الحديد القلب واللسان ، الذكي المتوقد ، ماخوذ من لمع النار وهو لهبها وإضاءتها كأنه لفرط ذكائه إذا لمع أول الأمر عرف أخره كما قال أوس بن حجر رحمة الله عليه :

"الألمعي الذي يظن بك الظن
كأن قد رأى وقد سمعا"

الألمعی ہمزہ کی فتح اور آخر میں یاء: روشن دل و زبان، زیرک انسان، تیز ذہن والے۔ یہ لمع النار سے ماخوذ ہے اور یہ آگ کی لَو اور روشنی کو کہتے ہیں، گویا کہ حضور اقدس ﷺ اپنے دماغ کی تیزی کے سبب کام کی ابتداء سے اس کے انجام کا اندازہ لگا لیتے تھے جس طرح اوس بن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے۔ روشن دماغ وہ ہے جو تیرے متعلق رائے قائم کر لیتا ہے گویا اس نے تجھے دیکھ اور سن لیا ہو۔ اور بغیر یاء کے الالمع کا معنی

ومثله الألمَع بلا ياء، واليَلْمَع بالتحتية أوله كيَسْمَع واليلمعي بيائين أوله و آخره هذا هوالصحيح المشهور الموجود في نسخ القاموس المعتمدة وغيره من كتب اللغة.

اسبل الهدی ج ا ص٢٥/٥٣٣

بھی یہی ہے ایسے ایلمع دو نقطوں والی یاء کے ساتھ جیسے یسمع سے ہے اور الیلمعی دو یاؤں کے ساتھ پہلے اور بعد میں۔ یہی صحیح اور مشہور ہے اور قاموس کے معتمد نسخوں میں اور لغت کی دیگر کتب میں موجود ہے۔

The word *Alma'i* which begins with *Fatḥa* on *hamza* and ends with *yā'* applies to one who is strong of heart, incisive in speech and of brilliant (*Mutawaqqid*) intellect. This word is taken from *Lama'an Nar* which means "the shimmer of fire, or its brilliancy seen in the flame, and its glow." This means that the Almighty Allah's Apostle ﷺ could, with his brilliant mind, judge the outcome of an action from its very beginning. In this respect Aws bin Ḥujr رضي الله عنه has said: "*Al-Alma'i* refers to the person who is most intelligent and who can form an opinion about you as if he had already seen and heard (your thoughts)."

Synonymous to this are the words *Al-Alma'* without a *yā'*; *Yalma'* with an initial *yā'* parallel to the form *yasma'* (he hears); and *Yalma'i* with two *ya's*, one at the beginning and the other at the end of the word This is also correct, well-known and found in reliable dictionaries and other books of language.

-(Subul Al-Hudā V1, P534 &535)

والالمع والالمعی والیلمعی الذکی المتوقد والیلامع من السلاح ما

المع اور المعی و یلمعی ذہین روشن دماغ والے کو کہتے ہیں اور الیلامع اسلحہ میں سے ان

برق كٰالبيضة۔
(القاموس ج۳ ص۸۲ مصر)

ہتھیاروں کو کہتے ہیں جو چمکیں، جیسا خود۔

Al-ALMA', ALMA'I, YALMA'I are terms used for a person with a brilliant mind. *AL-YALÂMI'* is used to denote a weapon in armoury that shines like steel helmet.

-(Al-Qāmūs V3, P82, Egypt)

الْمَعِىْ مرد زیرک تیز خاطر یلمعی کذلک (مراح ج۲ ص۴۲)

المعی تیز فہم مرد کو کہا جاتا ہے اور یلمعی بھی اسی طرح ہے۔

Alma'i is used to describe a man of intelligence and of an incisive mind. *Yalma'i* means the same.

-(Surah V2, P42)

سيدنا الأمين ﷺ

ہمارے سردار — امن والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-ĀMINU ﷺ
(Our Leader,
the Most Protected, Peaceful ﷺ)

إشارة إلى قوله ،
" وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ط " (سورة المائدة ٦٧)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
" اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا"

References to the *Holy Qur'ān*:

... Allah will defend thee
From men (who mean mischief) ....
-(Al-Mā'ida 5:67)

و إشارة إلى قوله ،
" وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
" اور اگر وہ آپ کو فریب دینا چاہیں تو بیشک اللہ آپ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس

وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ○
(سورة الانفال ٦٢)

نے آپ کو اپنی امداد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔"

References to the *Holy Qur'an*:

Should they intend
To deceive thee, -- verily
Allah sufficeth thee: He it is
That hath strengthened thee
With His aid and
With (the company of)
The believers.
-*(Al-Anfāl 8:62)*

وسمی به ﷺ
لان الله تعالى أمّنه
يوم القيامة فقال
تعالى : (يَوْمَ لَا يُخْزِى
اللهُ النَّبِيَّ) و الحكمة
فى ذلك أن يتفرغ
إلى شفاعة امته اذا
قال سائر النبيين :
نفسي نفسي ، ولو لم
يؤمنه كان مشغولا
كغيره من الانبياء
(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۳۵)

یہ اسم گرامی حضور اکرم ﷺ
کا اِس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ
وحدہٗ لا شریک قیامت کے دن آپ
کو امن عطا فرمائے گا جس طرح کہ اللہ
وحدہٗ لا شریک نے سورۃ تحریم میں
آیت نمبر ۸ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
اس دن اپنے نبی کو ذلیل نہیں کریگا
اور اس میں حکمت یہ ہے کہ آپ اپنی
اُمت کی شفاعت کی طرف توجہ فرمائیں گے
حالانکہ باقی تمام پیغمبر نفسی نفسی پکاریں
گے اور اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو امن
نہ دیا ہوتا تو آپ اور پیغمبروں کی
طرح نفسی نفسی میں مشغول ہوتے۔

The Almighty Allah's Apostle ﷺ was given this name because Allah the Almighty will give him protection on the Day of Judgement just as Allah the Almighty has said in the *Holy Qur'ān*:

.... The Day that Allah
Will not permit
To be humiliated
The Prophet and those
Who believe with him ....
-(Al-Taḥrīm 66:8)

The wisdom of this Verse is that the Almighty Allah's Apostle ﷺ will be after the intercession for his *Ummah* (peacefully and calmly) while the other Prophets (peace be on them all) will look concerned about themselves, saying: "Myself! Myself!" If he (ﷺ) had not been granted protection (*Amn*) by Allah the Almighty, he would also have remained as the other Prophets of Allah the Almighty (peace be on them all).
-(Subul Al-Hudā V1, P535)

ولانه ﷺ كان امنا من شر الخلق و كيدهم لان الله تعالى عصمه من الناس وحماه منهم۔
(سبل الهدى ج ۱ ص ۵۳۵)

اور اس لیے بھی کہ آپ لوگوں کے شر اور مکر سے محفوظ رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو لوگوں سے بچایا اور آپ کی حمایت فرمائی۔

He (ﷺ) was protected from people's wickedness and slyness and was so named. This is because Allah the Almighty had granted him such protection and purity among people.
-(Subul Al-Hudā V1, P535)

سَيِّدُنَا أَمَنَةٌ ﷺ

ہمارے سردار امین بنائے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AMANATUN ﷺ
(Our Leader, the Trustworthy ﷺ)

اشارة إلى قوله:
"مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ"
(سورة التكوير ۲۱)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"وہاں اُن کا کہا مانا جاتا ہے
اور وہ امانت دار ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

With authority there,
(And) faithful to his trust.
-*(Al-Takwīr 81:21)*

عن ابی موسٰی رضی اللہ عنہ
قال رفع رسول الله
ﷺ رأسه الى
السماء فقال: وكان
كثيرا مما يرفع رأسه

حضرت ابو موسٰی اشعری رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف
اٹھایا اور اکثر اوقات آپ اپنا
سر آسمان کی طرف اٹھایا کرتے تھے، پھر

الى السماء فقال النجوم امنة للسماء فاذا ذهبت النجوم اتى السماء ما توعد وانا امنة لاصحابى فاذا ذهبت انا اتى اصحابى ما يوعدون و اصحابى امنة لامتى فاذا ذهب اصحابى اتى امتى ما يوعدون.

(الصحيح لمسلم ج۲-ص۳۰۸)

فرمایا ستارے آسمان کا امن ہیں، جب تارے ختم ہو جائیں گے تو قیامت برپا ہو گی اور میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے امن ہوں جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر وہ وقت آ جائیگا جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میری اُمّت کیلئے امن ہیں جب میرے صحابی رضی اللہ عنہم چلے جائیں گے تو میری اُمّت کے پاس وہ چیز آئیگی جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔

Ḥadrat Abu Musa Al-Ash'ari رضي الله عنه narrated that the Almighty Allah's Apostle ﷺ often lifted his face towards the sky and said: "The stars are the protection of the sky. When they are no more, it will be Doomsday. I am the protection of my Companions. When I pass away, my Companions will go through the time that has been appointed for them. And my Companions are the protection of my *Ummah*; when they leave, my *Ummah* will go through what it has been promised."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P308)

اراد بوعد اصحابه الفتن وكذا بوعد الامة و الاشارة فى الجملة الى مجئ الشر عنه ذهاب اهل

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس وعدہ آنے کا مقصد فتنے ہیں۔ اسی طرح اُمّت کے پاس وعدہ آنے کا مقصد بھی فتنے ہیں۔ اس جملہ میں

الخير فانه ﷺ كان يبين لهم ما يختلفون فيه فلما توفى اختلف الاهواء وكانت الصحابة يستندون الامر الى الرسول ﷺ فى قوله اوفعله او دلالة حاله فلما فقدوا قلّت الانوار و قويت مظالم۔

(مجمع البحار الانوار ج ۱ ص ۵۴)

اشارہ ہے کہ نیک لوگوں کے چلے جانے سے شر پھیلتا ہے، کیونکہ حضور اقدس ﷺ، صحابہ کرام میں جو اختلاف ہوتا تھا وہ بیان فرما دیا کرتے تھے، جب آپؐ نے وفات پائی تو خواہشات میں اختلاف رونما ہوا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو اپنے لیے حضور اقدس ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کو سند سمجھتے تھے جب انہوں نے آپؐ کو گم پایا تو انوار میں کمی واقع ہوئی اور اندھیرے زیادہ پھیل گئے۔

By the comming of promise to his companions, the Holy Prophet Muḥammad ﷺ meant a warning of discord. Similarly he warned the *Ummah* of the spread of dissent. In the saying, allusion is towards the rise in evil with the demise of pious people. For the Almighty Allāh's Apostle ﷺ used to resolve the differences between the companions if there were any. When the Holy Prophet ﷺ passed away, differences developed among the companions who used to seek guidance from his sayings and actions. When they missed the Holy Prophet ﷺ, the light of guidance decreased and darkness increased.

-(Majma' Al-Bihār Al-Anwār V1, P54)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سیدنا الأُمَنَة صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — پکے امانت دار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-UMANATU ﷺ
(Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)

والامنة بضم الهمزة
و فتح الميم و بفتح الهمزة
ايضاً الوافر الامانة
الذى يؤتمن على كل شئ
وسمى ﷺ بذلك
لأن الله تعالى استأمنه
على وحيه أو الحافظ
أى حافظ لأصحابه
يدفع به الله قيل من
البدع وقيل من الإختلاف
والفتن ولاينا فى هذا

الامنۃ ہمزہ کے ضم اور میم کی
فتح کے ساتھ اور ہمزہ کے فتح کے
ساتھ بھی آیا ہے۔ پورے امانت دار
جن پر ہر چیز میں اعتماد کیا جائے۔ یہ
اسم گرامی حضورِ اقدس ﷺ کا
اِس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ
نے آپؐ کو اپنی وحی پر امین بنایا
یا بمعنی نگہبان کے یعنی حضورِ اقدس
ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
کے نگہبان تھے۔ اللہ تعالیٰ آپؐ
کے ذریعے بدعتوں اور اختلاف اور

قوله ﷺ (إذا اراد الله بامة رحمة قبض نبيها قبلها) لاحتمال ان يكون المراد برحمتهم امنهم من المسخ والخسف ونحو ذلك من أنواع العذاب وبآيات ما يوعدون من الفتن بينهم بعد ان كان بابها منسداً عنهم بوجوده ﷺ او معنى الامن كما فى قوله تعالى (إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ) وسمى به ﷺ لانه امان المؤمنين من العذاب والكافرين من الخسف والعقاب۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۳۳)

فتنوں کو دور کرتا تھا اور یہ نام اس حدیث کے منافی نہیں ہے جس میں آپ نے فرمایا کہ "جب اللہ تعالیٰ کسی اُمّت کے ساتھ رحم کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو انکی زندگی میں نبی کو اپنے پاس بُلا لیتا ہے"۔ اور رحمت سے مُراد ان کا شکلیں بگڑنے، زمین میں دھنس جانے یا اس قسم کے دیگر عذابوں اور ان کے درمیان برپا ہونے والے فتنوں سے امن پانا تھا جس کا دروازہ آپ کے وجود مبارک کیوجہ سے بند کر دیا گیا۔

اس لفظ کے دوسرے معنی ہیں امن، جس طرح اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک سورت انفال آیت نمبر ۱۱ میں فرماتا ہے "جب تم کو اللہ تعالیٰ نے اُونگھ سے ڈھانک دیا تھا یہ اسکی طرف سے امن تھا" اور حضور اقدس ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لیے رکھا گیا کہ آپ مومنوں کیلیے عذاب سے امان تھے اور کافروں کیلیے شکلیں بگڑنے اور (دنیوی زندگی میں) آپ سے امان تھے۔

The word *Umana* read with a short vowel, *ḍamma* (*u*) on the *hamza*, followed by *Mīm* with short vowel *fatḥa* (*a*) or alternatively with *fatḥa* (*a*) on the initial *hamza* (*Amana*), signifies 'perfection in trustworthiness'; that is, the one in whom total trust may be placed.

The Almighty Allah's Apostle ﷺ was so called, because Allah the Almighty made him the trustee of His revelation; or because he was the protector, i.e. protector of his Companions and by whose presence, it is said, Allah the Almighty prevented discord arising from innovations and differences. This is not contrary to a saying of the Almighty Allah's Apostle ﷺ: "When Allah the Almighty intends to show His kindness to a people (*Ummah*), He takes His Prophet away from them". By kindness is probably meant that they are protected from disfigurement, sinking down into earth, or other tortures of similar nature, of which they had been saved from trials having developed among themselves, the door of which have been closed by virtue of the presence of the Holy Prophet ﷺ.

The word *Al-Amana* also has the meaning of *Aman*, i.e. 'protection' or 'relief', just as Allah the Almighty says in the *Holy Qur'ān*:

Remember He covered you
With (a sort of) drowsiness,
To give you calm as from
Himself ....

-(Al-Anfal 8:11)

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was also called *Al-Umana* because he was a protection for the Believers against chastisement and the Disbelievers against their disfigurement and (worldly) tortures.

-(Subul Al-Huda V1, P534)

سَيِّدُنَا أَمْنَعُ النَّاسِ صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ بارعب درود وسلام بھیجیے اِن پر

Sayyidunā AMNA'-UN-NĀS ﷺ
(Our Leader the Most Invincible ﷺ)

قال حسان بن ثابتؓ :
" و امنع ذروات
و اثبت فی العلا
دعائم عز
شاهقات تشید۔ "

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: " رعب سے کے پہاڑ اور بلندی میں ثابت، عزت کے ستون، اُونچے، بلند، مضبوط۔
(تاریخ ابن کثیر ج ۵ ۔ص ۲۸۱)

Ḥadrat Ḥassān bin Thābit رضی اللہ عنہ says the following verse in praise of the Holy Prophet ﷺ:
"He ﷺ was:
More formidable than the highest peaks
The firmest up high
A pillar of strength
The sublime, most commendable."
-(Tārīkh Ibn-Kathir V5, P281)

عن کعب بن مالکؓ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

قال العباس بن عبد المطلب رضي الله عنه ان محمداً صلى الله عليه وسلم منا حيث قد علمتم وقد منعنا من قومنا ممن هو على مثل رائينا فيه وهو في عز من قومه ومنعة في بلده۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۴۶۱)

سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے لَیلَۃُ العَقَبَہ کے موقع پر انصار کو مخاطب کر کے فرمایا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رشتہ جو ہم سے ہے وہ آپ جانتے ہیں۔ آپ کو ہم نے اپنی قوم سے محفوظ رکھا ہوا ہے، وہ قوم میں عزت والے ہیں اور اپنے شہر میں رعب والے ہیں۔

Ḥaḍrat Ka'b bin Mālik رضی اللہ عنہ quoted Ḥaḍrat 'Abbās bin 'Abdul Muṭṭalib رضی اللہ عنہ as saying in an address to the Anṣār on the night of *Al-'Aqāba*: "Indeed Muḥammad ﷺ is to us as you know him. We have held him most distinguished among our people. He is the predominant amongst us and most invincible of all in the country."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Hanbal V3, P461)

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه

سيدنا الأمي ﷺ

ہمارے سردار — اُمی — درود و سلام بھیجئے اُن پر

Sayyidunā AL-UMMIYYU ﷺ
(Our Leader the Unlettered ﷺ)

إشارة إلى قوله :
" الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ " (سورة الأعراف ۱۵۷)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
" وہ لوگ جو رسول نبی اُمی کی پیروی کرتے ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Those who follow the Apostle,
The unlettered Prophet ....
-*(Al- A'rāf 7:157)*

عن ابن عمرؓ عن النبي ﷺ انه قال انا امة امية لا نكتب ولا نحسب الشهر هكذا وهكذا يعني مرة تسعا وعشرين و مرة

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہم اَن پڑھ اُمت ہیں، نہ لکھنا جانتے ہیں اور نہ ہی حساب جانتے ہیں مہینہ اس طرح اس طرح ہوتا ہے یعنی

ثلثین - (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۶) | کبھی انتیس دن کا اور کبھی تیس دن کا۔

Ḥaḍrat 'Abdullāh Ibn 'Umar رضی اللہ عنہما has narrated the Holy Prophet ﷺ as saying: "We are a nation unlettered; we neither write, nor know accounts. The month is either this or that, i.e. sometimes of 29 and sometimes of 30 days."
-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P256)*

نسبة الى الام كانه
على الحالة التى ولدته امه
وكانت الامية فى حقه ﷺ
معجزة وان كانت فى حق
غيره ليست كذلك (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۳۷)

ماں کی طرف نسبت ہے، گویا کہ آپ
اسی طرح رہے جیسا آپ کو آپ کی ماں
نے جنا تھا اور یہ اَن پڑھ ہونا آپ
کے حق میں معجزہ ہے اور آپ کے
غیر میں ایسا نہیں ہے۔

The word *Al-Ummi* has been used with reference to the word 'mother' (*Umm*) as if he ﷺ remained just as he was born of his mother (clear of all worldly knowledge). Being 'Unlettered' is a miracle of his ﷺ (especially designated for him), not occurring in others (for the same reason).
-(*Subul Al-Hudā V1, P537)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • یا اللہ لا الٰہ الا انت
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ

سیدنا الأمی ﷺ

مقصود

ہمارے سردار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-AMIYYU ﷺ
(Our Leader the Most Sought After ﷺ)

قال ابن عطیۃ رحمۃ اللہ علیہ منسوب إلى الأم بمعنى القصد اى ان هذا النبى مقصود للناس و موضوع ام يؤمونه بافعالهم و شرعهم فعلى هذا يكون اسما آخر.

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۲)

حضرت ابن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ الامی ام کی طرف منسوب ہے جس کا معنیٰ مقصود اور قصد ہے کیونکہ جہان کے مقصود افعال و شریعت میں آپ ﷺ ہی ہیں۔ اِس بنا پر یہ لفظ دوسرا اسمِ گرامی ہے۔

Ḥadrat Ibn 'Aṭiyyah رحمۃ اللہ علیہ said: "The word *Amiyyu* is related to *Amm* which means 'the ideal' and the 'desired', because he ﷺ is the most desired by people. He ﷺ is an 'aspiration' for people, the

most sought after practical example by whom they seek to perfect their (own) actions and principles. For this reason it (*Amiyyu*) is also included among the blessed names of the Holy Prophet ﷺ."

-(Sharh Al-Mawahib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P122)

قال ابن جنى رحمه الله يحتمل انه بمعنى الامى غير تغيير النسب -

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۲)

حضرت ابن جنی رحمۃ اللہ علیہ، جو لغت کے امام ہیں، کا بیان ہے کہ احتمال ہے کہ اُم (ماں) کی طرف نسبت ہے تو معنی یہ ہوگا کہ آپ خالص حسب والے، صحیح نسب والے ہیں۔

Hadrat Ibn Jinni رحمۃ اللہ علیہ, (a leading lexicographer), has explained that the word (*Amiyy*) may be related to *Ummi* (derived from *Umm* mother), to mean that he ﷺ was of a pure lineage.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P122)

بسم الله الرحمن الرحيم

سیدنا الأمین ﷺ

ہمارے سردار امین درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-AMĪN ﷺ
(Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)

عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ الا تتمنونی و انا امین من فی السمآء یاتینی خبر من السمآء صباحًا و مساء

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۔۳ ص۔۴)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تم مجھے امین نہیں سمجھتے ہو حالانکہ میں آسمان والوں کا امین ہوں، میرے پاس آسمان کی خبریں صبح و شام آتی ہیں۔

Ḥadrat Abu Sa'īd Al-Khudri رضی اللہ عنہ has quoted the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "You do not put your trust in me and yet I am the trustee of the one in the Heavens, from whom information reaches me day and night."

-*(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P4)*

عن السائب بن عبدالله

حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

رضي الله عنه انه كان فيمن
بنى الكعبة فى الجاهلية
قال و كان لى حجر انا
نحته اعبده من
دون الله قال و كنت
أجئ باللبن الخاثر الذى
أنفه على نفسى فاصبه
عليه فيجئ الكلب
فيلحسه ثم يشغر
فيبول عليه قال
فبنينا حتى بلغنا موضع
الحجر ولايرى الحجر
احد فاذا هو وسط احجارنا
مثل رأس الرجل
يكاد يترايا منه وجه
الرجل فقال بطن من
قريش نحن نضعه
و قال آخرون نحن نضعه
فقالوا اجعلوا بينكم حكما
فقالوا اول رجل يطلع
من الفج فجأ رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقالو اتاكم

سے روایت ہے اور یہ ان لوگوں میں
سے تھا جنہوں نے جاہلیت کے زمانہ
میں کعبہ تعمیر کیا تھا کہ میرے پاس ایک
پتھر تھا جس کو میں پوجا کرتا تھا، پھر میں
باسی دودھ لاتا جس سے مجھ کو نفرت
تھی۔ وہ دودھ میں اس پتھر کے بت
پر ڈالتا۔ کتا آتا اور وہ اس دودھ کو
چاٹتا اور اس پر پیشاب کر جاتا جب
ہم نے کعبہ کو حجر اسود تک تعمیر کر لیا،
لیکن حجر اسود کسی کو نظر نہ آیا۔ اچانک
وہ پتھروں کے درمیان آ گیا جیسے کہ
آدمی کا سر ہو۔ ایسا روشن تھا کہ اس
سے آدمی کا چہرہ نظر آتا۔ قریش کے ایک
گروہ نے اصرار کیا کہ حجر اسود کو اسکی
جگہ پر ہم رکھیں گے جبکہ کچھ دوسرے لوگوں
کا مطالبہ تھا کہ اسے ہم رکھیں گے۔ پھر
سب نے اتفاق کیا کہ آپس میں کوئی
منصف مقرر کریں سب نے کہا کہ جو شخص
گلی میں سے حرم میں داخل ہو حجر اسود کو وہی
رکھے تو حضور اکرم ﷺ تشریف
لائے سب نے کہا کہ تمہارے پاس امین
تشریف لائے ہیں ان سب نے عرض کی

الامين - فقالوا له فوضعه فی ثوب ثم دعا بطونهم فرفعوا نواحیه فوضعه هو ﷺ
(تاریخ ابن کثیر ج۲ ص۳۰۳)

تو آپ نے اپنی چادرِ مبارک میں حجر اسود کو رکھ کر فرمایا کہ چاروں بڑے خاندان اِس کو اُٹھالیں۔ پھر آپ نے اس کو اس کی جگہ نصب فرما دیا۔

Ḥaḍrat Sā'ib bin 'Abdullāh رضی اللہ عنہ, who was one of those who built the Holy Ka'ba during the days (period) of *Jāhiliyya* (before Islām), narrated: "I had an idol of stone which I had carved out and used to worship besides Allah the Almighty; then I used to bring some sour milk, which I disliked, and used to pour it over the idol. A dog would come, smell it, lick it and then urinate over it." He continued: "We laid the foundation of the Holy Ka'ba until we reached the height of the Black Stone (*Ḥajar Al-Aswad*). But nobody could see the Black Stone as it was under two stones, just like the human head (amidst a crowd). It was so luminous that one could see one's face in its light. A majority of the Tribe of Quraish argued that they would put the Black Stone in its place, and the others claimed that they would do it. Finally it was agreed by all that an arbiter should be appointed. They all agreed that the first person to enter the Holy Mosque from a side street should place the Black Stone in its place. It so happened that suddenly the Almighty Allah's Apostle ﷺ appeared from that street and entered the Holy Mosque. They all exclaimed that the most Trustworthy (*Al-Amīn*) had arrived and that he should put the Black Stone in its place. The Almighty Allah's Apostle ﷺ put the Black Stone on a piece of cloth. Then he called the representatives from all the four great tribes to lift the cloth. Then he put it in the right place with his own hands."

-(Tārīkh Ibn Kathīr V2, P303)

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه

سيدنا أنجد الناس ﷺ

ہمارے سردار سب سے زیادہ شریف درود و سلام بھیجو اللہ آپ پر

Sayyidunā ANJAD-UN-NĀS ﷺ
(Our Leader
the Noblest of All People ﷺ)

عن ابن عمر رضي الله عنه قال ما رأيت احدا انجد ولا اجود ولا اشجع ولا اضوأ واوضأ من رسول الله ﷺ (سنن الدارمي ج۱ ص۳۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے بڑھ کر نہ ہی کوئی بہادر، نہ ہی سخی، نہ ہی شجاعت والا، اور نہ ہی رونق والا چمکدار کوئی چہرہ دیکھا۔

Hadrat Ibn 'Umar رضي الله عنه has narrated: "I have not seen anyone nobler, more generous, braver, and brighter-faced than the Almighty Allah's Apostle ﷺ."
-*(Sunan Al-Dārimi V1, P30)*

عن علي رضي الله عنه قال

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی

له رجل اخبرني عن قريش قال اما نحن بنو هاشم فانجاد امجاد و اما اخواننا بنوامية فقادةٌ ادبة ذادة ۔
(الفائق للزمخشری ج ٢ ص ٢٦٤)

آدمی نے قریش کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا ہم ہاشمی شجاع، بزرگ ہیں اور ہمارے بھائی بنو امیہ سپاہ سالار اور مہمان نواز اور حرم (عزت) کا دفاع کرنے والے ہیں۔

Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ was asked by someone to describe the Tribe of Quraish, to which he replied: "We the Hashimites are most courageous and honourable. As for our brethren, the Umayyads, they are great warriors, hospitable and defenders of honour."
-*(Al-Fā'iq by Zamakhshari V2, P264)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك ...

سَيِّدُنَا أَنْعُمُ اللّٰهِ ﷺ

ہمارے سردار — اللہ کا اِنعام — درود وسلام بھیجئے اللہ آپ ﷺ پر

Sayyidunā AN'UM-ULLAH ﷺ
(Our Leader the Favour from Allāh ﷺ)

إشارة إلى قوله ،

" لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ "

(سورة آل عمران ١٦٤)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں۔ بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی میں تھے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين

Allah did confer
A great favour
On the Believers,
When He sent among them
An Apostle from among
Themselves, rehearsing
On to them the signs
Of Allah, purifying them,
And instructing them
In Scripture and Wisdom,
While, before that,
They had been
In manifest error.
-(Āl-'Imrān 3:164)

وإشارة الى قوله:
فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ
وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝ (سورة الطور ٢٩)

اور اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف،
"تو آپؐ نصیحت فرمائیں کیونکہ
آپؐ اپنے ربّ کی نعمت سے
نہ کاہن ہیں نہ مجنون۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Therefore proclaim thou
The praises (of thy Lord)
For by the Grace
Of thy Lord, thou art
No soothsayer, nor
Art thou one possessed.
-(At-Tūr 52:29)

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
فَحَدِّثْ ۝ (سورة الضحى ١١)

اور اپنے ربّ کی نعمت کا خُوب
چرچا کریں۔

Reference to the *Holy Qur'ān*:

But the Bounty
Of thy Lord --
Rehearse and proclaim!
-*(Ad-Ḍuḥa 93: 11)*

(انعم الله) بفتح الهمزة وضم المهملة جمع نعمة فى الاصل وهى الإحسان وسمى بذلك لانه نعمة من الله تعالىٰ على عباده وبعثته رحمة لهم، وحصل بوجوده للخلق نعم كثيرة منها الإسلام والإنقاذ من الكفر والامن من الخسف۔

(سبل الهدیٰ ج۱۔ ص۵۳۸)

انعم اللہ ہمزہ کی فتح کے ساتھ اور عین کے ضمہ کے ساتھ اصل میں نعمت کی جمع ہے اور وہ احسان کرنا ہے۔ آپؐ کا اِسمِ گرامی اِس لیے رکھا گیا کیونکہ آپؐ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندوں پر نعمت ہیں اور آپؐ کو اس نے لوگوں کی رحمت کیلئے بھیجا ہے اور آپؐ کے وجود کی برکت سے لوگوں کو بڑے زیادہ انعام حاصل ہوئے ہیں، ان میں ایک تو اسلام ہے اور دوسرا کفر سے بچنا اور تیسرا زمین میں دھنس جانے سے امان ہے۔

The word *An'um-ullāh* with the short vowel *fatḥa* (*a*) on the *hamza*, with *Nūn* unpointed and the short vowel *ḍamma* (*u*) on the *'Ain*, is, in fact, the plural of *Ni'ma*, which means the 'bounty' or 'blessing' of Allah the Almighty. And the Almighty Allah's Apostle ﷺ was so called because he is a favour bestowed upon the Believers by Allah the Almighty. He ﷺ was sent as a Mercy to them. By virtue of his existence all things created have received many blessings, among them being Islam, the protection from disbelief and relief from sinking down in earth.
-*(Subul Al-Hudā V1, P538)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سیدنا أنفس ﷺ

ہمارے سردار نفیس ترین ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ANFAS ﷺ
(Our Leader
the Most Precious, Refined ﷺ)

وَ أنفس افعل من
النفاسة وهي الشرف
والعلو والعز ومنه
در نفيس اى عزيز المثل
والجمهور ان المخاطب
بهذه الآية العرب، واذا
كان ﷺ انفسهم
كان انفس الخلق لانهم
افضل من غيرهم ولكن
انما فضلهم برسول
الله ﷺ لكونه

اور انفس نفاست سے اسم تفضیل
کا صیغہ ہے۔ اس سے مراد شرف
اور بلندی اور عزت ہے۔
دُرِّ نفیس: نفیس لعل یعنی
جس لعل کا مثل نہ ملے۔ جمہور کا مذہب
ہے کہ اس آیت سے مراد عرب
ہیں اور جب حضور اقدس ﷺ
تمام مخلوق سے نفیس تر ہیں، اس لحاظ
سے عرب بھی نفیس جہان کے ہوئے
لیکن عرب کی فضیلت حضور اقدس
ﷺ کی وجہ سے ہے کیونکہ آپ

منهم قال الشاعر:
" وكم اب قد علا
بابن ذرى شرف
كما علت
برسول الله عدنان "
(سبل الهدیٰ ج۱ص۵۳۸)

ان میں سے ہیں۔شاعر کہتا ہے:
کتنے باپ ہیں جو اپنی اولاد کے
سبب بلند مرتبہ ہو گئے جس طرح
حضور اقدس ﷺ کی وجہ سے
عدنان کا مرتبہ بلند ہو گیا۔

The word *Anfas* is the superlative form associated with the word *Nafāsa* which means highness, glory and honour. From the same root there is the phrase: *Durr Nafis* (precious pearl), i.e. unique in quality. Most of the scholars agree that this Verse (*Laqad jā'akum rasūlun min anfusikum*....(alternative reading *Anfasikum*) 9:128) applies to the Arabs. As the Almighty Allah's Prophet ﷺ is the finest among them (i.e. Arabs), then he is the finest of all mankind, since the Arabs are finer than the rest. Indeed the Arabs are only great by virtue of the Holy Prophet ﷺ being among them (and by virtue of his line of descent).

A poet has aptly said: " Many parents have become prominent through the excellence of their sons, like the 'Adnān Tribe who became glorious through the (excellence of the) Holy Prophet ﷺ."
-(Subul Al-Hudā V1, P538)

و فی المحتسب لابن
الجنیّ انها قراءة عبد الله
ابن قسط المكیّ ومعناها
علی المنح من خیاركم
واشرفكم ومنه قولهم
هو من انفس المتاع

اور علامہ ابن الجنی کی المحتسب میں
ہے کہ اَنفَسِکُمْ کی قرأت قاری
عبداللہ بن قسط المکی رحمۃ اللہ علیہ سے
منقول ہے جس کا معنیٰ فا کے فتح پر
یہ ہوگا کہ تم میں بہترین اور زیادہ شریف
ہیں۔عرب کا قول ہے " هُوَ مِنْ

اى اجوده وخياره ومنه المنافسة وهى اشتداد الرغبات فى امر يقتضى التحاسد عليه والغبطة .... وروتها فاطمة رضي الله عنها عنه صلى الله عليه وسلم وانفس على الفتح افعل تفضيل -

(نسيم الرياض ج ۱ ص ۸۱)

اَنْفَسِ الْمَتَاعِ" (وہ قیمتی سرمایہ ہے یعنی مضبوط اور بہترین سرمایہ ہے۔ اور اس سے اَلْمُنَافَسَۃُ ہے جس کا معنٰی یہ ہے کہ ایسا اونچا مقام جس پر حسد اور رشک کیا جا سکتا ہو۔ اور یہ قرأت حضرت فاطمہ خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا سے بھی منقول ہے اور اَنْفَس، فا کی فتح کے ساتھ اسمِ تفضیل کا صیغہ ہے۔

'Allama Ibn al-Jinni رحمۃ اللہ علیہ writes in his *Al-Muhtasib* that the reading by Ibn Qist al-Makki رحمۃ اللہ علیہ, with short vowel *fatha* (on the *fā'*) i.e. *Anfasikum*, means "the best and noblest one among you." There is an Arab saying: *Huwa min anfas il-Matā'*, which means 'it is the most refined of goods.' Also derived from it is the word *Al-Munafasa*, meaning a lofty position, enviable and coveted

Hadrat Fatima رضی اللہ عنہا has also reported this word from the Holy Prophet ﷺ as *Anfas*, with *fatha* on the *fa'* and is in the superlative.

-(*Nasim Al-Riyād V1, P81*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه

سيدنا أنفس العرب ﷺ

ہمارے سردار عرب کے نفیس ترین درود و سلام بھیجیے آپ پر

Sayyidunā ANFAS UL-‘ARAB ﷺ
(Our Leader the Finest of All Arabs ﷺ)

قال الله تعالى :

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ" على قراءة الفتح، وقد روى الحاكم عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ قرأ (أَنفَسِكُمْ) بفتح الفاء اى من اعظمكم قدرا (سبل الهدى ج ۱ ص ۵۳۹)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "بے شک تمہارے پاس ایک عظیم پیغمبر آئے" اَنْفَسِکُمْ کی فا پر فتح کے ساتھ اور امام حاکم "المستدرک" میں ابنِ عباس سے مروی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے یہ آیت مبارکہ (یعنی اَنْفَسِکُمْ) فا کی فتح کے ساتھ پڑھی ہے یعنی تم سب میں مرتبے کے لحاظ سے عظیم۔

Reference to the *Holy Qur’ān*:

Now hath come unto you an Apostle ﷺ
From amongst yourselves (*anfusikum*).
-(At-Tawbah 9:128)

The word *anfusikum* in the above Verse is read

anfasikum, with the short vowel *fatḥa* on the *fā'* (as an alternative). Imām Ḥākim رحمۃ اللہ علیہ has reported (in his book *Al-Mustadrik*) on the authority of 'Abdullāh Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما, who said that the Almighty Allah's Apostle ﷺ has also recited this word as *Anfasikum*, with the short vowel *fatḥa* on the *fā'*, to mean "the greatest among you in rank".

-*(Subul Al-Hudā V1, P538)*

عن انس رضی اللہ عنہ قرأ رسول اللہ ﷺ (لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفَسِكُمْ) بفتح الفاء وقال، أنا انفسكم نسبا وصهرا وحسبا، ليس فی آبائی من لدن آدم سفاح كلنا نكاح۔ (رواہ ابن مردویہ)

(سبیل الھدیٰ ج ۱، ص ۲۷۷)

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے آیت مبارکہ لقد جاء کم رسول من انفسکم ف کی فتح کے ساتھ پڑھی اور فرمایا میں تم میں حسب نسب اور سسرالی رشتوں کے اعتبار سے بزرگ ترین ہوں اور میرے باپ دادوں میں آدم علیہ السلام سے لیکر بدکاری نہیں پائی گئی، ان میں نکاح چلا آیا ہے۔

Ḥadrat Anas رضی اللہ عنہ has said that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ recited this Verse (9:128) with the short vowel *fatḥa* on the *fā'* i.e. *Anfasikum*, and declared: "I am the finest of all of you in family, lineage as well as in marital relations. Since Ḥadrat Adam علیہ السلام none in my family has indulged in the sin of adultery or fornication, all of them have been honourably married."

-*(Narrated by Ibn Mardawiyya, Subul Al-Hudā V1, P277)*

و اما شرف نسبه وكرم بلده ومنشئه

اور آپ کے نسب کی شرافت اور آپ کے شہر کی عظمت اور یہیں

فما لا یحتاج الی اقامة دلیل علیه ولا بیان مشکل ولاخفی منه فانه نخبة بنی هاشم وسلالة قریش وصمیمها واشرف العرب و اعزهم نفرا من قبل ابیه و امه و من اهل مکة من اکرم بلاد الله علی الله و علی عباده۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۴۷)

آپؐ کی پیدائش، یہ وہ چیزیں ہیں جو دلیل قائم کرنے کی محتاج نہیں ہیں اور نہ ہی یہ کوئی مشکل اور پوشیدہ بیان ہے کیونکہ آپؐ تو بنی ہاشم کے اصل جوہر ہیں اور قریشیوں کے اصل نچوڑ اور بہترین سپوت ہیں۔ عرب کی شریف ترین اور ماں باپ کی طرف سے معزز ترین ہستی ہیں، اور آپؐ اہل مکہ سے ہیں جو دنیا کے تمام شہروں میں اللہ اور اس کے بندوں کے نزدیک سب سے بزرگ شہر ہے۔

Concerning the noble descent of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, the pre-eminence of his city, and of his birth therein, there need be no debate, nor is it a secret or an incomprehensible statement, because he is the essence of Banu Hāshim; cream of the Tribe of Quraish; the noblest offspring and the most honourable, by virtue of his parents and of being an inhabitant of the Holy City of Makkah, which is for Allah the Almighty and His servants, the holiest of all cities.

-(Al-Shifā' by Qāḍi 'Iyād V1, P47)

سیدنا أنفع الناس صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ نفع رساں درود وسلام بھیجو ان پر

Sayyiduna ANFA'-UN-NĀS صلى الله عليه وسلم (Our Leader the Most Beneficial to All Mankind صلى الله عليه وسلم)

و كان أرأف الناس بالناس وخير الناس للناس وأنفع الناس للناس۔

(احیاء العلوم للغزالی ج ۲ - ص ۳۶۳)

اور حضور اقدس صلى الله عليه وسلم عوام الناس کے ساتھ تمام لوگوں سے زیادہ شفیق تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ بھلائی کرنے والے تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ نفع دینے والے تھے۔

The Almighty Allāh's Apostle صلى الله عليه وسلم was the most affectionate of people towards people, most virtuous, and the most beneficial to them.

-(Iḥyā' Al-'Ulūm Al-Dīn by Al-Ghazali V2, P363)

قال زين العراقي في تخريج الاحياء هذا من

زین العراقی نے احیاء العلوم کی تخریج میں بیان کیا ہے کہ حضور اکرم

المعلوم و روینا فی الجزء الاول من فوائد ابی الدحداح من حدیث علیؓ فی صفة النبی ﷺ کان ارحم الناس بالناس ۔الحدیث بطولہ
(تخریج احیاء العلوم للغزالی ج ۲ ۔ ص ۳۶۳)

ﷺ لوگوں سے زیادہ نفع رساں تھے تو معلوم ہی ہے اور ہمیں ابوالدحداح کی فوائد جزء الاول میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ملی ہے: کہ حضور اقدس ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ لوگوں پر رحم فرمانے والے تھے۔

Zain Al-'Irāqi, while commenting on the *Ihyā'*, says: "It is well known, and we narrate it as mentioned in Volume 1 of *Fawaid* by Abu'l Dahdāh in a *Hadīth* originating from Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ, who described the Almighty Allah's Prophet ﷺ thus: 'He ﷺ was the kindest of all people to people.'"

- *(Commentary on Ihyā' Al-'Ulūm Al-Dīn by Al- Ghazālī V2, P363)*

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا حبیبک محمد النبی الامی

سیدنا الانوار المتجرد ﷺ

ہمارے سردار　خالص نور　درود وسلام بھیجیے ان پر

Sayyidunā
AL-ANWĀR-UL-MUTAJARRADU ﷺ
(Our Leader, the Purest Light ﷺ)

ای المشرق والمتجرد بفتح الراء کل ما یتجرد عنہ من بدنہ فیری۔ (سبل الہدیٰ ج۱ ص۵۳۸)

یعنی چمکنے والے نور۔ اور المتجرّد راکے فتح کے ساتھ جسم کا وہ حصہ جو لباس سے خالی ہو اور نظر آئے۔

It means brilliant and glittering light and by *al-Mutajarrad* (with the latter having short vowel *fatḥa (a)* on the *rā'*) is meant the bare part of body which is (clearly) seen.
-*(Subul Al-Hudā V1, P538)*

عن کعب الاحبار قال لما اراد اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان یخلق محمدا ﷺ امر جبریل ان یاتیہ بالطینۃ

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک نے حضرت محمد ﷺ کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت

التی هی قلب الارض وبهاؤها
و نورها فهبط جبریل
فی ملائکة الفردوس وملائکة
الرفیق الاعلی فقبض قبضة
رسول الله ﷺ من موضع
قبره الشریف وهی بیضاء نیرة
فعجنت بماء التسنیم فی معین
انهار الجنة حتی صارت کالدرة
البیضاء لها شعاع عظیم ثم طافت
بها الملائکة حول العرش و
الکرسی والسموٰت والارض
فعرفت الملائکة محمدا ﷺ
قبل ان تعرف اٰدم اباالبشر
ثم کان نور محمد ﷺ یری
فی غرة جبهة اٰدم وقیل له
یا اٰدم هذا سید ولدک من
المرسلین فلما حملت حواء
بشیث انتقل النور عن
اٰدم الی حواء وکانت تلد فی
کل بطن ولدین الا
شیثا فانها ولدته وحدة
کرامة لمحمد ﷺ

جبریل علیہ السلام کو حکم دیا کہ زمین کے
دل سے نور اور رونق والی مٹی لائے
حضرت جبریل علیہ السلام فردوس کے
فرشتوں اور رفیق الاعلیٰ کے فرشتوں کو
لے کر نازل ہوئے اور انھوں نے
حضور اقدس ﷺ کے روضہ مبارک
سے ایک مٹی کی مٹھی بھری جو سفید
روشن تھی۔ وہ جنت کی نہروں میں
سے تسنیم چشمے سے گوندھی گئی حتیٰ
کہ وہ سفید سچے موتی کی طرح ہو گئی
جس میں سے نور کی لاٹیں نکل رہی
تھیں پھر اس کو فرشتوں نے عرش
اور کرسی اور آسمانوں اور زمینوں کے
گرد طواف کرایا تو فرشتوں نے
حضرت محمد ﷺ کو حضرت
آدم علیہ السلام سے پہلے پہچان لیا،
پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا
نور حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی
میں سفید نظر آتا تھا اور ان کو کہا گیا کہ
اے آدمؑ یہ تیری اولاد کے پیغمبروں
میں سے سردار ہیں۔ پھر جب حضرت حوّاؑ
حضرت آدمؑ سے حضرت شیثؑ کی بابت

ثم لم یزل النور ینتقل من طاھر الی طاھر الی ان ولد ﷺ

(الوفا لابن الجوزی ج ۱ - ص ۳۴ و شرح المواھب ج ۱ ص ۳۲ و سبل الھدی ج ۱ ص ۹)

حاملہ ہوئیں تو حضرت آدم کا نور حضرت حواء کو منتقل ہو گیا اور وہ ہر مرتبہ دو بچے جنتی تھیں مگر حضرت شیث علیہ السلام کو بوجہ کرامت حضرت محمد ﷺ ایک ہی جنا، پھر وہ نور ہمیشہ پاک سے پاک کو منتقل ہوتا رہا حتے کہ حضرت محمد ﷺ پیدا ہوئے

Ḥadrat Ka'b Al-Aḥbār رضی اللہ عنہ said: "When Allah the Almighty, the One and Only, decided to create the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, He told the Archangel Gabriel علیہ السلام to bring a lump of clay from the heart of the earth, luminous and magnificent. The Archangel Gabriel علیہ السلام, along with the angels of the highest heavens and of the highest power of all, gathered a lump of clay from the land, which was to become the Holy Prophet Muḥammad's (ﷺ) blessed grave.

The clay was brilliant white and kneaded with the streams of paradise and the spring of *Tasnīm* (heavenly drink), until it had become like a white pure pearl which emitted rays of sparkling light. Then the angels circled with it around the Throne in the highest heaven and between the skies and the earth.

So the angels knew of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ even before Ḥadrat Ādam علیہ السلام, the forefather of humanity. The light of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ could clearly be seen on the forehead of Ḥadrat Ādam علیہ السلام and he was told: "O Ādam علیہ السلام! The Holy Prophet Muḥammad ﷺ is the leader of all the Prophets from amongst your children.

When Ḥadrat Ḥawwā' (Eve) ÅßnªABÈÎ¼§ conceived Ḥadrat Shīth علیہ السلام from Ḥadrat Ādam علیہ السلام, the

light of Ādam عليه السلام was transferred into Eve. Before this she had delivered twins in every delivery. But when she gave birth to Ḥaḍrat Shīth عليه السلام it was a single delivery, (a miracle) in honour of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ.

Then the light kept passing from one purified soul to another until the Holy Prophet Muḥammad ﷺ was born."

-(Al-Wafā' by Ibn Al-Jawzi V1, P34; Sharḥ Al- Mawāhib V1, P42; Subul Al-Hudā V1, P90)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

[illegible]

سَيِّدُنَا الأَوَّاهُ صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — بہت رجوع کرنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-AWWĀHU صلى الله عليه وسلم (Our Leader, the Most Devoted To Allah صلى الله عليه وسلم)

عن ابن عباس رضي الله عنهما
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كان يدعو رب اعني
ولا تعن علي وانصرني
ولا تنصر علي وامكر لي
ولا تمكر علي واهدني
ويسر الهدى إلي
وانصرني على من بغى
علي رب اجعلني لك
شكارا لك ذكارا لك
رهابا لك مطواعا اليك

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
دعا فرمایا کرتے تھے اے میرے رب!
میری امداد فرما اور مجھ پر کسی کی امداد نہ
فرما، مجھے فتح عطا فرما اور میرے اوپر
کسی کو فتح نہ دے اور مجھے تدبیر سمجھا اور
مجھ پر کسی کو تدبیر نہ سمجھا اور مجھے ہدایت
فرما اور میرے لیے ہدایت کو آسان فرما جو
مجھ پر ظلم کرے اس پر میری امداد فرما۔ اے
میرے رب مجھے اپنا شکر گزار بنا، اپنا یاد کرنے
والا اور ڈرنے والا بنا دے، اپنی طرف

مخبتاً لك اواهاً منيباً	مطیع فرما، اپنے لیے رجوع کرنیوالا
رب تقبل دعوتی	بنا، گڑگڑانے والا، جھکنے والا بنا، اے
واغسل حوبتی واجب	میرے رب! میری دُعا قبول فرما
دعوتی و ثبت حجتی	میرے گناہوں کو دھو دے، میری دعا
واهد قلبی وسدد	کو قبول فرما اور میری دلیل کو ثابت کر
لسانی و اسلل سخیمة قلبی.	میرے دل کو ہدایت دے، میری
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۲۷)	زبان کو سیدھی رکھ اور میرے دل کی
	میل کو دور کر دے۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ has narrated that our most beloved Prophet Muhammad ﷺ used to pray: "My Lord! Help me and favour not anyone against me. Grant me victory and do not grant others victory over me. Teach me how to plan and let not others plan against me. Guide me, and make Your guidance easy for me (to follow). Protect me from those who intend to bring harm against me. O my Sustainer, make me grateful to, fearful of and subservient to You. Make me remember You. Make me devoted to You always, beseeching and bowing before You in humility. O my Sustainer! Accept my supplication. Wash away my sins, My Lord! Answer my prayers; and make firm my standpoint. Guide my heart, make my words straightforward (correct and to the point), and remove impurities from my heart."

-(*Musnad Imam Aḥmad bin Ḥanbal V1, P227*)

الاواه بتشديد الواؤ	الاوّاہ واؤ کی شد کے ساتھ اسکے
وقد اختلف فی معنی	معنوں میں کئی مختلف اقوال ہیں.
الاواه علی اقوال حاصلها	جن کا حاصل یہ ہے کہ آپ خشوع
انه الخاشع المتضرع فی	کرنے والے، گڑگڑانے والے دعا میں

الدعاء المؤمن التواب والموقن المنيب الحفيظ بلا ذنب المسبح المستغفر بلا خطاء الحليم الرحيم المطيع المستكن الى الله تعالیٰ الخائف الوجل الذاکر التالی للقرآن وهو ﷺ متصف بجميع ذلك ۔ (سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۳۸)

ایمان والے، توبہ کرنے والے اور یقین کرنے، رجوع کرنے، حفاظت کرنیوالے بغیر گناہ کے تسبیح کرنے والے، بخشش طلب کرنے والے بغیر خطا کے، بردبار، مہربان، مطیع، عاجزی کرنے والے اللہ کی طرف، ڈرنے والے خوف کھانے والے، قرآن کو پڑھنے والے، ذکر کرنے والے۔ آپؐ تمام اوصاف کے ساتھ متصف ہیں۔

The meaning of *Al-Awwāh* with *Shadda* on *wāw* (doubling of the letter) has been explained in different ways. In sum it is thus: *Awwâh* is he who is most God-fearing; humble in prayers; firm in his faith, most repenting; oft-returning to Allah; heedful and sinless. He is in constant praise of Allah the Almighty, seeking His forgiveness yet not having sinned or erred. He is tolerant, kind, obedient, fearful, and awe-stricken before Allah the Almighty. He is the one who recites the Holy Qur'ān and remembers Allah the Almighty often. Indeed, it is Muhammad ﷺ who has all these qualities.

-(Subul Al-Hudā V1, P538)

سَيِّدُنَا الْأَوْسَطُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار انصاف کرنے والے درود وسلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AL-AWSAṬU ﷺ
(Our Leader the Most Moderate ﷺ)

إشارة إلى قوله :

"وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ" سورة البقرة ١٤٣

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اور ہم نے تم کو انصاف والی اُمت بنا دیا تاکہ تم مخالف لوگوں کے مقابلہ میں گواہ رہو۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Thus have We made of you
An *Ummah* justly balanced,
That ye might be witnesses
Over the nations ....
-(Al-Baqarah 2:143)

العادل او الخيار من كل شئ ويرحم الله تعالى القائل: يا اوسط الناس طرًّا في تفاخرهم

الاوسط کا معنی انصاف کرنے والا۔ یا ہر چیز کا عمدہ ترین حصہ اور اللہ اس کہنے والے پر رحم فرمائے۔

وَفِيْ تَفَاضُلِهِمْ يَا أَشْرَفَ الْعَرَبِ	اے فخر اور فضیلت میں بہترین
وقد وصف الله تعالى امته	انسان اور اے اشرف العرب!
ﷺ بذلك فقال	اللہ تعالیٰ نے آپکی امت کو وسط فرمایا ہے
(وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا)	"وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطاً"
اى عدولا خيارا و أهل دين	یعنی انصاف والی اور بہترین اور ایسے
وسط بين الغلو والتقصير.	دین والی جو غلوّ اور تنقیص سے مبرّا ہو
(سبل الهدى ج ١ ص ٥٣٨/٣٩)	

Al-Awsaṭ means one who is just, (most moderate, i.e. one who adopts the middle course) or makes the best judgement in all matters. It also means the best (selected; central part). May Allah the Almighty bless the one who said this in praise of the Holy Prophet ﷺ:

"O the most moderate of all people without exception, surpassing all who live with each other in excellence and those who rival each other in precedence. You are indeed the most exalted of all Arabs!"

Similarly Allah the Almighty has described his (ﷺ) *Ummah* as being the most balanced and just, saying: "Thus have We made of you an *Ummah* justly balanced". That is, the outstanding *Ummah*, of equitable composition, that is well-balanced and avoids extremes.

-*(Subul Al-Hudā V1, P538 & 539)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

سيدنا أوصل الناس صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyıdunā AWṢAL-UN-NĀS صلى الله عليه وسلم
(Our Leader the Best Maintainer of Good Kinship Relations صلى الله عليه وسلم)

عن عبدالمطلب بن
ربيعة بن الحارث رضي الله عنه
قال اجتمع ربيعة بن
الحرث و العباس بن
عبدالمطلب فقال والله لو
بعثنا هذين الغلامين
(قال لى و للفضل بن عباس)
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فكلماه فامرهما على هذه
الصدقات فاديا ما يؤدى
الناس و اصابا مما يصيب

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ان کا
بیان ہے کہ ربیعہ بن حارث اور عباس
بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما ایک جگہ
اکٹھے ہوئے۔ ربیعہ نے کہا خدا کی قسم،
اگر ہم دو لڑکوں کو یعنی مجھے اور فضل بن
عباس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں بھیجیں اور وہ دونوں آپ سے
بات کریں اور آپ ان دونوں کو صدقوں
پر تحصیلدار مقرر کر دیں وہ دونوں وہ چیز
ادا کریں جو لوگ ادا کرتے ہیں اور وہ

الناس قال فبينما هما
في ذلك جاء علي بن ابي
طالب ؓ فوقف عليهما فذكرا له
ذلك فقال علي رضي الله عنه
لا تفعلا فوالله ما هو
بفاعل فانتحاه ربيعة بن
الحرث فقال والله ما
تصنع هذا الا نفاسة
منك علينا فوالله لقد
نلت صهر رسول الله
ﷺ فما نفسناه
عليك قال عليؓ ارسلوهما
فانطلقا واضطجع عليؓ
قال فلما صلى رسول الله
ﷺ الظهر سبقناه
الى الحجرة فقمنا عندها
حتى جاء فاخذ باذاننا ثم
قال اخرجا ما تصرران ثم
دخل و دخلنا عليه وهو
يومئذ عند زينب بنت جحش
ثم تكلم احدنا فقال
يا رسول الله ﷺ

حاصل کریں جو لوگ حاصل کرتے ہیں۔
ان کی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ حضرت
علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ تشریف
لائے اور کھڑے ہو گئے، ان دونوں
نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی بات
کہی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
ایسا مت کرو، خدا کی قسم حضور اقدس
ﷺ ان کو تحصیلدار مقرر نہیں کرینگے
لیکن ربیعہ بن حارث نے حضرت علی
رضی اللہ عنہ کو جواب دیتے ہوئے کہا خدا کی قسم تم
نے یہ بات ہمارے ساتھ حسد کے باعث کی ہے
تم حضرت ﷺ کے داماد بن گئے ہو لیکن اللہ کی قسم
ہم تم پر حسد نہیں کرتے حضرت علی رضی اللہ عنہ
نے فرمایا اچھا انکو بھیج دو، پس ہم دونوں گئے
اور حضرت علی رضی اللہ عنہ لیٹ گئے جب
حضور ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی
تو ہم دونوں آپ سے ملنے کیلیے حجرہ مبارک
پر پہنچ گئے حتیٰ کہ حضور اکرم ﷺ
تشریف لائے اور حضور ﷺ
نے ہمارے کانوں کو پکڑا اور فرمایا نکالو
جو تم پوشیدہ رکھتے ہو پھر حضور ﷺ
اندر چلے گئے اور ہم بھی اندر داخل ہوئے

انت ابر الناس واوصل
الناس وقد بلغنا النكاح
فجئنا لتؤمرنا على
بعض هذه الصدقات
فنؤدي اليك كما
يؤدي الناس ونصيب
كما يصيبون قال
فسكت طويلا حتى
اردنا ان نكلمه قال
وجعلت زينب تلمع
الينا من وراء الحجاب
ان لا تكلماه قال
ثم قال ان الصدقة
لاتنبغي لآل محمّد
ﷺ انما هي
او ساخ الناس ادعوا
لي مَحْمِيَة (و كان
على الخمس) ونوفل بن
الحارث بن عبد المطلب
قال فجاءاه فقال
لمحمية انكح هذا
الغلام ابنتك (للفضل

اور آپؐ اس دن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
کے ہاں تھے۔ پس ہم نے آپؐ سے
بات چیت کی۔ پھر ہم میں سے ایک
بولا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ!
آپ ﷺ تو لوگوں کے ساتھ
بہت بھلائی کرنے والے ہیں اور آپؐ
بڑے صلہ رحم ہیں اور ہم جوان ہو گئے
ہیں اور اس لیے حاضر ہوئے ہیں تاکہ
آپؐ ہمیں ان صدقات پر تحصیلدار مقرر
کر دیں جو لوگ ادا کرتے ہیں ہم بھی ادا
کریں گے اور جو لوگ حاصل کرتے ہیں ہم
بھی حاصل کریں۔ آپ ﷺ
بہت دیر تک خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے
ارادہ کیا کہ آپؐ سے پھر بات کریں
اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا پردے
کے پیچھے سے ہمیں اشارہ فرما رہی
تھیں کہ آپؐ سے بات نہ کرنا۔ پھر
حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا
صدقہ محمد (ﷺ) کی آل کے لیے
حلال نہیں ہے یہ تو لوگوں کی میل کچیل
ہے۔ محمیہؓ کو میرے پاس بلاؤ، وہ
خمس پر منشی مقرر تھے اور نوفل بن حارث

ابن عباس) فانکحه وقال لنوفل بن الحرث انکح هذا الغلام ابنتك (لی) فانکحنی وقال لمحمية اصدق عنهما من الخمس کذا وکذا۔

(الصحیح لمسلم ج ا۔ ص ۳۴۴)

بن عبدالمطلب کو بلالاؤ۔ وہ دونوں آپ کے پاس آئے تو آپ نے محمیہ کو فرمایا کہ اس لڑکے (یعنی فضل بن عباس) کا نکاح اپنی بیٹی سے کردو۔ اس نے نکاح کردیا اور نوفل بن حارث کو فرمایا کہ اس لڑکے کا نکاح اپنی بیٹی سے کردے، اس نے میرا نکاح اپنی بیٹی سے کردیا اور آپ نے محمیہ کو یہ بھی فرمایا کہ خمس کے مال سے ان دونوں کا اتنا اتنا حق مہر ادا کردو۔

'Abd al-Muṭṭalib bin Rabī'a bin Ḥārith رضی اللہ عنہ has reported that Rabī'a bin Al- Ḥārith رضی اللہ عنہ and 'Abbās bin 'Abdul-Muṭṭalib رضی اللہ عنہ gathered together and Rabi'a رضی اللہ عنہ said: "By Allah the Almighty, if we had sent these two young boys, (i.e. Fadl bin 'Abbās and myself) to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ, and had they spoken to him, he would have appointed them as the collectors of the *Ṣadaqāt*. Thus they would collect the *Ṣadaqāt* for the Holy Prophet ﷺ, paying as other people pay and taking their share from them, as do other people (who collect)."

As they were talking about it, Ḥadrat 'Ali bin Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ appeared. He stopped alongside them and they made mention of it to him. Ḥadrat 'Ali bin Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ said: "I advise you not to do that; by Allah the Almighty the Holy Prophet ﷺ would not do that (i.e. accept your request)."

Rabi'a bin Al- Ḥarith رضی اللہ عنہ turned to him and said: "By Allah the Almighty, you are only saying this because of your rivalry against us. By Allah the Almighty, you became the son-in-law of the Messenger of Allah the Almighty ﷺ, but we were not jealous

of you (for this great privilege)." Ḥadrat 'Ali رضي الله عنه said: "Very well! Send them along."

They set out and Ḥadrat 'Ali رضي الله عنه took a siesta. When the Messenger of Allah the Almighty ﷺ had offered the noon prayer, we went before him to his apartment and stood nearby until he came along. He took hold of our ears (out of love and affection) and said: "Come out with what you have kept in your hearts." Then he entered and we followed behind him.

He ﷺ was on that day in the house of Ḥadrat Zainab bint Jaḥsh (the Holy Prophet's wife) رضي الله عنها. We urged each other to speak. Then one of us spoke out: "O the Holy Prophet of Allah the Almighty ﷺ! You are the most pious of mankind and the best to cement the ties of blood-relations. We have reached the marriageable age. We have come to you so that you might appoint us as collectors of the *Sadaqāt*. We would pay you just as the people (other collectors) pay you, and take our share as others do."

The Holy Prophet ﷺ kept silent for such a long time that we felt we should speak to him again. Ḥadrat Zainab رضي الله عنها began to point to us from behind the curtain, advising us not to talk to him any more.

The Holy Prophet ﷺ said: "It is not desirable for the family of Muḥammad ﷺ to accept *Ṣadaqāt,* for they are the impurities of people. Send for Maḥimya, the man in-charge of *khums* (i.e. the one-fifth that goes to the treasury from the spoils of war which it is for Allāh, the Apostle ﷺ and charitable purposes), and Naufal bin Ḥārith bin 'Abd al-Muṭṭalib."

They both came to him and the Holy Prophet ﷺ said to Maḥmiya: "Marry your daughter to this young man (i.e. Faḍl bin 'Abbas رضي الله عنه)."

And he married her to him.

The Almighty Allah's Prophet ﷺ said to Naufal bin Ḥārith رضي الله عنه: "Marry your daughter to this young man (pointing to me i.e. 'Abd al-Muṭṭalib bin Rabi'a رضي الله عنه, the narrator of this *Hadīth*)." He agreed to this.

The Almighty Allah's Prophet ﷺ said to Maḥmiya: "Pay so much *mahr* (dowry) on behalf of both of them from this *khums*."
-(Ṣaḥīḥ Muslim V1, P344)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال هرقل لابی سفیان
ماذا یأمرکم قلت یقول
اعبدوا الله وحده ولا
تشرکوا به شیئا واترکوا
مایقول اٰباؤکم ویامرنا
بالصلوٰة والصدق
و العفاف والصلة (الحدیث)
(الصحیح للبخاری ج ۱ ص ۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ ہرقل (روم کے
بادشاہ) نے ابوسفیان سے پوچھا
کہ وہ نبی (ﷺ) تمھیں کیا
حکم دیتے ہیں۔ مَیں نے کہا کہ آپ
فرماتے ہیں کہ ایک اللہ کی عبادت
کرو اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ
اور جو تمھارے باپ دادا کہتے تھے
وہ چھوڑ دو اور ہمیں نماز کا حکم فرماتے
ہیں اور سچ بولنے کی تلقین فرماتے ہیں
اور پاکبازی کا حکم فرماتے ہیں اور
رشتہ داری کے تعلقات کو ملانے کا
حکم فرماتے ہیں۔

Ḥaḍrat 'Abdullah bin 'Abbās رضی اللہ عنہما has narrated that Heraclius (the Byzantine Emperor) asked Ḥaḍrat Abu Sufyān رضی اللہ عنہ: "What does Prophet Muḥammad ﷺ order you to do?"

Ḥaḍrat Abu Sufyān رضی اللہ عنہ replied: "The Almighty Allah's Prophet ﷺ tells us to worship Allah the Almighty alone, none other than Him, and to renounce all that our ancestors said (in favour of idol worship). He orders us to pray, to speak the truth, to be chaste, and to keep good relations with our kith and kin."
-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P4)

بسم اللہ الرحمن الرحیم · ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا اوفی الناس ذماما ﷺ

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ وعدہ وفا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā AWFAN-NĀSI DHIMĀMAN ﷺ (Our Leader the Most Meticulous of All in Securing Rights ﷺ)

اکثرھم حرمۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۳)

تمام جہاں سے زیادہ وعدے کا احترام کرنے والے۔

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was most respectful to others in matters inviolable (i.e. regarding life and property).

-(*Sharh Al-Mawahib Al-Laduniya by Al- Zarqani V3, P123*)

عن علی کرم اللہ وجہہ کان رسول اللہ ﷺ اوفی الناس ذمۃ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۳)

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

Ḥaḍrat 'Ali رضي الله عنه said: "The Almighty Allah's Apostle ﷺ was most faithful in fulfilling rights and claims (i.e. regarding security of life and property)."
-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P29)

بكسر الذال المعجمة اى اكثرهم حرمة واشدهم مهابة۔
قال حسان بن ثابت رضي الله عنه
وماحملت من ناقة فوق رحلها
ابر واوفى ذمة من محمد
(سبل الهدیٰ ج۱۔ ص۵۳۸)

ذِماما ذال کی کسرہ کے ساتھ، معنیٰ تمام سے زیادہ معزز اور سخت رعب والے۔
حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "کسی اونٹنی نے اپنے اوپر حضرت محمد ﷺ سے زیادہ نیک اور وعدہ وفا کو سوار نہیں کیا۔

Beginning with the short vowel *kasra* (i) under the dotted letter *dhāl* the word *Dhimām* means "the most respectful of all with regard to matters inviolable (i.e. security of life and property)" and "most meticulous of all in matters of dignity."

Ḥaḍrat Ḥassan bin Thabit رضي الله عنه said: "No she-camel has ever carried on her back one more faithful in matters inviolable than the Holy Prophet Muḥammad ﷺ."
-(Subul Al-Hudā V1, P538)

سیدنا الأول ﷺ

ہمارے سردار سب سے پہلے درود و سلام بھیجے الآپ

Sayyidunā AL-AWWALU ﷺ
(Our Leader, the First ﷺ)

عن قتادة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ كنت اول الناس فى الخلق و أخرهم فى البعث -

الطبقات الكبرى لابن سعد ج۱ ص۱۴۹

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں پیدائش میں لوگوں سے پہلے ہوں اور بعثت میں آخری ہوں۔

Hadrat Qatāda رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Prophet ﷺ as saying: "I was the first to be created and the last to be sent as a Prophet."

-(Al-Ṭabaqat Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P149)

عن ابى هريرة رضی اللہ عنہ فى حديث الاسراء قال

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ واقعہ معراج میں

الله تعالىٰ وجعلتك اول النبيين خلقًا و اٰخرهم بعثًا۔ (رواه البزار)	اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے حبیب ﷺ! میں نے تجھے نبیوں سے پہلے پیدا کیا اور ان کے آخر میں مبعوث فرمایا۔
(سبل الهدىٰ ج١، ص٥٣٩)	

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has narrated the Ḥadīth regarding the Night of Ascention *(Al-Isrā')*, during which Allah the Almighty said to Ḥadrat Muhammad ﷺ: "I created you before all the Prophets (peace be upon them all) and then sent you after them all (i.e. You are the First and the Last)."

-(Narrated by Al-Bazzār; Subul Al-Hudā V1, P539)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سيدنا اول الرسل خلقاً ﷺ

حمارے سردار تمام پیغمبروں سے پیدائش میں پہلے درود وسلام بھیجے اللہ آپ ﷺ

Sayyidunā AWWAL-UR-RUSULI KHALQAN ﷺ
(Our Leader the First of All Prophets in Creation ﷺ)

عن العرباض بن سارية
السلمى رضي الله عنه قال سمعت
رسول الله ﷺ يقول انى
عبدالله فى ام الكتب لخاتم
النبيين وان ادم لمنجدل
فى طينته وسانبئكم بتأويل
ذلك دعوة ابى ابرٰهيم و
بشارة عيسىٰ قومه ورؤيا
امى التى رأت انه خرج
منها نور اضاءت له قصور

حضرت عرباض بن ساریہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے
ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ
کو فرماتے سنا "بیشک میں اللہ کا بندہ
اصل کتاب (لوح محفوظ) میں نبیوں
کو ختم کرنے والا اس وقت سے ہوں جب
حضرت آدم کا خمیر ابھی مٹی میں گوندھا
جا رہا تھا اور میں ابھی اس کی تشریح تم کو
بتاؤں گا اور عنقریب اس کا مقصد تم کو
بتاؤں گا۔ حضرت ابراہیم کی دعا (البقرة ۱۲۹)
اور حضرت عیسیٰ کی بشارت (الصف ۶)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

الشام و كذلك ترى
امهات النبيين صلوٰت الله
عليهم -
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۲۸)

اور میری والدہ کا خواب جو انھوں نے
دیکھا کہ اُن سے ایک روشنی نکلی جس سے شام
کے محل چمک اٹھے اور اسی طرح پیغمبروں
کی مائیں خواب دیکھا کرتی تھیں -

Ḥadrat 'Irbāḍ bin Sariya Al-Sulmā رضي الله عنه has narrated that he heard the Almighty Allah's Apostle صلى الله عليه وسلم saying: "Indeed, I am a servant of Allah the Almighty, and I have been described in the *Holy Qur'ān* as the Seal of Prophets. I was a Prophet when Ḥadrat Ādam عليه السلام was still a lump of clay. I will explain this to you. I was the invocation of my forefather Prophet Abraham عليه السلام, (see Prayer in *Al-Qur'an 2:129*); I am the prophecy of Prophet Jesus عليه السلام, which he foretold to his people (*Al-Qur'an 61:6*); and the dream of my mother, who saw my light emanating from her, and which illuminated the palaces of Syria. Indeed, that is how the mothers of Holy Prophets (peace be upon them all) see dreams."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P128)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا أول شافع ﷺ

ہمارے سردار سب سے پہلے شفاعت کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā AWWALU SHĀFI'IN ﷺ
(Our Leader the First Intercessor ﷺ)

عن جابر رضی اللہ عنہ
ان النبی ﷺ
قال انا قائد المرسلین
ولا فخر وانا خاتم
النبیین ولا فخر وانا
اول شافع واول مشفع
ولا فخر۔
(سنن الدارمی ج ۱ ص ۲۷ شمار ۵۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے
فرمایا میں رسولوں کا قائد ہوں گا اور
مجھے فخر نہیں اور میں نبیوں کو ختم کرنے
والا ہوں اور مجھے فخر نہیں اور میں
سب سے پہلے سفارش کروں گا اور
میری سفارش قبول ہو گی اور
مجھے فخر نہیں۔

Hadrat Jābir رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allah's Prophet ﷺ as saying: "I am the leader of all the Prophets of Allah the Almighty, and yet I am not proud. I am the Seal of Prophets sent by Allah the Almighty, and yet I am not proud. I will be the first one to intercede, and my intercession will be accepted by

Allah the Almighty, and yet I am not proud."

-*(Sunan Al-Dārimi V1, P30, No.50)*

عن ابی سعید رضی الله عنه
قال قال رسول الله ﷺ
انا سید ولد ادم یوم
القیٰمة ولا فخر وانا
اول من تنشق عنه الارض
یوم القیٰمة ولا فخر
وانا اول شافع یوم
القیٰمة ولا فخر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۳ ص۲)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس
ﷺ نے میں آدم کی اولاد کا سردار
ہوں، فخر نہیں اور میں پہلا وہ ہوں کہ جس کی
قبر قیامت کے دن شق ہوگی، فخر
نہیں اور میں سب سے پہلے قیامت
کے دن سفارش کروں گا اور فخر
نہیں ہے۔

Hadrat Abu Sa'id Al-Khudri رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allah's Prophet ﷺ as saying: "I am the leader of the descendants of Prophet Ādam علیہ السلام on the Day of Judgement, and yet I am not proud. I am the one whose grave will be opened first on the Day of Judgement, and yet I am not proud. I will be the first to intercede on the Day of Judgement, and I am not proud."

-*(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P2)*

عن عبدالله بن سلام
رضی الله عنه قال قال رسول الله
ﷺ انا سید ولد
ادم ولا فخر وانا اول
من تنشق عنه الارض
وانا اول شافع ومشفع

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ نے فرمایا میں حضرت
آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار ہوں
اور میں فخر نہیں کرتا اور میں پہلا وہ
ہوں گا جس کی قبر شق ہوگی اور میں

وبیدی لواء الحمد حتی أدم فمن دونہ۔
(رواہ البیہقی۔نہایۃ البدایۃ ج۲ص۱۷۰)

سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلا ہوں جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ تعریف کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا حتے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر سب اس کے نیچے ہوں گے۔

Hadrat 'Abdullāh bin Salām رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allah's Prophet ﷺ as saying: "I am the leader of Hadrat Adam's (علیہ السلام) progeny, and yet I am not proud. I am the one whose grave will first be opened. I am the one whose intercession will be first accepted. The flag of Allah the Almighty's praise will be in my hands, and all of the people since Prophet Ādam علیہ السلام will be under that flag."

-(Narrated by Al-Baihaqi, Nihaya Al-Bidāya V2, P170)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سیدنا اوّل العابدین ﷺ

ہمارے سردار بندگی کرنیوالوں سے مقدم درود و سلام بھیجے الله آپ پر

Sayyidunā AWWAL-UL-ʻĀBIDĪN ﷺ
(Our Leader
the Foremost of All Worshippers ﷺ)

اشارة إلى قوله،

" قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ○

(سورة الزخرف ٨١)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"آپ فرما دیجئے بفرضِ محال رحمٰن کے
بچہ ہوتا تو سب سے پہلے میں پُوجتا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Say: If the (Allah) Most Gracious
Had a son, I would
Be the first to worship."
-(Al-Zukhruf 43:81)

قيل معناه ان كان لله ولد فى
زعمكم فَاَنَا اَوَّلُ العابدين لله
الموحدين له من اهل مكة يعنى

کہا گیا ہے کہ اسکا مفہوم یہ ہے کہ اگر تم اللہ کے
ہاں کوئی اولاد گمان کرتے ہو تو میں مکہ والوں میں
سب سے پہلا ہوں جو اللہ کا عبادت گزار اور توحید کا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين

لست قائلا كما زعمتم. وقيل العابدين	قائل ہوں میں وہ نہیں کہتا جو تم گمان کرتے ہو۔ یہاں
بمعنى الآنفين اى الجاحدين	"عابدین" بمعنی "آنفین" یعنی کفار کی مخالفت کرنے
المنكرين... وروى عن ابن عباسؓ	والے کے آیا ہے۔ اور حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے
ان كان بمعنى ما كان للرحمٰن ولدٌ	کہ "ان کان" کے معنی ہیں "ما کان" یعنی اللہ کے
فانا اول العابدين الشاهدين بذلك	ہاں اولاد نہیں اور "العابدین" بمعنی "الشاهدین" ہے
يعنى ان نافية ليست بشرطية.	یعنی میں اس امر پر سب سے پہلے شہادت قائم کرتا ہوں۔
(تفسیر مظہری ج۸ ص۳۶۵)	گویا یہاں اِنْ بغرض نفی ہے نہ کہ شرطیہ۔

It may be interpreted thus: "If you allege that Allah the Almighty had a son, I being the foremost among worshippers of Allah the Almighty in Makkah to assert the Oneness of Allah the Almighty do not confirm your belief. Here *'Ābidīn* means "Anifin" i.e negators of their claim; that is, he will refute what they claim."

Ḥadarat Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہ narrated that here, the Arabic word *In Kana* is *Ma Kāna,* which means that there is no son of Allāh the Almighty. Also the Arabic word *Ana awwal-ul-'Ābidīn* stands for witnessing His Oneness. The word *In* here is in negative sense, not a conditional.

-(Tafsīr Maẓhari V8, P365)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك. أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا أول المسلمين ﷺ

ہمارے سردار — سب سے پہلے مسلمان — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AWWAL-UL-MUSLIMĪN ﷺ

(Our Leader the Foremost Among Muslims ﷺ)

إشارة إلى قوله ،

" لَاشَرِيْكَ لَهٗ ج وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَ أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ "

(سورة الانعام-١٦٣)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اِسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

No partner hath He:
This am I commanded,
And I am the first
Of those who bow
To His will.
-(Al-An'ām 6:163)

وإشارة إلى قوله :

اور اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العالمين

" قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ "

(سورۃ الزمر ۱۱، ۱۲)

" آپ فرما دیجیے مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی خالص عبادت کروں اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔ "

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Say: "Verily, I am commanded
To serve Allah
With sincere devotion;
And I am commanded
To be the first
Of those who bow
To Allah in Islam."
-(Al-Zumar 39:11-12)

قال السُّدِّی رحمۃ اللہ علیہ
یعنی من امتہ صلی اللہ علیہ وسلم

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ۔ ص ۴۸)

حضرت سُدّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا مقصد یہ ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس اُمّت میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

In explanation of the above Qur'anic Verses (6:163 & 39:11-12) Hadrat Suddi رحمۃ اللہ علیہ says: "It means that of his (صلی اللہ علیہ وسلم) *Ummah*, he is the first of Muslims (i.e. those who submit to Allah the Almighty."
-(Tafsīr Ibn Kathīr V4, P48)

" قُلْ اِنِّیْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

" آپ فرما دیجیے کہ میں منع کیا گیا ہوں کہ انھیں پوجوں جنھیں تم

مِنْ دُوْنِ اللهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝
(سورة المؤمن ٦٦)

اللہ کے سوا پوجتے ہو جب کہ میرے پاس روشن دلیلیں میرے رب کی طرف سے آئیں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ رب العالمین کا تابعدار ہو جاؤں

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Say: "I have been forbidden
To invoke those whom ye
Invoke besides Allah, -- seeing that
The Clear Signs have come
To me from my Lord;
And I have been commanded
To bow (in Islam)
To the Lord of the Worlds."
-*(Al-Ghāfir 40:66)*

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ کان اذا قام فی الصلوٰة قال وجهت وجهی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنيفا وما انا من المشركين ان صلاتی و نسكی ومحیای ومماتی لله رب العالمين لاشريك له و بذلك امرت و انا من اول المسلمين (الحديث)
(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۸۰)

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو فرماتے میں نے اپنے چہرہ کو یکسو ہو کر اس ذات کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں میری نماز، میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس کا حکم ہے اور میں سب سے پہلا

مسلمان ہوں۔

Hadrat 'Ali Ibn Abi Ṭalib رضي الله عنه has narrated that whenever the Almighty Allah's Prophet صلى الله عليه وسلم stood up for prayers, he would say: "I have turned my face towards the One Who created the Heavens and the Earth in the belief that He is One. And I am not among the polytheists. My prayers, my sacrifice, my living and dying are for Allah the Almighty, the Lord of the Worlds. Allah the Almighty has no partner. To this I have been commanded and I am the first of Muslims."
-(Jāmi'Al-Tirmidhi V2, P178)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ عرشک ورضی نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول مشفع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جن کی سفارش سب سے پہلے منظور ہوگی درود و سلام بھیجئے الا آپ ﷺ

Sayyidunā AWWALU MUSHAFFA'ĪN ﷺ
(Our Leader, the First to Have his Intercession Accepted ﷺ)

عن انس رضی اللہ عنہ قال	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
حدثنی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	ہے کہ مجھ کو اللہ کے نبی ﷺ نے
إنی لقائم انتظر امتی	بیان کیا کہ میں کھڑا ہوکر اپنی امت کا
تعبر علی الصراط اذ	انتظار کرونگا کہ وہ پل صراط سے گزر جائے
جاء نی عیسیٰ علیہ السلام فقال	اچانک میرے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام
ھذہ الانبیاء قد جاء تك	آئیں گے اور پھر کہیں گے کہ اے محمدؐ!
یا محمد یشتکون او قال	یہ تمام پیغمبر آپ کے پاس آئے ہیں اور
یجتمعون الیك ویدعون	شکایت کرتے ہیں۔ یا یہ کہا کہ وہ تمام
اللہ عزوجل ان یفرق	اکٹھے ہوکر آپ کے پاس آئے ہیں اور
جمع الامم الی حیث	اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تمام امتوں کو
یشاء اللہ لغم ما ہم	جہاں چاہے علیحدہ علیحدہ کردے، کیونکہ وہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

فيه والخلق ملجمون في العرق واما المؤمن فهو عليه كالزكمة واما الكافر فيتغشاه الموت قال قال عيسى انتظر حتى ارجع اليك قال فذهب نبي الله ﷺ حتى قام تحت العرش فلقي مالم يلق ملك مصطفى ولا نبي مرسل فاوحى الله عزوجل الى جبريل اذهب الى محمد ﷺ فقل له ارفع رأسك سل تعط واشفع تشفع قال فشفعت في امتي ان اخرج من كل تسعة و تسعين انسانا واحدا قال فما زلت اتردد على ربي عزوجل فلا اقوم مقاما الا شفعت حتى اعطاني الله عزوجل من ذلك ان قال يا محمد ﷺ ادخل من امتك من خلق الله عزوجل من شهد انه لا إله الا

بڑے غمگین ہیں اور لوگ پسینے سے لگام دیے گئے ہیں مومن تو ایسا ہو گا جیسے زکام کی حالت اور کافر کو موت کی غشیاں طاری ہونگی حضور ﷺ فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ! میرا انتظار کرو میں ابھی آتا ہوں۔ اللہ کے نبی چلے جائینگے حتیٰ کہ عرش کے نیچے کھڑے ہوں گے، وہاں آپ اس چیز کی ملاقات کریں گے، جس کی ملاقات نہ کسی چنے گئے فرشتے نے کی ہے نہ نبی مرسل نے کی ہے پھر اللہ تعالیٰ جبریل علیہ السلام کی طرف وحی کرے گا کہ حضرت محمد ﷺ کے پاس جاؤ اور ان کو کہو کہ سر اٹھایئے مانگیے ملے گا، سفارش کیجیے، آپ کی سفارش قبول کی جائے گی۔ فرمایا پھر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔ حکم ہو گا کہ ننانوے میں سے ایک کو نکال لو۔ میں اپنے رب کے پاس باری باری جاکر سفارش کرتا رہوں گا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ مجھے دے گا اور فرمائے گا کہ اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے اپنی امت کے

الله يوما واحدا مخلصا و مات على ذلك -
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۷۸)

اس شخص کو نکال لیجئے جس نے کبھی ایک بار خلوص دل سے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور اسی پر موت آگئی ہو۔

Ḥadrat Anas رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I shall be waiting by the *Ṣirāṭ* (bridge or path through which the believers will pass to Paradise), for my *Ummah* (Followers) to cross. Suddenly the Prophet Jesus عليه السلام will come to me and say: 'O the Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ, all these Prophets have come to you, complaining,' or he (Jesus عليه السلام)will say, 'they have gathered before you, praying to Allah the Almighty to swiftly determine the destinies of their respective *Ummas* (or to separate them) as and where He likes, as they are very anxious and their people are choking in sweat. For the Believer the intensity of the Day is like having a cold, but the Unbeliever is fainting constantly into unconsciousness.'

The Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ will say: 'O Jesus عليه السلام, wait here until I return.'

Then the Holy Prophet Muḥammad ﷺ will proceed until he stands just below the *'Arsh* (Throne), where he comes so close to that Being (Divine Prescence), a privilege which neither the select among angels nor any other Apostle of Allah the Almighty had before him. Allah the Almighty will inspire the Archangel Gabriel عليه السلام to go to the Holy Prophet Muḥammad ﷺ and say to him: 'Raise your head and ask for whatever you desire. This you will be granted; intercede and your intercession will be accepted.'

The Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ will intercede for his *Ummah.*

Allah the Almighty will allow him to single out one among every ninety-nine persons. But then the Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ will

continue to plead for each one of his followers, until Allah the Almighty will say: 'O my most beloved Prophet Muḥammad صلى الله عليه وسلم, choose from your followers any person who has recited with conviction the *Shahāda* (the testimony that there is no god except Allah the Almighty), who has held this for at least a day with sincerety, and who has died with this belief.'"

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P178)

عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ازال اشفع و اشفع او قال و يشفعني ربي عز وجل حتى اقول اى رب شفعني فيمن قال لا اله الا الله ۔ (رواه البزار)

(نهاية البداية لابن كثير ج ۲ ص ۱۸۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، مَیں لگاتار سفارش کرتا رہوں گا اور کرتا ہی رہوں گا یا یہ فرمایا کہ اللہ عزوجل میری شفاعت قبول فرماتا رہے گا حتّٰے کہ مَیں کہونگا کہ اے میرے رب میری شفاعت ان لوگوں کے بارے میں قبول فرما جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہتے تھے۔

Ḥaḍrat Anas رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Prophet صلى الله عليه وسلم as saying: "I shall continue to intercede for my *Ummah* (Followers) one by one and Allah the Almighty will continue to accept my intercession until I say: "O Allah the Almighty, please accept my intercession in respect of those who have said the *Shahada* (that is, there is no god but Allah the Almighty) during their lifetime."

-(Narrated by Al-Bazzār; Nihāya Al-Bidāya by Ibn Kathīr V2, P183)

عن بُريدة رضي الله عنه سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضور اقدس

انی لارجو ان أشفعَ یوم
القیامة عدد ما علی
الارض من شجرة و مدرة۔
مسند الامام احمد بن حنبل ج۵۔ ص ۳۴۷

ﷺ سے سُنا، فرماتے تھے کہ
میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت
کے دن زمین کے درختوں اور جہان
کے پتھروں کے برابر (اُمت کے
حق میں) میری شفاعت قبول
ہو گی۔

Hadrat Buraida رضی اللہ عنہ has reported that he heard the Almighty Allah's Prophet Muhammad ﷺ saying: "I look forward to interceding on the Day of Judgement as many times as there are leaves on trees and stones on this earth, and my intercession will be accepted by Allah the Almighty."

-(Musnad Imam Ahmad bin Hanbal V5, P347)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

سیدنا اول من تنشق عنه الارض ﷺ

ہمارے سردار جن کی قبر سب سے پہلے کھلے گی درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AWWALU MAN TANSHAQQU 'ANHUL-ARḌU ﷺ (Our Leader the First for Whom the Earth(Grave) Will Split Open ﷺ)

عن ابی هريرة رضی الله عنه عن النبی (ﷺ) قال انا اول من تنشق عنه الارض فاكسى.

(رواه فی جامع الاصول - مشکوٰة المصابیح ص ۵۱۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں پہلا وہ شخص ہوں جس سے زمین شق ہوگی، قبر سے نکلتے ہی مجھے لباس پہنا دیا جائے گا۔

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Prophet ﷺ as saying: "I will be the first person for whom the earth will split open (on the Day of Judgement), and I shall be dressed straightaway."
-(Mishkāt Al-Maṣabiḥ P514)

عن ابی سعيد رضی الله عنه

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امین امین امین یا رب العلمین

قال قال رسول الله ﷺ
انا سيد ولد ادم يوم القيمة
ولا فخر وانا اول من
تنشق عنه الارض
يوم القيمة ولا فخر وانا اول
شافع يوم القيمة ولا فخر.
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲)

روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس
ﷺ نے میں قیامت کے دن آدم
کی اولاد کا سردار ہوں گا اور فخر یہ نہیں کہتا
اور میں پہلا ہوں جس سے قیامت کے دن
زمین شق ہوگی اور مجھے فخر نہیں اور میں
پہلا شفاعت کرنیوالا ہوں قیامت کے
دن اور فخر یہ نہیں کہتا۔

Ḥadrat Abu Sa'īd رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I shall be the leader of all mankind on the Day of Judgement, and I am not proud; I will be the first for whom the earth will split open on the Day of Judgement and I am not proud; and I shall be the first to intercede and yet I do not flaunt "
-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P2*)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا أول المؤمنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے پہلے ایمان لانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AWWAL-UL-MU'MINĪN ﷺ
(Our Leader the Foremost to Believe ﷺ)

إسارة إلى قوله

" وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ "

(سورة الاعراف ۱۴۳)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

.... And I
Am the first to believe.
-(Al-A'rāf 7:143)

وإشارة إلى قوله

" اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ "

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے اس لیے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے۔"

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العالمين

سورة الشعراء (٥١)

Reference to the *Holy Qur'ān*:

"Only, our desire is
That our Lord will
Forgive us our faults,
Since we may become
Foremost among the believers!"
-(Al-Shu'arā' 26:51)

عن ابى هريرة
رضي الله عنه قال سمعت رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول
بينما راعٍ فى غنمه
عدا عليه الذئب
فاخذ منها شاةً فطلبه
الراعى فالتفت اليه
الذئب فقال من لها
يوم السبع يوم ليس
لها راعٍ غيرى و
بينما رجلٌ يسوق
بقرة قد حمل عليها
فالتفتت اليه فكلمته
فقالت إنى لم احلق
لهذا ولكنى خلقت للحرث

حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ مَیں نے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ ایک دفعہ
ایک بکریوں کا چرواہا بکریاں چرا رہا
تھا۔ بکریوں پر بھیڑیے نے حملہ کیا اُن میں
سے وہ ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا پس
چرواہے نے اس سے بکری چھین لی۔
بھیڑیے نے اس کی طرف دیکھا اور
بولا کون ہوگا بکریوں کا محافظ درندوں
والے دن جس دن میرے سوا ان بکریوں
کا کوئی چرواہا نہ ہوگا (اشارہ ہے آنیوالے
فتنات کی طرف جب لوگ اموال سے
بے نیاز اپنی جانوں کی فکر میں پڑے ہونگے)
اور ایک دفعہ ایک آدمی گائے پر سوار ہوکر
اُسے لیے جا رہا تھا۔ گائے نے اسکی طرف

فقال الناس سبحان الله
قال النبی ﷺ
فانی اومن بذلك
وابوبکر و عمر بن
الخطاب رضی الله عنهما۔
(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۵۱۷)

دیکھا اور اس سے کلام کیا۔ وہ بولی اللہ کے بندے! میں سواری کیلئے پیدا نہیں کی گئی بلکہ کھیتی باڑی کے لیے پیدا کی گئی ہوں۔ لوگوں نے کہا سبحان اللہ (گائے باتیں کرتی ہے) حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں اس کے ساتھ ایمان لاتا ہوں اور حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی ایمان لائے

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ heard the Almighty Allah's Messenger ﷺ saying: "While a shepherd was amongst his sheep, a wolf attacked them and took away one sheep. When the shepherd chased the wolf and took the sheep off him, the wolf turned round and said: 'Who will be its guard on the day of the wild animals, when nobody except I will be its shepherd?'

On another occasion a man was riding a cow; she turned to him and spoke thus: 'O servant of Allah the Almighty! I have not been created for this purpose, but only for farming.'"

The people said aloud: 'Glorified be Allah the Almighty.'

The Holy Prophet ﷺ said: 'I believe in it and so do Abu Bakr and 'Umar رضی اللہ عنہما."

-(Sahīh Al-Bukhārī V1, P517)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
عدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الأولى صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار **قریب تر** درود وسلام بھیجئے آپ پر

Sayyidunā AL-AWLĀ ﷺ
(Our Leader the Closest (to Believers) ﷺ)

إشارة إلى قوله:
" اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ
اُمَّهٰتُهُمْ ط "
سورة الأحزاب ٦

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
نبیؐ مومنوں کی جانوں سے
بھی ان کے زیادہ قریب ہیں، اور
آپؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

Reference to the *Holy Qur'an*:

The Prophet is closer
To the Believers than
Their own selves,
And his wives are
Their mothers . .
-*(Al-Aḥzāb 33:6)*

ای الاولی بالمؤمنین

"أولى بالمؤمنين من

من انفسهم ای اجدر واحری فی کل شیء من امور الدنیا والدین من انفسهم۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۳۹)

"انفسهم" کا معنیٰ یہ ہے کہ آپ ﷺ دین و دنیا کے تمام اُمور میں مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ مقدم ہیں۔

The Qur'ānic Verse *Awla Bil Mu'minina Min Anfusihim* (He ﷺ is closer to the Believers than their own selves) means that the Almighty Allah's Apostle ﷺ is much worthier than them, and has precedence over them in all matters, whether worldly or spiritual.

-(Subul Al-Hudā V1, P539)

عن ابی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال مامن مومن الا و انا اولی الناس به فی الدنیا والاخرة اقرؤوا ان شئتم (النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم) فایما مؤمن ترك مالا فلیرثه عصبته من کانوا ۔ وان ترك دینًا اوضیاعا فلیاتنی فانا مولاه۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۶۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں مومنوں سے ہر کام میں دُنیاوی ہو یا اُخروی قریب ہوں۔ اگر تمہاری مرضی ہو تو یہ آیت پڑھو نبی مومنوں کی جانوں سے بھی ان کے زیادہ قریب ہیں۔" جو ایمان والا ترکہ چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء میں تقسیم کریں خواہ وہ کوئی ہوں اور اگر قرضہ یا چھوٹے بچے چھوڑ جائے تو وہ میرے پاس آئیں میں اسکا ذمہ دار ہوں۔

Ḥadrat Abu Huraira رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I am closest to all the Believers (i.e. have precedence) in matters worldly or religious. So if you will, recite this Verse of the *Holy Qur'ān*: 'The Prophet is closer to the Believers than their own selves.'

"A legacy left by anyone among the Believers should be distributed amongst his descendants, whoever they may be. If, however, he leaves behind a debt or poor dependants (lit. poverty or loss suffered in his absence) they should come to me, then I am the sole sponsor (of the loan) and am responsible for their patronage."

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P468)

عن ابی هریرة رضي الله عنه
قال قال رسول الله ﷺ
انا اولی بکل مؤمن
من نفسه فمن ترك دينا
اوضياعا فالی ومن ترك
مالا فللوارث .
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۴۶۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا میں ہر مومن کے ساتھ اس کی
جان سے قریب تر ہوں اور جو شخص
قرض یا بچے چھوڑ جائے وہ میرے
ذمے ہیں اور جو شخص مال چھوڑ جائے
وہ وارثوں کے لیے ہے۔

Ḥadrat Abu Huraira رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I am closer to every Believer (and more worthy of his affection) than his own self. Any debt or young dependant children left behind by any one will be upon me. And any legacy left by anyone should go to his own descendants."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P464)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه

سیدنا أهدب الأشفار ﷺ

ہمارے سردار — دراز مژگاں — درود و سلام بھیجیے اللہ آپ پر

Sayyidunā AHDAB-UL-ASHFĀR ﷺ
(Our Leader with Long Eye Lashes ﷺ

عن علي بن ابي طالب كرم الله وجهه قال كان رسول الله ﷺ ضخم الهامة عظيم العينين اهدب الاشفار مشرب العينين حمرة كث اللحية ازهر اللون اذا مشى تكفا كانما يمشي في صعد واذا التفت التفت جميعًا شثن الكفين و القدمين -

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے راویت ہے کہ حضور اقدس ﷺ بزرگ سر، بزرگ چشم، دراز مژگان، جادو بھری آنکھوں والے، انبوہ ریش شگفتہ رنگ والے تھے جب آپ چلتے تو جھول کر چلتے گویا آپ اوپر سے نیچے کو آرہے ہیں جب پیچھے مڑ کر دیکھتے تو پوری طرح گھوم جاتے۔ آپ بھاری ہتھیلیوں اور بھاری پاؤں والے تھے۔

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ١ - ص ٣١٠)

Hadrat 'Ali bin Abi Tālib رضي الله عنه has reported: "The Almighty Allah's Prophet Muhammad ﷺ had a magnificent head; large eyes; long eye-lashes; attractive gaze; a full beard; and a glowing complexion. When he walked, he leaned forward as though ascending. When he turned round, he turned the whole of his body. He was of robust palms and feet."

-(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P410)

سَیِّدُنَا أَهْلُ اللّٰهِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AHL-ULLĀH ﷺ
(Our Leader Devoted To Allāh ﷺ)

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ اهلین من الناس فقیل من اهل اللہ منهم قال اهل القرآن هم اهل اللہ وخاصته

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۲۷
فضائل القرآن لابن کثیر ص ۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں اللہ والے ہیں۔ پوچھا گیا کہ اللہ والے کون ہیں؟ آپ نے فرمایا قرآن والے ہی اللہ والے ہیں اور اس اللہ کے خاص الخاص ہیں۔

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "From among people there are those who are fully devoted to Allah the Almighty."

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was asked: "Who are these people?"

The Almighty Allah's Prophet ﷺ replied. "They are those who are devoted to the Holy Qur'an and are, in fact, the ones who belong to Allah the Almighty."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P127; Faḍā'il Al-Qur'ān by Ibn Kathīr P87)

روى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما استعمل عتاب بن اسيد على اهل مكة قال له يا عتاب اتدرى على من استعملتك استعملتك على اهل الله فاستوص بهم خيرا يقولها ثلاثا.

(القرى لقاصد ام القرى ص ٦٠٠)

روایت کی گئی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے جب مکہ مکرمہ پر حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو گورنر مقرر فرمایا تو آپ نے اسے فرمایا اے عتاب! کیا تجھے معلوم ہے میں نے تجھے کن لوگوں پر گورنر مقرر فرمایا ہے؟ میں نے تجھے اللہ والوں پر گورنر مقرر فرمایا ہے۔ میری طرف سے ان کے حق میں وصیت قبول کر کہ ان کے ساتھ بھلائی کرنا ہوگی آپ نے یہ الفاظ مبارکہ تین مرتبہ فرمائے۔

It is reported that when the Almighty Allah's Apostle ﷺ appointed 'Attab bin Usaid رضی اللہ عنہ as the governor of Makkah *Al-Mukarrama*, he advised him as follows:

"O 'Attāb! Do you understand the kind of people I have appointed you to govern? I have appointed you to govern people who are devoted to Allah the Almighty So accept my advice, be good to them."

The Almighty Allah's Prophet ﷺ repeated these words three times.

-(Al-Qurā li-Qāsid Umm Al-Qurā P600)

قال ابن ابی ملیکة رضی اللہ عنہ کان اهل مكة فيما

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مکہ مکرمہ کے اگلے رہنے

مضٰی یلقون فیقال لھم
یاھل اللہ وھذا من اھل اللہ
(القرٰی لقاصد ام القرٰی ص۶۰۰)

والوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے القا ہوتا
تھا۔ پس ان کو اہل اللہ کے نام سے خطاب
ہوتا تھا اور یہ بھی کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی
اہل اللہ میں سے ہے۔

Ḥaḍrat Ibn Abu Malika رضی اللہ عنہ reported that the ancient Makkans had visions from Allah the Almighty, and they were, therefore, greeted as: "O People of Allah the Almighty!" and "so and so is from the People of Allah the Almighty (*Ahl-ullah*)".

-(Al-Qurā li-Qāsid Umm Al-Qurā P600)

قال ابن جُرَیجؒ لما اھلک
اللہ ابرھۃ صاحب الفیل
وسلط علیہ الطیر الابابیل
عظم جمیع العرب قریشاً
واھل مکۃ وقالوا ھم
اھل اللہ۔
(کتاب الاسماء واللغات لامام النووی
ج۲ ص۱۸)

حضرت ابن جُرَیج رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے
ابرہہ ہاتھی والے کو تباہ کیا اور ان
پر ابابیل پرندے مسلط کیے تو تمام
عرب نے قریش اور مکہ والوں کی
بڑی عزت کی اور انہوں نے ان کو
اہل اللہ کا خطاب دیا۔

Ḥaḍrat Ibn Juraij رحمۃ اللہ علیہ says: "When Allah the Almighty destroyed Abraha, the man of elephants, by inflicting upon him the *Ababil* (swarms of birds) who pelted him, all the Arabs honoured the *Quraish* and the People of Makkah, calling them *Ahl-ullah* (the people of Allah)."

-(Kitāb Al-Asmā' Wal-Lughāt by Imām Al- Nawawi V2, P18)

بسم الله الرحمن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک

سیدنا آیة الله ﷺ

ہمارے سردار — اللہ کی نشانی — درود و سلام بھیجیے ان پر

Sayyidunā ĀYATULLAH ﷺ
(Our Leader the Sign of Allah ﷺ)

روی ابن المنذر عن مجاهد رحمه الله فی قوله تعالی (سنریهم ایاتنا فی الآفاق) قال محمد صلی الله علیه وسلم لانه العلامة الظاهرة قال الراغب رحمه الله واشتقاقها من ای لانها تبین شیئا من شئ او من اوی الیه لانه یؤوی الیها لیستدل بها علی المطلوب.

(سبل الهدی ج ۱ ص ۵۴۰)

ابن المنذر نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے (سنریهم ایاتنا فی الآفاق) میں ایاتنا سے مراد محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) لیا ہے کیونکہ آپ ظاہری علامت ہیں۔ امام راغب فرماتے ہیں اس کا مادہ ای سے ہے کیونکہ وہ نشانی کو دوسری نشانی سے جدا کرتی ہے یا جو اس کی طرف جگہ پکڑے کیونکہ وہ اس لیے جگہ پکڑتا ہے تاکہ وہ اس سے اپنے مطلوب پر استدلال کرے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العالمین

Hadrat Ibn al-Mundhir رضي الله عنه has reported from Hadrat Mujāhid رضي الله عنه, who interprets the Verse, "*Sanurīhim Āyātina Fil-Āfāqi* (Soon will We show our Signs in the (furthest) regions.... *Al-Qur'an 41:53*)" thus: the word "*Āyātina* (Our Signs) refers to the Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ because he ﷺ is a manifest sign (of Allah the Almighty)."

Imam Al-Rāghib رضي الله عنه said: "The word *Āya* is derived from the root *Ay'*, because it disinguishes one thing from an other (a sign), or it is that which provides evidence of the desired."

-(Subul Al-Hudā V1, P540)

وسمى بذلك لأن الله تعالى جعله علما على طريق الهدى، وعلما يستدل به على الفوز الأبدى ويقتدى به وقوله (إن الذين كفروا بآية الله لهم عذاب شديد) قيل المراد بها سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم

(سبل الهدى ج ١، ص ٥٤٠)

اور یہ اسم گرامی حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہدایت کا جھنڈا بنایا ہے اور علم ہیں تاکہ ابدی کامیابی پر آپ سے دلیل پکڑی جائے اور اقتدار حاصل کی جائے اور یہ آیت ان الذین کفروا بآیۃ اللہ لھم عذاب شدید سے مراد ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ ہیں۔

The Almighty Allah's Apostle ﷺ has been called by this name because Allah the Almighty made him a beacon which guides towards infinite success and which is a light to be followed. By the word *Āyāt Allah* is meant our leader the Holy Prophet Muḥammad ﷺ in the following Qur'anic Verse: "Then those who reject faith in the Signs of Allah (*Āyāt Allah*) will suffer the severest chastisement...."

-(Subul Al-Hudā V1, P540)

عن مجاهد رحمة الله عليه في قوله: "سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ" قال محمد ﷺ

(رواه عبد بن حميد و ابن جرير، فتح القدير للشوكاني ج ٤ ص ٥٠٩)

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے اِس فرمان "سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ" میں اٰيٰتِنَا سے مراد حضور اقدس ﷺ کی ذاتِ بابرکات ہے

Ḥadrat Mujahid رحمة الله عليه has said with reference to the following Verse of the *Holy Qur'ān: Sanurīhim Āyātına Fil-Āfaq* (Soon will We show our Signs in the (farthest) regions.... *Al-Qur'an 41:53*) that the word *Āyātina* indicates the Almighty Allah's Prophet Muhammad (ﷺ).

-(Narrated by 'Abd bin Ḥamīd and Ibn Jarīr, Fatḥ Al-Qadīr by Shawkānī V4, P509)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سَيِّدُنَا بِأَبَا ﷺ

ہمارے سردار ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā BI-ABĀ ﷺ (Our Leader May Our Parents Be Sacrificed for Him ﷺ)

عن حفصة رضي الله عنها قالت كانت ام عطية رضي الله عنها لا تذكر رسول الله ﷺ الا قالت بابا فقلت اسمعت رسول الله ﷺ يقول كذا وكذا قالت نعم بابا قال لتخرج العواتق و ذوات الخدور و الحيض فيشهدن الخير و دعوة المسلمين و تعتزل الحيض المصلى.

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب حضور اقدس ﷺ کا ذکر کرتیں تو آپ کو بابا کہتیں میں نے کہا کیا تو نے آپ کو ایسا ایسا فرماتے سنا ہے، بولیں ہاں میرے باپ آپ پر قربان آپ نے فرمایا عید کے دن جوان لڑکیاں اور باپردہ اور حیض والیاں بھلائی حاصل کرنے کے لیے (عیدگاہ میں) نکلیں۔ اور مسلمانوں کی دعاؤں میں شامل ہوں۔ لیکن

(سنن النسائی ج ۱ ص ۴۱ صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۳۴)

حیض والیاں عید گاہ سے علیحدہ رہیں۔

Ḥadrat Ḥafṣa رضی اللہ عنہا has stated: "Whenever Umm-'Aṭiyya رضی اللہ عنہا mentioned the Holy Prophet's (ﷺ) name, she would say *Bi-Abā* (immediately afterwards). I asked her if she had heard the Holy Prophet ﷺ saying such and such a thing." She replied: 'Yes, *Bi-Abā* (may my father be sacrificed for him ﷺ) has said: 'Let the young girls, the veiled ones and the menstruating women go along to the places of worship and prayer (*Masajid*) on Eid Day so that they may seek blessings by participating in their prayers. But let the menstruating women stay aloof from the actual place of prayer (*Muṣalla*).

-(Sunan Al-Nasā'i V1, P41; Ṣaḥīḥ Al-Bukhari V1, P134)

بابا بموحدتین بینهما همزة مفتوحة و الثانية خفيفة.

(فتح الباری مصری ج ۲ ص ۴۶۹)

بابا دو با کے ساتھ درمیان میں ہمزہ مفتوحہ اور آخر میں ہمزہ مخففہ۔

The word *Bi-Aba* is spelt (in Arabic) with two *bā*'s each followed by a *hamza*, the former with short vowel *fatḥa* (*a*) and the latter is light.

-(Fath Al-Bāri Misri V2, P469)

و فی روایة سلیمان بن حرب عن حماد رحمۃ اللہ علیہ عند الاسماعیلی قالت امرنا بابا بکسر الموحدة بعدها همزة مفتوحة ثم موحدة ممالة و علی هذا

اور حضرت سلیمان بن حرب نے حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے جو روایت بیان کی ہے اس میں اسماعیلی کے نزدیک (قال کی بجائے) "امرنا" کے الفاظ ہیں یہاں بابا کا ضبط یہ ہے: "ب" کا کسرہ

فکانہ فی روایۃ الحجبی کذلک لکن بابدال الھمزۃ یا تحتانیۃ فتصیر صورتھا بیبا۔
(فتح الباری مصری ج۲۔ ص۴۶۴)

پھر ہمزہ مفتوحہ پھر "ب" امالہ والی۔ اور اس کے بموجب گویا کہ وہ حجبی کی روایت میں بھی اسی طرح ہے تاہم (وہاں) ہمزہ کو "ی" سے بدل دیا گیا ہے جس سے اس کی شکل بیبا ہو جاتی ہے۔

Ḥadrat Sulayman bin Ḥarb reports that Ḥadrat Ḥammad رحمۃ اللہ علیہ, said that According to Al-Ismā'ili, "*Amarna* " is used instead of "*Qala*". Here the word "*Bi-Abā*" with *Kasra* of *Ba*, followed by *Hamza* having *Fatḥa* (*a*) and then another *ba* with a slaunting pronunciation. As such, it is the same in tradition quoted by Ḥajabi. *Hamza*, however, has been replaced with *ya* thus giving the sound of *BīBa*.

-(Fatḥ Al-Bāri Mṣri V2, P464)

سیدنا البارع ﷺ

ہمارے سردار زمانے بھر میں افضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BĀRI'U ﷺ
(Our Leader the Most Distinguished ﷺ)

مِنْ بَرَعَ الشَّيْءُ مثلث الراء براعة و بروعا إذا فاق أقرانه فضلا و علما و رجح عليهم حلمًا و حكمًا.

(سبل الهدى ج ١ ص ٥٤٠)

برع الشئ سے ر کے ساتھ مصدر براعۃ و بروعا جب اپنے ہمعصروں پر فضل وعلم سے بڑھ جائے۔ اور بردباری اور فیصلے کی وجہ سے بھاری ہو۔

The Arabic word *Bāri'* is derived from *bara'a* as in *bara'a sh-shay'u* (something that excels); from the same root with (middle) *rā'* are the verbal nouns *barā'atan* and *buru'an,* which mean to surpass peers in learning and virtue and to excel them in gentleness and wisdom.
-(Subul Al-Hudā V1, P540)

الفائق اقرانه ۔ جو اپنے زمانے کے لوگوں اور اہل

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین یارب العالمین

علماً وفضلاً.

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج٢ ص١٢٤)

مرتبہ پر علم وفضل میں برتر ہو.

The one who is superior to his contemporaries in knowledge and virtue.

-(*Sharḥ Al-Mawahib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V2, P124*)

برع و براعة تمام شدن در فضل گذشتن از اصحاب در دانش (الصراح ج٢ ص٣)

فاق اصحابه فی العلم وغیره. (القاموس ج٣ ص٤)

براعۃ فضیلت میں پورا ہونا اور دانائی میں اپنے ساتھیوں سے آگے نکل جانے کو کہتے ہیں.

جو اپنے ہمعصروں سے علم وغیرہ میں بڑھ جائے.

The words *Bara'a* and *Barâ'a* mean to be perfect in virtue and surpass all peers in knowledge; -(*Surāh V2, P3*), the one who excels overall in terms of knowledge etc.

-(*Al-Qāmūs V3, P4*)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البارقلیط ﷺ

ہمارے سردار حق و باطل کے درمیان فرق کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BĀRIQLĪṬ ﷺ
(Our Leader the Discerner Between Truth And Falsehood ﷺ)

(البارقليط) بباء موحدة فالف فراء مكسورة فقاف ساكنة فلام فمثناة تحتية فطاء مهملة قال القاضى هو اسمه ﷺ فى الانجيل. ومعناه روح القدس وقال ثعلب: الذى يفرق بين الحق والباطل وقيل الحامد. وقيل الحماد وقال الشيخ تقى الدين الشمنى رحمه الله عليه واكثر اهل الانجيل

(البارقلیط) ب پھر الف آگے راکسرہ والا آگے ق پھر لام آگے ی پھر ط بے نقطہ۔ قاضی عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں۔ کہ یہ اسم گرامی آپ کا انجیل میں ہے۔ اس کا معنی روح القدس ہے۔ امام ثعلب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کرے۔ کہا گیا ہے کہ اس کا معنی تعریف کرنے والا ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زیادہ تعریف کرنے والا شیخ تقی الدین شمنی رحمۃ اللہ علیہ

على ان معناه المخلّص

(سبل الهدٰی ج ۱ ص ۵۴۰)

فرماتے ہیں کہ اکثر اہل انجیل اس کا معنی خلاصی دلوانے والا کرتے ہیں۔

The word *Al-Bāriqlīṭ* begins with a *bā'* elongated by *alif*, followed by *rā'* with short vowel *kasra* (*i*), *qaf* unpointed, *yā'* and *ṭā'* unpointed. According to Qādi 'Iyāḍ رحمۃ اللہ علیہ, it is the name of the Almighty Allah's Apostle ﷺ, which is found in the Holy Bible and means "the Holy Spirit".

Imām Tha'lab رحمۃ اللہ علیہ interprets it thus: "The one who distinguishes between truth and falsehood."

Others say: "It is the one who praises (his Creator)", and some add: "It is he who praises (Allah the Almighty) most often."

Sheikh Taqi Al-Dīn Al-Shumuni رحمۃ اللہ علیہ said that most of the followers of the Holy Bible translate it as the saviour, (the most truthful in his mission).

-(Subul Al-Hudā V1, P540)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ

سَیِّدُنَا الْبَاطِنُ ﷺ

ہمارے سردار پوشیدہ درود وسلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AL-BĀṬINU ﷺ
(Our Leader the Hidden ﷺ)

فھو المطلع علی بواطن الامور بواسطة ما یوحیه الله تعالیٰ الیه.	جو اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ اُمور پر وحی کے ذریعے اطلاع پائے۔
شرح المواھب اللدنیة للزرقانی ج۳ ص۱۲۳	

The word *Al-Bāṭin* refers to: "The one to whom secrets of matters are disclosed through the Almighty Allah's revelation."
-(Sharḥ Al-Mawahib Al-Ladunya by Al-Zarqani V3, P123)

وکان معناہ فی حقه صلی الله علیه وسلم الذی لا تدرك غایة مقامه وعظم شانه الذی	الباطن کا معنی آپؐ کے حق میں یہ ہوگا جس کے مقام کی انتہا کا ادراک نہ ہو۔ بلندی مرتبہ جسکو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے لیے خاص کیا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

خصه الله تعالى به لقصر العقول عن ذلك و قد اشار الى ذلك صاحب البردة رحمة الله عليه بقوله :

اعيى الورى فهم معناه فليس يرى
للقرب والبعد فيه غير منفحم
كالشمس تظهر للعينين من بعد
صغيرة وتكل الطرف من امم
وكيف يدرك في الدنيا حقيقته
قوم نيام تسلوا عنه بالحلم
فمبلغ العلم فيه انه بشر
و انه خير خلق الله كلهم

صلى الله عليه وسلم و زاده شرفا فضلا لديه ـ

(سبل الهدیٰ ج ۱، ص ۵۲۱)

وہاں تک بات کرنے سے لوگوں کی عقلیں کام نہ کر سکیں۔ قصیدہ بردہ والے نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے "حقیقت محمدیہ کی دریافت نے تمام خلق کو عاجز کر دیا۔ دور و نزدیک ہر کوئی اس باب میں ساکت و عاجز نظر آتا ہے جیسے سورج جو دور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے اور آنکھ اس کے دیکھنے سے تھک جاتی ہے۔ دنیا میں اُن کی حقیقت اس قوم کو کیسے معلوم ہو جو خواب غفلت میں سو رہی ہے۔ سو علم کی رسائی تو اتنی ہی ہے کہ آپ بشر ہیں اور بے شک آپ ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ اللہ آپ پر درود بھیجے اور آپ کے شرف فضل کو زیادہ فرمائے۔

Its meaning with regard to the Almighty Allah's Prophet ﷺ is one who excels in utmost greatness and attains the highest position especially granted to him by Allah the Almighty, and which is not ordinarily perceived by minds due to their own limitations with respect to it. It is to this that the writer of the *Qasida Burda* رحمة الله عليه has alluded, as below:

"The World has tired of trying to know his true rank in relation to Allah the Almighty. Nobody will ever understand his (ﷺ) status, just as the eye grows

weary from looking at the Sun from afar though the Sun looks so small to the naked eye from a distance. How can people, who are fast asleep and in deep slumber, comprehend his true worth? The true knowledge that has reached us indicates that he was a man, but the best man among Allāh the Almighty's Creation."

May Allah the Almighty increase the honour and prominence upon him."

-(Subul Al-Hudā V1, P540-541)

والباطن ای العالم بما بطن من قولهم فلان یبطن امر فلان : ای یعلم داخلة امره -

(فتح القدیر ج ۵ ص ۱۶۲)

اور باطن کے معنی خفیہ امور کو جاننے والا۔ عرب کا محاورہ ہے فلان یبطن امر فلان یعنی وہ اس کی اندر کی حقیقت سے واقف ہے

The word *Al-Batin* means: "Knower of Secrets." The Arab saying that so and so knows the secret of so and so means: "He knows what is hidden inside him."

-(Fatḥ Al-Qadīr V5, P162)

سیدنا البالغ ﷺ

ہمارے سردار احکامِ الٰہی پہنچانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BĀLIGHU ﷺ
(Our Leader the Transmitter of Allah's Commands ﷺ)

إشارة إلى قوله:
" قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ط"
(سورة الانعام ۱۴۹)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"فرما دیجئے اللہ تعالیٰ کے لیے ہے دلیل پہنچنے والی"

Reference to the *Holy Qur'ān* :

Say: "With Allah is the argument
That reaches home ...."
-*(Al-An'ām 6:149)*

عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم استعمل ابن اللتبیۃ على

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن لتبیہ کو بنی سلیم

صدقات بنی سلیم فلما
جاء الی رسول الله
ﷺ وحاسبه قال
هذا الذی لکم و هذه
هدیة اهدیت لی فقال
رسول الله ﷺ فهلا
جلست فی بیت ابیك و
بیت امك حتی تاتیك
هدیتك ان کنت صادقا
ثم قام رسول الله ﷺ
فخطب الناس فحمد الله
واثنیٰ علیه ثم قال
اما بعد فانی استعمل
رجالاً منکم علیٰ امور مما
ولانی الله فیاتی احدهم
فیقول هذا الذی لکم
وهذه هدیة اهدیت لی
فهلا جلس فی بیت ابیه
وبیت امه حتی تاتیه
هدیته ان کان صادقا
فوالله لا یاخذ احدکم منها
شیئًا قال هشام بغیر حقه

کی زکوٰۃ پر عامل بنا کر بھیجا۔ جب وہ
زکوٰۃ لے کر حضورِ اقدس ﷺ
کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ
نے اس سے حساب لیا تو اس
نے عرض کیا۔ یہ تو زکوٰۃ ہے۔ اور
یہ مجھ کو ہدیہ دیا گیا ہے۔ تو اس
پر حضورِ اقدس ﷺ نے
فرمایا تو اپنے ماں اور باپ کے گھر میں کیوں نہ
بیٹھ گیا تاکہ تیرے پاس تیرا ہدیہ آتا اگر تو
سچا ہے۔ پھر حضورِ اقدس ﷺ
کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا اللہ کی
حمد و ثنا کے بعد فرمایا اما بعد میں
تم میں سے کسی شخص کو ان ممالک پر جو
اللہ نے میرے تحت کئے ہیں عامل بنا کر
بھیجتا ہوں اور وہ میرے پاس آکر کہتا
ہے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ
دیا گیا ہے پس کیوں نہ بیٹھا رہا وہ اپنے
ماں اور باپ کے گھر میں تاکہ اس کے پاس
اس کا ہدیہ آتا اگر وہ سچا ہے۔ اللہ کی
قسم جو شخص کوئی چیز بغیر حق کے لے گا
تو وہ اس کو اٹھا کر قیامت کے دن پیش ہو
گا۔ خبردار میں نہ دیکھوں کہ ایک آدمی

الاحياء الله يحمله يوم القيمة
الا فلا اعرفن ماجاء الله
رجل ببعيرله رغاء اوببقرة
لها خوار او شاة تيعر ثم
رفع يديه حتى رايت بياض
ابطيه الاهل بلغت.

(صحیح البخاری ج ۲، ص ۱۰۶۸)

نے اونٹ اٹھایا ہوا ہو اور وہ بول رہا
ہو یا گائے اٹھائی ہوا ور وہ آواز کرتی
ہو۔ یا بکری اٹھائی ہوا ور وہ بولتی ہو پھر
آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ حتی کہ
میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی
کو دیکھا فرمایا۔ خبردار ہو جاؤ کہ میں
نے اللہ کا حکم پہنچا دیا۔

Abu Ḥumaid Al-Sā'idi رضی اللہ عنہ reports: "The Prophet of Allah the Almighty ﷺ employed Ibn Al-Lutbiya رضی اللہ عنہ to collect *Zakat* from Bani Sulaim. When he returned with the money to the Almighty Allah's Messenger ﷺ, he ﷺ called him to account, upon which he said: 'This amount is for you, and this was given to me as a present.'

"The Almighty Allah's Messenger ﷺ said: 'Why do you not stay at your parents' house and see whether or not you would be offered gifts, if what you say is true?' Then the Almighty Allah's Messenger ﷺ stood up, addressing the people (as he ﷺ normally did) by first glorifying and praising Allah the Almighty, and then: 'I employ some men among you for particular jobs which Allah the Almighty has placed in my charge, and then one of you comes to me and says: 'This amount is for you, and this is a gift given to me.' Why does he not stay at the house of his parents and see whether or not he will be given gifts, if he is telling the truth?

"'By Allah the Almighty, none of you takes anything of it i.e. *Zakāt* for himself unlawfully, but will meet Allah the Almighty on the Day of Resurrection carrying it on his neck! Beware! I do not want to see anyone of you carrying a grunting camel or a mooing cow or a bleating sheep (on meeting Allah the Almighty).'

"Then the Holy Prophet of Allah the Almighty ﷺ raised both his hands so high that I saw the whiteness of his blessed armpits.

"He said: 'Know that I have conveyed (the Almighty Allah's Message)!'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P1068)

سیدنا البائس ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے حضور عاجزی والے درود وسلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AL-BĀ'ISU ﷺ
(Our Leader the Most Humble ﷺ)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال كان فيما دعا به رسول الله ﷺ في حجة الوداع اللهم انك تسمع كلامي و ترى مكاني و تعلم سري و علانيتي ولا يخفى عليك شئ من أمري انا البائس الفقير المستغيث المستجير الوجل المشفق المقر المعترف بذنبه اسألك مسألة المسكين وابتهل اليك

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر جو دُعائیں مانگیں۔ ان میں سے ایک یہ دُعا بھی تھی۔ اے اللہ بے شک تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے۔ اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔ میرے کاموں میں سے تجھ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے میں بے نوا فقیر فریادی پناہ لینے والا خوف کھانے والا، ڈرنے والا اقراری

ابتہال الذلیل و ادعوك
دعاء الخائف الضریر
من خضعت لك رقبته
وفاضت لك عبرته. وذل
لك جسده ورغم لك انفه
اللهم لا تجعلنی بدعائك
رب شقیا وکن بی رؤفا
رحیما، یاخیر المسئولین
و یاخیر المعطین۔

(رواہ الطبرانی - تاریخ ابن کثیر
ج ۵ - ص ۱۷۵)

اعتراف کرنے والا اپنے گناہوں کا۔
سوال کرتا ہوں۔ تجھ سے مسکینوں کی
طرح مانگتا ہوں اور عاجزوں کی طرح
زاری کرنے والا ہوں۔ تجھ سے
خوف زدہ، آفت رسیدہ کی طرح
مانگتا ہوں، اس شخص کی طرح جس کی
گردن تیرے سامنے خم ہوگئی جس
کے آنسو تیرے لیے جاری ہوئے
اور جسم جھک گیا اور ناک خاک آلودہ
ہوئی۔ اے اللہ مجھے اپنی دعا میں
بدبخت نہ کرنا اور میرے ساتھ
شفقت کرنے والا مہربان ہوجا۔
اے سب سے بہتر جن سے سوال کیا گیا
اور اے سب سے بہتر عطا کرنے والے

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ reported that the prayers that the Almighty Allah's Apostle ﷺ recited at the time of his Farewell Pilgrimage included:

"O Allah the Almighty! Indeed, You hear my call, You see where I stand (i.e. understand my state of affairs). You, indeed, know what is hidden and what is known in me; nothing of my affairs is hidden from You. Indeed, I am a humble *Faqır* (a poor ascetic) who seeks help and refuge in You, out of fear and submission, having confessed his sins. Like a beggar, I beseech You, O Allah the Almighty! I beg You and beseech You like the most downcast person. I pray to You like the most awe-stricken and afflicted one. I am like the one whose neck is hung in humility before You, and whose tears

flow for Your sake, whose body is bent in submission and nose besmeared with dust. O Allah the Almighty! Do not turn me down in my supplication. Be kind and merciful to me, O most compassionate of all who are beseeched and the best of givers."

-(Tārīkh Ibn Kathīr V5, P175)

عن ابی طلحة رضي الله عنه
قال شكونا الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم الجوع ورفعنا عن
بطوننا عن حجرٍ حجرٍ فرفع
رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن حجرين -
(جامع الترمذي ج ٢ ص ٦٠)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ ہم نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس بھوک کی شکایت کی اور
اپنے پیٹوں سے کپڑا اُٹھا کر ایک ایک
پتھر باندھا ہوا دکھایا۔ آپؐ نے اپنے
بطن مبارک سے کپڑا اُٹھا کر دو پتھر
باندھے ہوئے دکھائے۔

Ḥaḍrat Abu Talḥa رضی اللہ عنہ has reported: "We complained to the Almighty Allah's Apostle ﷺ of our hunger and raised the flaps off our bellies to show him each and every stone tied (to our bellies).

"The Almighty Allah's Apostle ﷺ lifted the flap off his belly and showed two stones tied on in order to control his hunger."

-(Jami' Al-Tirmidhi V2, P60)

البائس ذو البؤس
وهو شدة الفقر -
(فتح القدير ج ٣ ص ٤٣٥)

البائس۔ فاقہ زدہ اور وہ سخت
فقیری کو کہتے ہیں۔

The word *Bā'is* means 'the hunger stricken' and 'intense austerity'.

-(Fatḥ al-Qadīr V3, P435)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما كان الله لا اله الا الله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا حبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سیدنا الباھر ﷺ

ہمارے سردار — سب پے غالب آنیوالے — درود و سلام بھیجئے آپ ﷺ پر

Sayyidunā AL-BĀHIRU ﷺ
(Our Leader the Dominant ﷺ)

ان الله سبحانه وتعالى قال
لموسى عليه السلام ان محمدا هو
البدر الباهر اى لانه
بهر بنوره نور الانبياء
اى غلبه فى الاضاءة
لكثرة الانتفاع به و
الاقتباس منه. مأخوذ
من قولهم بدرٌ باهرٌ
أى غالبٌ نوره نورَ
الكواكب. أو لانه
صلى الله عليه وسلم غلب بحسنه
جميع الخلائق من قولهم

اللہ وحدہٗ لاشریک نے حضرت
موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ حضرت
محمد مصطفےٰ ﷺ ہی روشن چاند
ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنے نور سے
تمام پیغمبروں کے نور کو ماند کر دیا یعنی
روشنی کی وجہ سے تمام پر غالب آئے
کیونکہ آپؐ سے بہت زیادہ نفع
حاصل کیا گیا۔ اور یہ بَدْرٌ بَاہِرٌ سے
اخذ کیا گیا ہے جس کا معنی ہے، وہ
چاند جسکی روشنی ستاروں پر غالب آ جائے
یا اس وجہ سے کہ حضور اقدس ﷺ
اپنے حسن کی وجہ سے تمام مخلوق پر

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

"بهرت فلانة النساء أي غلبتهن حسنا أو لأنه ظاهر الحجة من قوله:
لقد بَهرتَ فلا تخفى على أحدٍ ـ
إلا على أكمهٍ لا يَعرفُ القمرا
(سبل الهدی والرشاد ج ۱۔ ص ۵۴۱)

غالب آگئے۔ عربوں کا محاورہ ہے "بهرت فلانة النساء" یعنی وہ عورت دیگر عورتوں پر حسن کے ذریعے غالب آگئی۔ یا یہ کہ آپ کے دلائل ظاہر تھے۔ جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے: "آپ سب پر غالب آئے اور یہ بیّن حقیقت کسی پر مخفی نہیں سوائے اُس کے جو پیدائشی اندھا ہو اور چاند کو پہچانتا ہی نہ ہو۔"

Allah the Almighty spoke to Prophet Moses عليه السلام thus: "The Holy Prophet Muhammad ﷺ is the full Moon at its brilliance (when the stars are dimmed by it - *Bahir*) because the brilliance of his ﷺ light overwhelms that of the other Prophets (peace be upon them all). That is, it outshines the lights radiating from them by its overwhelming all other lights, by virtue of the many benefits it bestows upon others and the extent of knowledge that can be acquired by it. The word has been derived from the term *Badrun bahirun* which means the Full Moon whose light outshines that of all the stars. This means that either the Almighty Allah's Apostle ﷺ outshines all others with his excellent character, just like the Arabic saying that such and such a woman has outshone all others in her beauty; or that his ﷺ arguments are clearly manifested, as the poet put it:

" Indeed, you became dominant
(Over all creatures) and nobody is
Ignorant of this fact
Except who sees not."
-(Subul Al-Hudā Wal-Rashād V1, P541)

عن ابن مسعود رضي الله عنه قال انشق القمر على عهد رسول الله ﷺ فرقتين فرقة فوق الجبل و فرقة دونه فقال رسول الله ﷺ اشهد۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۷۲۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ زمانہ نبوی میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا۔ پہاڑ کے اوپر تھا۔ دوسرا کچھ نیچے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا گواہ رہو۔

Ibn Mas'ūd رضي الله عنه has reported: "During the life of the Almighty Allah's Messenger ﷺ the Moon was split into two; one part remained above the mountain, and the other slightly below. At this, the Almighty Allah's Messenger ﷺ said: "Be witness (to this miracle)!"

-*(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P721)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سیدنا الباهی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حسین و جمیل درود وسلام بھیجئے ان پر

الباهی اخره تحتية اى الحسن الجميـل -

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج۳ ص۱۲۴)

الباھی کے آخر میں ی ہے جس کا معنی ہے خوبصورت جمیل۔

The word *Al-Bahi* with the character *ya'* at the end stands for the one most beautiful and handsome.

-(Sharḥ al-Mawāhib Al-Laduuya by Al- Zarqani V3, P124)

اسم فاعل من البهاء والحسن و الرونق -

(سبل الهدى ج ۱ - ص ۵۴۱)

بہاء سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کا معنی خوبصورتی اور رونق ہے

It is of the active participle form derived from the word *Bahā'* which means "beauty and freshness".

-(Subul Al-Hudā V1, P541)

و ابهى الرجل حسن

عربوں کا محاورہ ہے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين يا رب العالمين

ابہی الرجل جس کا چہرہ خوبصورت ہو۔ وجہہ۔

(القاموس ج۴ - ص۳۰۶)

There is an Arabic adage *Abhar-Rajul* which means a person with a beautiful or handsome face.

-(*Al-Qāmūs V4, P306*)

بہاء کا معنیٰ خوبصورتی۔ بہو بہاء۔ خوبی

(صراح - ج۲ - ص۴۳۰)

The words *Bahū* and *Bahā'* mean beauty.

-(*Surāh V2, P430*)

بسم الله الرحمن الرحيم

سیدنا البحرُ ﷺ

ہمارے سرکار سمندر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BAḤRU ﷺ
(Our Leader, the Ocean ﷺ)

في الأصل، خلاف البر ثم غلب على الماء الكثير الواسع العمق، ويطلق على كل نهر عظيم، ويقال للفرس الواسع الجري بحر. وسمي به ﷺ كما في قصص الأنبياء للكسائي لأن الله سبحانه و تعالى قال لبعض أنبيائه إن محمداً البحر الزاخر. أي لعموم نفعه لأنه طاهر

البحر اصل میں خشکی کا اُلٹ ہے پھر یہ نام گہرے وسیع پانی پر استعمال ہوتا ہے اور بڑے دریا پر بھی اس کا اطلاق آتا ہے۔ وُہ گھوڑا جو تیز دوڑے اس کو بھی بحر کہا جاتا ہے یہ اسمِ گرامی حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ اللہ وحدہٗ لاشریک نے اپنے بعض پیغمبروں کی زبان پر ان محمدًا البحر الزاخر فرمایا ہے۔ جس طرح کہ علامہ کسائی کی قصصِ انبیاء میں مذکور ہے۔ یا بوجہ عام نفع ہونے کے

نفسه مطهر لغيره ممن
اتبعه . ولسعة كرمه
فقد قال أنس رضي الله عنه ،
ما سئل رسول الله ﷺ
على الإسلام شيئا إلا
أعطاه قال فسأله رجل
غنما بين جبلين فأعطاه
إياها ، فأتى قومه فقال
ياقوم أسلموا فوالله إن
محمدا ليعطي عطاء من
لا يخاف الفقر.
(سبل الهدى والرشاد ۱: ۵۲۱-۵۲۲)

کیونکہ آپ اپنے نفس میں
بھی پاک ہیں اور اپنے پیروکار
کو بھی پاک کرتے ہیں۔ اور بوجہ آپ
کی سخاوت کے حضرت انس
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی اسلام کی
خاطر مانگا جاتا آپ دے دیتے حتیٰ کہ
ایک آدمی نے آپ سے دو پہاڑوں
کے درمیان جو بکریاں تھیں مانگیں۔
آپ نے اس کو دے دیں۔ پھر وہ اپنی
قوم کے پاس آیا۔ اور اس نے قوم کو
کہا کہ اے قوم مسلمان ہو جاؤ۔ اللہ کی
قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنی بخشش فرماتے
ہیں کہ آپ کو کسی قسم کی فقیری کا کوئی
خوف نہیں۔

Baḥr is in fact the opposite of landmass and stands for a deep ocean or a huge river. It is also used for a fast galloping horse.

The name "ocean" is given to the Almighty Allah's Apostle ﷺ as it has been quoted by 'Allama Al-Kasā'i رحمة الله عليه in his *Qisas al-Anbiya'*. Allah the Almighty told some of the other Prophets (peace be upon them) that the Holy Prophet Muḥammad ﷺ is indeed a deep ocean. That is, he ﷺ is of universal benefit to mankind because he ﷺ is pure in himself and purifies others who follow him, due

to his limitless generosity.

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has narrated: "Whatever was asked of the Almighty Allah's Apostle ﷺ in the name of Islam, he used to give. So much so that a man asked him for all the sheep between two hills and he gave them all to him. Then the man went to his people and said: "O my people, accept Islam. By Allah the Almighty! The Holy Prophet Muhammad ﷺ is so generous that he fears no form of poverty."

-(Subul Al-Hudā Wal-Rashad V1, P541&542)

عن انس رضی اللہ عنہ قال
كان النبی ﷺ
لا یدخر شیئاً لغدٍ ۔
(جامع الترمذی ج۲ ص۵۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور
اقدس ﷺ کل کے لیے کسی
چیز کا ذخیرہ نہ کرتے تھے ۔

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported: "The Almighty Allah's Apostle ﷺ never stored anything for the morrow."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P59)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سیدنا البدر ﷺ

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند درود و سلام بھیجا اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BADRU ﷺ
(Our Leader, the Full Moon ﷺ)

قال ابن عائشة رضي الله عنه
لما قدم رسول الله ﷺ
المدينة جعل النساء و
الصبيان يقلن ،

طلع البدر علينا
من ثنيات الوداع
وجب الشكر علينا
ما دعا لله داع

(تاريخ ابن كثير ج ٣ ص ١٩٧)
(مدارج النبوة ج ٢ ص ٨٩)

حضرت ابن عائشہ رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں کہ جب حضور اقدس ﷺ
نے مدینہ منورہ میں قدم مبارک رکھا تو
عورتیں اور بچے یہ شعر پڑھتے تھے۔

"ہم پر وداع کی چوٹیوں سے چودھویں
رات کا چاند طلوع ہوا جب تک
اللہ کو لوگ پکارتے رہیں گے اس
وقت تک ہم پر اس کا شکر واجب
ہے۔

Ḥadrat Ibn 'Ā'isha رضي الله عنه has reported that when the Almighty Allah's Apostle ﷺ arrived in *Yathrib* (Madina) women and children chanted the following song to welcome him:

"The full bright moon has appeared for us
From the heights of *Wadā'*
We shall never cease to be thankful
As long as someone is praying to Allah the Almighty."
-*(Tarikh Ibn Kathīr V3, P197)*

القمر المستكمل، سمّي بدرا لتمامه ﷺ ولكماله وعلوّ شرفه وفي قصص الكسائي أن الله تبارك وتعالى قال لموسى عليه السلام في مناجاته: إنّ محمدا هو البدر الباهر والنجم الزاهر والبحر الزاخر.
(سبل الهدى والرشاد، ص٥٤٢)

پورا چاند۔ یہ اسم گرامی حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ اپنے کمال اور بلندی شرف میں پورے بدر تھے۔ اور علامہ کسائی نے اپنی قصص میں بیان کیا ہے۔ کہ اللہ تبارک وتعالی نے حضرت موسے علیہ السلام کو یہ مناجات سکھائی کہ حضرت محمد ﷺ بدر روشن ہیں۔ اور چمکنے والے ستارے ہیں اور گہرے سمندر ہیں۔

Badr is the Moon when it is full, he ﷺ was so named because of his perfection, glory and greatness.The

Imam Kasā'i رحمۃ اللہ علیہ in his *Qisaṣ al-Anbiya'* (Stories of the Prophets) has reported that Allah the Almighty said to Moses عليه السلام while in intimate conversation with him: "Indeed, the Holy Prophet Muhammad ﷺ is the Full Moon in its brilliance, the ever radiant star, and the ocean overflowing (in glory)."
-*(Subul Al-Hudā Wa Al-Rashād V1, P542)*

وفي بعض روايات

اور بعض روایتوں میں یہ الفاظ

ایں زبان آمدہ "ایها المبعوث فینا جئت بالامر المطاع" (مدارج النبوة ج ۲ ص ۸۹)

زیادہ ہیں۔ وہ جو مبعوث کیے گئے! واجب الامر کے ساتھ ہم میں بھیجے گئے۔"

In some traditions the chant (of welcoming the Holy Prophet ﷺ in Medina) has this addition: "O the one who has been sent to us with authority worthy of obedience."

-(Madarij al-Nubuwwah V2, P89)

و مروی است از انس رضی اللہ عنہ کہ گفت من دراں زمان پسرے بودم ہشت یا نہ سالہ یاد دارم کہ روزے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بمدینہ منورہ درآمد در و دیوار نور طلعت او روشن شد ہمچنانکہ آفتاب طلوع کند۔ (مدارج النبوة ج ۲ ص ۸۹)

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں اس وقت کوئی آٹھ یا نو سال کا لڑکا تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب حضور اقدس ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو آپ کے طلوع کی روشنی سے مدینہ منورہ کے در و دیوار آفتاب کی طرح روشن ہو گئے۔

Ḥadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported: "I was at the time a boy of eight or nine and I remember well the day when the Almighty Allah's Apostle ﷺ arrived in Medina *Al-Munawwara*. The walls and streets of the town were lit by his radiance, just as if they were lit from the rays of the bright Sun when it rises."

-(Madārij Al-Nubuwwah V2, P89)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

سیدنا بدر ﷺ

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā BADRUN ﷺ
(Our Leader, the Full Moon ﷺ)

انه قيل في تفسير قوله تعالىٰ: "وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ": ان المراد به محمد ﷺ و انه من اسمائه و اليه الاشارة بقوله تعالىٰ: "طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۚ" وذلك لطٰه من العدد اربعة عشر وهو كمال البدر
(رحلة الشتاء و الصيف لمحمد بن عبدالله الحسيني الموسوي ص ١٢١)

"لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ" (آل عمران ۱۲۳)
بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہاری بدر کے ساتھ امداد فرمائی۔ اس آیت کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ بدر سے مراد حضور اقدس ﷺ ہیں اور بدر آپ کا اسم گرامی ہے اور اللہ کے فرمان طٰہٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى۔ میں بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ طٰہٰ کے عدد بلحاظ ابجد کے چودہ ہیں۔ اور بدر کے بھی چودہ ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين يا رب العالمين

The *Holy Qur'ān* states:

"Allah had helped you
At Badr, when ye were
A contemptible little force...."
-(Āl-'Imrān 3:123)

In commentary to this Verse the Qur'ānic word *Badr* has been explained to mean the Holy Prophet Muḥammad ﷺ. It is also one of his names. The following Qur'anic Verse also alludes to this:

Ṭā Hā! We have not sent down
The *Holy Qur'ān* to thee to be
(An occasion) for thy distress.
-(Ṭā-Hā 20:2)

This is because the numerical value of *Ṭā-Hā* (according to the chronometric *Abjad* system) amounts to 14, just as *Badr* amounts to 14, upon which (date) the Full Moon (*Badr*) is at its best and most complete.
-(Riḥlat Al-Shitā' Wa Al-Ṣaif by Muḥammad bin 'Abdullāh Al-Hussaini Al-Mūsawi P121)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا البدء ﷺ

ہمارے سردار — صدرِ مجلس — درود و سلام بھیجئے آلِ آپ پر

Sayyidunā AL-BADA'U ﷺ (Our Leader, the First in Precedence ﷺ)

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قال کان المسلمون اذا رجعوا من سفر بدؤا برسول اللہ ﷺ فسلموا علیہ ۔ ثم انصرفوا الی رحالھم (الحدیث)

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۱۲)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مسلمان کسی سفر سے واپس ہوتے تو پہلے وہ حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضری دیتے اور سلام عرض کرتے پھر اپنے گھروں کو واپس چلے جاتے ۔

Hadrat 'Imrān bin Husain رضی اللہ عنہ has reported: "Whenever Muslims returned from a journey, they always first attended to the Almighty Allah's Holy Prophet Muhammad ﷺ, paid their homage to him and then went to their homes."
-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P212)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
فی حدیث خضر علیہ السلام قال
و کان ذکر اذا احداً من
الانبیاء بدأ بنفسہ رحمة
اللہ علینا و علی اخی کذا
رحمة اللہ علینا (الحدیث)
(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۷۱)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے جو حضرت خضر علیہ السلام
کے بارے میں ایک لمبی حدیث ہے ان
کا بیان ہے کہ جب آپ نبیوں میں سے
کسی نبی کا ذکر فرماتے تو پہلے اپنے نفس سے
شروع فرماتے یوں فرماتے اللہم ہم پر بھی رحم فرمائے
اور ہمارے فلاں بھائی پیغمبر پر بھی رحمت نازل فرمائے

Ḥadrat 'Abdullāh bin 'Abbās رضی اللہ عنہ has narrated (in a lengthy *Ḥadīth*) regarding Prophet Khiḍr علیہ السلام: "Whenever the Holy Prophet ﷺ mentioned another Prophet علیہ السلام, he would begin with himself (and then mention the other Prophet علیہ السلام) in prayer thus: 'May Allah the Almighty have mercy upon me and upon my brother (Prophet علیہ السلام). May Allah the Almighty have mercy upon us all.'"

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P271)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَیِّدُنَا البَدِیْعُ ﷺ

ہمارے سردار مجسمِ حسن و جمال درود وسلام بھیجئے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BADĪ'U ﷺ (Our Leader of Unprecedented Beauty and Charm ﷺ)

المستقل بالحسن و الجمال.

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٢٤)

نرالے حسن و جمال والے۔

Our most beloved Prophet Muhammad ﷺ was unique in beauty and charm.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P124)

البديع: صفة مشبهة من « أَبْدَعَ » المتعدى بجعله لازما منقولا إلى فعل أى المبدع فى الحسن و الجمال أى

البدیع صفت مشبہ کا صیغہ ابدع متعدی سے ہے جو لازم کے معنی میں استعمال ہوا ہے یعنی حسن و جمال میں نرالے حسن میں مستقل اور منفرد۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے

المستقل بذلك والمنفرد
به، وهو من أسمائه تعالىٰ
ومعناه موجد الشئ
بغير آلة ولا مادة۔

(سبل الهدیٰ ج ۱-ص ۵۴۲)

ایک نام ہے جس کا معنیٰ وُہ
ذاتِ باری تعالےٰ جو بغیر مادہ اور
آلہ کے کسی چیز کو وجود میں لائے۔

The word *Badī'* is derived from the root verb *Abda'a* and stands for unprecedented beauty and charm. It is one of the Names of Allah the Almighty, meaning "He Who has created or originated without any medium and from nothing (a creation that is unique)".

-(Subul Al-Hudā V1, P542)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدنا البر ﷺ

ہمارے سردار مجسم نیکی درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BIRRU ﷺ
(Our Leader, All Goodness ﷺ)

اسم فاعل من البر بالکسر وھو الاحسان والطاعة ۔

(شرح المواھب اللدنیة للزرقانی ج۳ ص۱۲۳)

بر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے ۔ جس کا معنی ہے احسان اور تابعداری ۔

The active participle from the word *BIRR*, which stands for grace and obedience.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqani V3, P123)

عن ادریس علیہ السلام من افضل البر ثلاثة الصدق فی الغضب والجود فی العسرة والعفو عند المقدرة سمی بر لانه من ذلك

حضرت ادریس علیہ السلام فرماتے ہیں نیکی کی تین علامتیں ہیں غصہ میں سچ بولنا تنگی میں سخاوت کرنا اور طاقت رکھتے ہوئے معافی دے دینا کیونکہ یہ صفات حضور اقدس ﷺ

بمكان۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج۳ ص۱۲۳)

ہیں ہی پائی جاتی ہیں۔ اس لیے آپ کا نام اَلبَر ہُوا

Hadrat Idrīs عليه السلام has explained "goodness" to be characterised as having three signs:

"To speak truth even when angry.
To be generous even when restricted in means.
And, to forgive even when able to avenge.
He ﷺ is named *Birr* (Goodness) because he fits the quality exactly."

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqani V3, P123)

عن النواس بن سمعان رضي الله عنه ان رجلا سأل رسول الله ﷺ عن البر والاثم فقال النبي ﷺ البر حسن الخلق والاثم ماحاك في نفسك وكرهت ان يطلع الناس عليه۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۶۲)

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضورِ اقدس ﷺ سے پوچھا کہ نیکی اور بدی کیا ہے؟ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وُہ ہے جو تیرے دل میں خلش پیدا کرے اور جس پر تو لوگوں کے مطلع ہونے کو ناپسند کرے۔

Hadrat Al-Nawās bin Sam'ān رضي الله عنه has reported that a man asked the Almighty Allah's Apostle ﷺ about Good and Evil. The Almighty Allah's Apostle ﷺ replied: "The good means good conduct and evil (sin) is that which is contrived within your ego-centric self (*Nafs*), and you would hate it if others knew about it."

-(Jami' Al-Tirmidhi V2, P62)

و سمی ﷺ به

یہ اسمِ گرامی حضورِ اقدس ﷺ

لانه كان من ذلك
بمكان -

(سبل الهدیٰ ج ۱، ص ۵۴۲)

کا اس لیے رکھا گیا ہے۔ کیونکہ آپ
نیکی کے اعلیٰ مقام پر تھے۔

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was so named (i.e. *Al-Birr*) because he was exactly that (i.e. at the highest stage of goodness).
-(*Subul Al-Hudā V1, P542*)

قال حسان رضی اللہ عنہ:
هجوت محمدا فاجبت عنه
وعند الله فی ذاك الجزاء
هجوت محمدا برا تقيا
رسول الله شيمته الوفاء
فان ابی و والدتی وعرضی
لعرض محمد منكم وقاء
(الحديث)

(الصحیح لمسلم ج ۲، ص ۳۰۱)

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔
(اے مخالف) تُو نے حضرت
محمّد ﷺ کی ہجو کی تو میں نے
اس کا جواب دیا۔ اور اس میں اللہ
کے ہاں ثواب ہے۔ (اے مخالف)
تُو نے حضرت محمّد ﷺ جو نیک
متقی۔ اللہ کے رسُول ہیں جنکی عادت
مُبارک وعدہ وفائی ہے کی ہجو کی
میرے ماں باپ کی عزّت اور
میری عزّت محمّد مصطفےٰ ﷺ
کی عزّت پر قربان ہو۔

Ḥaḍrat Ḥassān رضی اللہ عنہ silenced his opponents (among the Unbelievers) thus: "You satirised the Holy Prophet Muhammad ﷺ, and I respond on his behalf. For this I will be rewarded by Allah the Almighty. You satirised the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, the virtuous, the pious, the Apostle of Allah the Almighty ﷺ, and whose nature is truthfulness. So may my father's, mother's and my own honour be sacrificed for

(the protection of) the honour of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P301)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا البرقلیطس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حق و باطل کے درمیان فرق کرنیوالے درود وسلام بھیجئے آپ پر

Sayyidunā AL-BARQALĪAṬIS صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader the Distinguisher between the Truth and Falsehood صلی اللہ علیہ وسلم)

قال ابن اسحاق
و متابعوه رحمهم الله تعالیٰ هو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالرومیة
(سبل الهدى ج ١ ص ٥٤٢)

امام ابن اسحٰق اور ان کے متبعین
رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسم گرامی رومی زبان میں ہے

Ḥadrat Ibn Isḥāq رحمۃ اللہ علیہ and his followers (may Allāh the Almighty be pleased with them) have said that the word *Barqalīṭis* stands for the Holy Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم in the Greek Language.
-(Subul Al-Hudā V1, P542)

محمد وهو بالرومية
البرقليطس صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، جس کو رومی
زبان میں برقلیطس کہا جاتا ہے۔

(سیرۃ ابن هشام مع الروض الانف للسهيلي ج ١، ص ٢٦٣)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين

یحنس الحواری یثبت بعثة الرسول ﷺ من الانجیل قال ابن اسحاق وقد کان فیما بلغنی عما کان وضع عیسی ابن مریم علیہ السلام فیما جاءہ من اللہ فی الانجیل لاھل الانجیل من صفة رسول اللہ ﷺ مما اثبت یحنس الحواری لھم

(سیرۃ ابن ھشام مع الروض الانف للسھیلی، ج ۱ - ص ۲۶۴)

یوحنا حواری حضور اقدس ﷺ کی بعثت انجیل میں ثابت کرتا ہے۔ امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے مجھے یہ بات پہنچی ہے۔ کہ حضرت عیسٰے ابن مریم علیہ السلام کو جب انجیل ملی تو انہوں نے اہل انجیل کے لیے جو حضرت محمّد ﷺ کا اسم گرامی رکھا تھا۔ اس میں یوحنا حواری نے برقلیطس کا نام ثبت کیا۔

John, the Disciple of the Prophet Jesus عليه السلام, has proved the coming of Prophet Muḥammad ﷺ in the Holy Bible.

Ibn Isḥāq رحمة الله عليه states that he came to know this from what was revealed to Prophet Jesus (son of Mary) عليه السلام and appears in the Holy Bible of the Christians, which describes the Holy Prophet ﷺ as *Barqalīṭis* as approved by John, the Baptist.

-(Sīrat Ibn Hishām V1, P264)

ان ھذا اللفظ معرب

یہ لفظ یونانی سے عربی میں

من اللفظ اليونانی قال
فان قلنا انّ هذا اللفظ
اليونانی الاصل پاراكلی
طوس فيكون بمعنى المعزی
والمعين والوكيل وان
قلنا ان اللفظ الاصل
پيركلوطوس فيكون قريبا
من معنى محمد واحمد ﷺ
(الجواب الفسيح لمالفقه عبد المسيح
للعلامة الالوسی البغدادی ج۱ ص۸۰)

آیا ہے۔ اگر ہم اس یونانی لفظ
کو پاراکلی طوس کہتے ہیں تو
اس کا معنی تسلی دینے والا، امداد
کرنے والا اور وکیل ہے۔ اور
اگر ہم اس لفظ کو اصل میں
پیرکلوطوس کہتے ہیں تو اس کا
معنی قریباً قریباً محمد ﷺ
اور احمد ﷺ کے معنوں
میں ہے۔

This word has been arabicised from Greek. If we were to say that it originates from the Greek word *Paracletos*, then it means the Comforter, the Helper and the Intercessor. If, however, we were to say that it originates from *Periclytos* (also Greek) then it comes even closer to what is meant by the Arabic words *Muḥammad* and *Aḥmad*.

-(Al-Jawāb Al-Fasīḥ lmā laffaqahu `Abd Al-Masīḥ by Al-`Allāma Alūsi Al-Baghdādı V1, P80)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه

سیدنا البرهان ﷺ

ہمارے سردار — اللہ کی برہان — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL–BURHĀNU ﷺ
(Our Leader the Evidence ﷺ)

إشارة الى قوله

" يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا "

(سورة النساء ١٧٤)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے
رب کی طرف سے ایک دلیل آ چکی
ہے اور ہم نے تمہارے پاس ایک
صاف نور بھیجا ہے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

O mankind! Verily
There hath come to you
A convincing proof
From your Lord
For We have sent unto you
A light (that is) manifest.
-(An-Nisā' 4:174)

عن سفيان بن عُيَيْنَة

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين يا رب العالمين

رحمۃ اللہ علیہ فی قولہ " قد جاءکم برھان من ربکم " قال هو محمد ﷺ

(رواہ ابن ابی حاتم، شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۳)

"قد جاءکم برھان من ربکم" کی تفسیر میں بتایا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

Hadrat Sufyan bin 'Uyayna رحمۃ اللہ علیہ has explained the above Verse of the *Holy Qur'ān* (there hath come to you a convincing proof) to mean Prophet Muhammad ﷺ, the Messenger of Allāh the Almighty."

-(Narrated by Ibn Abi Hātim, Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P123)

و البرھان فی اللغۃ، الحجۃ وقیل الحجۃ النیرۃ الواضحۃ التی تعطی الیقین التام والنبی ﷺ برھان بالمعنیین لانہ حجۃ اللہ تعالیٰ علی خلقہ وحجۃ نیرۃ واضحۃ لما معہ من الآیات والمعجزات الدالۃ علی صدقہ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۲۳)

برھان لغت میں دلیل کو کہتے ہیں۔ اور کہا گیا ہے۔ روشن واضح دلیل۔ جو پورا یقین عطا کرے۔ اور حضور اقدس ﷺ ان دونوں معنوں میں برھان ہیں۔ کیونکہ آپ اللہ کی مخلوق پر حجت ہیں اور روشن واضح دلیل ہیں۔ کیونکہ آپ کے پاس آیات اور معجزات ایسے ہیں جو آپ کی صداقت پر دلیل ہیں۔

The word *'Burhān'* is used in the Arabic language to mean "evidence or manifest proof which leads to

"complete confidence in faith". And the Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ is *Burhān* in both senses of the meaning, because he is the evidence of the Almighty Allāh against His creation (i.e. on the Day of Judgement), and a manifest proof who was given clear signs (i.e. Verses of the *Holy Qur'ān*) and miracles which testified to his truthfulness.

-(Subul al-Hudā V1, P543)

البرهان هو محمد عليه الصلوٰة والسلام وانما سماه برهانا لان حرفته اقامة البرهان على تحقيق الحق وابطال الباطل و النور المبين هو القرٰن وسماه نورا لانه سبب وقوع نور الايمان فى القلب و لما قرر على كل العالمين كون محمد رسولا وكون القرآن كتابا حقا امرهم بعد ذٰلك ان يتمسكوا لشريعة محمد صلى الله عليه وسلم و وعدهم عليه بالثواب.

التفسير الكبير للامام الرازي ج ص ٣٤٨

برھان سے مراد محمد ﷺ ہیں۔ اور یہ اسم گرامی آپ کا اس لیے رکھا گیا۔ کیونکہ آپ کا اصل کام حق اور باطل کے درمیان برھان قائم کرنا تھا۔ اور نور مبین سے مراد قرآن کریم ہے۔ اور قرآن کریم کو نور اس لیے کہا گیا کیونکہ یہ دلوں میں ایمان کا نور داخل کرتا ہے اور جب حضرت محمد اقدس ﷺ کا جہانوں کے لیے رسول ہونا ثابت ہو گیا اور قرآن کریم سچی کتاب ثابت ہو گئی تو اسکے بعد انکو حکم دیا کہ حضرت محمد ﷺ کی شریعت کی تابعداری کریں اور ان کو اس پر ثواب کا وعدہ دیا

By *Burhan* is understood the Almighty Allah's Apostle Muḥammad ﷺ.

He was called *Burhān* because he literally stood as an evidance to testify the Truth and abolish Falsehood.

By *Nūr al-Mubīn* (the light, manifest) is meant the *Holy Qur'an*. The *Holy Qur'ān* has been called *Al-Nūr*

(the light) because it helps the light of Faith to settle in hearts. When the Prophethood of Muhammad ﷺ had been established for all mankind along with the veracity of the *Holy Qur'an* as the Divine Book, people were enjoined to obey the *Sharī'a* (Islamic Law) of Prophet Muḥammad ﷺ, and they were promised reward for following it.

-(Tafsīr Kabīr by Imām Razi V3, P348)

سیدنا بسط الکفین ﷺ

ہمارے سردار کشادہ ہتھیلیوں والے درود و سلام بھیجا لازم آپ پر

Sayyidunā BASṬUL KAFFAIN ﷺ (Our Leader of the Open Benevolent Hand ﷺ)

كناية عن سعة العطاء والجود كقوله بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ (المائدة ٦٤)

(الشفاء للقاضي عياض ج ١ ص ٩٧)

بسط الکفین کنایہ ہے بخشش کی کشادگی اور سخاوت سے جیسا اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے

The Open Hand indicates generosity and charity, as has been indicated in the *Holy Qur'ān* *(Al-Ma'ida 5:64)*:

"Nay, both His hands are outstretched. He gives and spends (of His bounty) as He pleases."

-(Al-Shifā' by Al-Qāḍi 'Iyāḍ V1, P97)

عن ابي موسى رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ان

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين

الله يبسط يده بالليل ليتوب مسئ النهار ويبسط يده بالنهار ليتوب مسئ الليل حتى تطلع الشمس من مغربها۔

(جامع الصغیر ج ا ص ۶۲)

نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے۔ حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ (یعنی قرب قیامت)

Hadrat Abu Musa رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "Allah the Almighty spreads His hand during the night so that the sinner may repent during the day.

Allah the Almighty spreads His hand during the day so that the sinner may repent during the night; (this goes on) until the day rises from the West (that is, until the Last Day)."

-(*Jāmi' Al-Ṣaghīr V1, P62)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سيدنا البشر

ہمارے سردار — انسان — درود وسلام بھیجئے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BASHARU

(Our Leader the Human-Being *par excellence*)

إشارة الى قوله

" قُلْ إِنَّمَآ أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ "

(سورة حم سجدة ٦)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"آپ فرما دیجئے صرف میں تمہارے جیسا انسان ہوں میری طرف اللہ کی وحی آتی ہے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

Say: "I am
But a man like you:
It is revealed to me
By inspiration, that your God
Is One God ...."
-(*Ḥā-Mīm 41:6*)

(البشر : بشين معجمة)

بشر - ش کیساتھ اور ش کی فتح سے

محركة فى الأصل: الإنسان لظهور بشرته وهي ظاهر الجلد من الشعر بخلاف سائر الحيوانات لانها مستترة الجلد بالشعر والصوف والوبر وسمى به ﷺ لانه اعظم البشر واجلهم كما سمى بالناس من تسمية الخاص باسم العام۔

(سبل الهدیٰ ج۱ ص۵۴۳)

جسکے معنی انسان کے ہیں۔ بشر کو بشر اس لیے کہتے ہیں کہ اسکا چمڑا ظاہر نظر آتا ہے بخلاف دوسرے حیوانات کے کہ اُن کا چمڑا بالوں اور اُون سے ڈھکا رہتا ہے حضور اقدس ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ ہر بشر سے عظیم اور باوقار ہیں اور یہ نام رکھنا ایسے ہی ہے جیسے کسی کو ممتاز کرنے کے لیے کسی عام نام کو خاص کر لیتے ہیں۔

The Arabic word *Al-Bashar* spelt with the dotted character *Shīn* that has the short vowel *fatḥa (a)* means "human being"

The human being is so named because man's skin is manifest, in contrast to that of other animals whose skin is generally covered with dense hair, wool or fur.

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ has been given this name because he is the greatest and the best of all men. Just as people often get a special name by use of a word quite common.

-*(Subul al-Hudā V1, P543)*

سیدنا بشریٰ عیسیٰ ﷺ

ہمارے سردار عیسیٰؑ کی بشارت درود و سلام بھیجیں ان پر

Sayyidunā BUSHRA ĪSĀ ﷺ
(Our Leader ﷺ the Fulfilment of the Glad Tidings by the Prophet Jesus عليه السلام)

عن خالد بن معدان رضي الله عنه عن اصحاب رسول الله ﷺ انهم قالوا يارسول الله ﷺ اخبرنا عن نفسك فقال دعوة ابي ابراهيم و بشرى عيسى عليه السلام ورأت امي حين حملت بي انه خرج منها نور اضاءت له بصرى و بصرى من ارض الشام۔

(المستدرك للحاكم ج ۲ - ص ۔۔۔)

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ اصحاب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اپنی ذات کے بارے میں ہم کو باخبر فرمائیں۔ آپ نے جواب دیا میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور میری ماں نے جب مجھے حمل میں اُٹھایا تو انہوں نے دیکھا کہ ان سے ایک روشنی نکلی ہے جس نے بصریٰ

کو روشن کر دیا اور بصریٰ شام کے علاقہ میں ہے

Ḥaḍrat Khālid bin Ma'dān رضی اللہ عنہ has reported that the Companions of the Almighty Allah's Apostle ﷺ beseeched: "O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! Please tell us about yourself. He replied: 'I am the invocation of my forefather Prophet Abraham علیہ السلام and the fulfilment of the glad tidings of Prophet Jesus علیہ السلام. When my mother became pregnant, she observed that she emitted light that shone as far as the City of Baṣra, and Baṣra is situated in Syria'."

-(Al-Mustadrik by Al-Ḥākim V2, P600)

فُعْلیٰ من البشارة وهى الخبر السار اى المبشر به قال الله تعالىٰ حاكيا عن عيسىٰ علیہ السلام "وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ" (سبل الهدىٰ ج ۱۔ ص۵۴۳)	بشارت سے فُعلیٰ کا وزن ہے جس کے معنی بشارت دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حکایت بیان کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں بشارت دینے کے واسطے آیا ہوں۔ اس بڑے رسول کی جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا اسم گرامی احمد ہوگا۔

The word *Bushrā* means "good news and glad tidings", i.e. about one who is foretold.

Allah the Almighty has, in the *Holy Qur'ān*, told the story of the Prophet Jesus علیہ السلام, who says: "I am sent to give glad tidings of an Apostle who will come after me. His name is *AḤMAD*."

-(Subul al-Hudā V1, P543)

عن ابى موسىٰ رضی اللہ عنہ قال امرنا النبى ﷺ	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضور اقدس

ان ننطلق مع جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ الی ارض النجاشی قال مامنعك ان تسجد لی قلت لا نسجد الا للّٰہ قال وما ذاك قلت ان اللّٰہ بعث فینا رسوله وهو الرسول الذی بشر به عیسی بن مریم برسول یاتی من بعدی اسمه احمد فامرنا ان نعبد اللّٰہ و لا نشرك به شیئا.

(اخرجه ابن مردویه)

(الدر المنثور ج ۶ ص ۲۱۳)

ﷺ نے حکم دیا کہ ہم حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نجاشی کے ملک (حبشہ) جائیں۔ نجاشی نے کہا کہ تجھے کس چیز نے مجھے سجدہ کرنے سے روکا۔ مَیں نے کہا کہ ہم اللّٰہ کے بغیر کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔ نجاشی نے کہا کہ یہ کیوں؟ مَیں نے کہا کہ اللّٰہ تعالےٰ نے ہم میں اپنا رسُول بھیجا ہے۔ اور وُہ رسُول ہیں جنکی بشارت حضرت عیسےٰ بن مریم علیہ السلام نے دی ہے کہ میرے بعد ایک بُہت بڑے رسُول آئینگے جن کا نام احمدؐ ہوگا۔ اور اس رسُولؐ نے ہمیں حکم دیا ہے۔ کہ ہم اللّٰہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

Ḥaḍrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as commanding them to proceed to Ethiopia, the country of Najāshi (Negus, the Emperor), in the company of Ḥaḍrat Ja'far bin Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ.

Negus asked: "What prevented you from prostrating before me?"

I replied: "We do not prostrate before anyone other than Allah the Almighty."

The King asked: "Why?"

I said: "This is because Allāh the Almighty has sent to us His Apostle ﷺ, and he is the very Apostle

about whom Prophet Jesus عليه السلام gave glad tidings - that 'he will come after me and his name is Aḥmad ﷺ'. This Prophet of Allāh the Almighty has enjoined us to worship the Almighty Allāh alone, and not to associate anyone else with Him."

-(*Narrated by Ibn Mardawiyya; Al-Durr-ul-Manthūr V6, P214*)

سَيِّدُنَا الْبَشِيْرُ صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار بشارت دینے والے درود وسلام بھیجئے آپ پر

Sayyidunā AL-BASHĪRU ﷺ (Our Leader the Bearer of Glad Tidings ﷺ)

إشارة إلى قوله
" إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا " البقرة ١١٩

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
ہم نے آپ کو سچا دین دیکر بھیجا کہ
خوشخبری سناتے رہیئے اور ڈراتے رہیئے"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

Verily, We have sent you
In truth as a bearer
Of glad tidings and a warner.
-(Al-Baqarah 2:119)

عن أبي موسى الأشعري
ثم جئت الى رسول الله
فسلمت عليه
فقلت هذا عمر بن

حضرت ابوموسیٰ اشعری
کابیان ہے کہ پھر میں حضور اقدس
کی خدمت اقدس میں حاضر
ہوا اور سلام عرض کیا کہ یہ حضرت عمر بن

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

الخطاب يستأذن فقال
ائذن له وبشره بالجنة
فجئت وقلت ادخل
وبشرك رسول الله
صلى الله عليه وسلم بالجنة (الحديث)
(صحيح البخاری ج ۱ ص ۵۱۹)

الخطاب رضی اللہ عنہ اجازت چاہتے
ہیں۔ آپ نے فرمایا اس کو اندر
آنے کی اجازت دو اور ساتھ ہی اسکو
بہشت کی بشارت دو۔ میں واپس
آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
تشریف لایئے اور آپ کو حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی بشارت دی ہے

Ḥaḍrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضي الله عنه narrated: "I greeted the Almighty Allāh's Prophet ﷺ (with *salām*) and said to him: 'Umar bin Al-Khaṭṭāb (رضي الله عنه) is here asking for permission to enter.'"

He ﷺ replied: "Allow him to enter and give him the glad tidings of Heaven."

I came back to him and said: "You may enter and the Holy Prophet ﷺ gives you the glad tidings of Heaven."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P519)

سیدنا البصیر ﷺ

ہمارے سردار جمالِ حقیقی کو دیکھنے والے درود و سلام بھیجئے ان پر

**Sayyidunā AL-BAṢĪRU ﷺ
(Our Leader
with All-Encompassing Sight ﷺ)**

حکی السبکی فی تفسیر "انہ ھو السمیع البصیر" أن الضمیر للنبی ﷺ قال ومعنی وصفہ بھما انہ الکامل فی السمع والبصر اللذین یدرك بھما الآیات التی یریہ ایاھا فوصفہ بذلك وھو نذیر والانذار بالعقل وھما اعظم الحواس الموصلۃ الیہ لانہ

علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے "انہ ھو السمیع البصیر" (بنی اسرائیل) کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ یہاں ضمیر حضور اقدس ﷺ کیطرف لوٹتی ہے اور ان دونوں صفات کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ کی قوتِ سمع و بصر، جن سے انسان نشانیوں کو پہچانتا ہے، کامل تھیں اور آپ کو ان کیساتھ اس لیے متصف کیا گیا ہے کہ آپ انجام سے باخبر کرنیوالے تھے اور یہ باخبر کرنا عقل کے ذریعے ہی ممکن ہے

لاكمل منه في الانذار والاستدلال انتهى يعني ان وصفه بهما بالحصر المستفاد من تعريف الطرفين وسيق للمدح فسره بما يخصصه به و يصيره مدحاله وهو كما قيل مع بعده لاحاجة اليه فالاظهر أن المعنى السميع لكلام الله بلا واسطة البصير اى الناظر إلى نور جماله بعين بصره وهذا مما اختص به۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳۔ ص ۲۴۴)

اور یہ دونوں (کسی چیز کے) ادراک کیلئے حواس میں سے اہم ترین ہیں کیونکہ عقل سے بڑھ کر انذار واستدلال کے معاملے میں کچھ برتر نہیں۔ اِن دونوں (سمع و بصر) کو صیغۂ حصر کے ساتھ بیان کیا گیا ہے یعنی ان پہ الف لام آیا ہے جس سے یہ معرفہ بن گیا ہے اور مقام مدح ہے (علامہ زرقانی کی رائے میں) ان کلمات کی تفسیر ایسے الفاظ کیساتھ کی گئی ہے جو ان کو حضور اقدس ﷺ کے ساتھ مخصوص کر رہے ہیں اور نہیں آپ کی مدح بنا رہے ہیں اور سمیع و بصیر کے مفہوم کیلیے لائی گئی مذکورہ دلیل کے بعید ہونے کے باوجود بات وہی ہے جو کہی گئی ہے اور اتنی طویل گفتگو کی ضرورت ہی نہ تھی بلکہ زیادہ واضح بات یہ ہے کہ یہاں السمیع کے معنی ہیں اللہ کے کلام کو بلاواسطہ سننے والے اور البصیر کے معنی ہیں اپنی نظر سے نورِ جمال کو دیکھنے والے اور یہ آپ ہی کی خصوصیت ہے

Reference to the *Holy Qur'ān:*

..... for He

Is the One Who hears
And sees (all things).
-(Bani Isrā'īl 17:1)

'Allama al-Subki رحمة الله عليه explained the above Verse that here the pronoun *'Hu'* refers to the Holy Apostle Muḥammad ﷺ The aim of explaining both hearing and seeing attributes here is that by virtue of these powers man identifies signs. He ﷺ had both of these attributes to the maximum perfection. The Holy Prophet ﷺ has been vested with these attributes for the purpose of warning, and this act of warning is better explained through intellect. Both of these sensory powers are the most important (part of man's ability). Intellect is the most superior to understand the matter of warnings and their evidence, Both of these attributes have the definite article ¾A (*Alif Lam*) which has made these qualities specific to him (ﷺ) and indicate his praise. (In 'Allāma Al-Zarqani's رحمة الله عليه openion): the commentry of these words specifies the reference to the Holy Prophet ﷺ and therefore, certify his praise. However, the meaning (of the Hearer and the seer) explained in the above passage remained the same. There was no need for such a long discussion here, rather the more lucid point is that the meaning of *Al-Samī'*, "the one who hears the Revelation without any intermediary", is encompassed in the meaning of *Al-Basīr,* 'the one who sees', because he sees the light of Revelation in all its beauty with his own eyes (i.e. his sight is so far-reaching that he perceives with it even that which is normally perceived by hearing). This is why he ﷺ. is especially designated with this title.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya V3, P124)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه

سیدنا بکر آمنۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — آمنہ کے اکلوتے لال — درود وسلام بھیجو ان پر

Sayyidunā BIKRU ĀMINA صلى الله عليه وسلم
(Our Leader صلى الله عليه وسلم
the Only Son of Ḥaḍrat Āmina رضي الله عنها)

المرأة والناقة اذا ولدتا
بطنا واحدًا واوّل ولد
الابوين۔ قاموس ج ۱ ص ۳۷۶

عورت اور اونٹنی جس کے
ہاں ایک ہی بچہ ہو۔ والدین کا پہلا
اکلوتا فرزند۔

The word *Bikr* means "a lady or a she-camel wih only one baby". It also means "firstborn"
-(Qamus V1, P376)

قال حسان بن ثابت رضي الله عنه
" يا بِكْرَ آمِنَةَ
المُبَارَكُ ذِكْرُهُ
وَلَدَتْهُ مُحْصَنَةٌ
بِسَعْدِ الأَسْعُدِ "

حضرت حسان بن ثابت
رضی اللہ عنہ نے فرمایا :
"اے آمنہ کے اکلوتے لال
جن کا ذکر مبارک ہے.
جن کو پاک دامن نے جنا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین یا رب العلمین

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۲) نیک بختوں کے نیک بخت"

Ḥadrat Ḥassan bin Thābit رضی اللہ عنہ has addressed him thus:

"O the only one born of Ḥadrat Āmina رضی اللہ عنہا!
Whose memory is blessed;
Whom a chaste woman gave birth to, and
Who is the purest of the pure."

-(*Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P322*)

بکر : دوشیزہ و زن
و ناقہ کہ یک شکم بیش
زان باشد و بچہ نخستین کہ پس
از وے ہنوز دیگر زان باشد
(صراح - ج ۱ ص ۲۸۷)

نوجوان لڑکی یا عورت یا اونٹنی
جو صرف ایک ہی بچہ جنے یا پہلا
بچہ کہ اس کے بعد ابھی دوسرا بچہ
پیدا نہ ہوا ہو۔

The word *Bikr* means "A damsel or a she-camel who gave birth once only", and it also means "the only first born".

-(*Ṣurāḥ V1, P287*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

سیدنا البلیغ ﷺ

ہمارے سردار **فصیح** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BALĪGHU ﷺ
(Our Leader the Most Eloquent ﷺ)

إشارة إلى قوله

"وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ
قَوْلًا بَلِيغًا ۝"

(سورة النساء ٦٣)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" اور ان سے انکی جانوں تک اثر
کرنے والی بات کہیے"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

.... And speak to them a word
To reach their very souls.
-*(An-Nisā' 4:63)*

عن عرباض بن سارية
رضي الله عنه قال صلى لنا رسول الله
ﷺ الفجر ثم أقبل
علينا فوعظنا موعظة

حضرت عرباض بن ساریہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں
حضورِ اقدس ﷺ نے فجر کی نماز
پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر

بليغة ذرفت لها الاعين	بڑی بلیغ تقریر فرمائی جس سے ہماری
ووجلت منها القلوب قلنا	آنکھیں بہ پڑیں اور دل نرم ہو گئے
أو قالوا يارسول الله ﷺ	ہم نے یا صحابہ کرامؓ نے عرض کیا.
كان هذه موعظة مودع	یارسول اللہ ﷺ یوں لگتا ہے
فاوصنا قال أوصيكم	یہ الوداعی وعظ ہے اسلیے آپ ہمیں کچھ
بتقوى الله والسمع والطاعة	نصیحت فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا
وان كان عبدا حبشيًا	میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور
فانه من يعش منكم	سُننے اور اطاعت کرنے کی وصیت
يرى بعدى اختلافا	کرتا ہوں۔ اگرچہ حبشی غلام ہو۔ جو
كثيرا فعليكم بسنتى وسنة	میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا
الخلفاء الراشدين	بہت سے اختلافات دیکھے گا.
المهديين وعضوا عليها	میری سُنّت کو لازم پکڑنا اور خلفاء
بالنواجذو اياكم	راشدین ہدایت یافتہ لوگوں کی
ومحدثات الامور فان	سُنّت کو لازم پکڑنا اور اسکو دانتوں
كل محدثة بدعة	سے مضبوط تھامنا اور نئے کاموں
وان كل بدعة ضلالة.	سے بچنا۔ ہر نیا کام بدعت ہے.
(مسند الامام احمد بن حنبل ج۴ ص۱۲۶)	اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

Ḥadrat 'Irbāḍ bin Sāriya رضی اللہ عنہ states: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ led us in the *Fajr* prayer, then turned to us and delivered a very eloquent sermon which made our hearts melt and our eyes shed tears. We asked the Almighty Allāh's Apostle ﷺ if that was the farewell sermon, and whether he might give us some advice."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: 'I advise

you to be fearful of Allāh the Almighty, to be among the listeners, and to obey your leader, even if he were an Ethiopian (African) slave. Whoever amongst you lives after me shall see many conflicts. Hold fast on to my *Sunna*, and hold fast to the way of the Rightly Guided Caliphs. Hold these two tight with your teeth (and never let go of them). Beware of novelties in matters. Every novelty is an (evil) innovation and every (evil) innovation leads one astray."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P126)

القول البليغ وهو
ان يكون كلامًا بليغا
طويلاحسن الالفاظ
حسن المعانى مشتملا على
الترغيب والترهيب والاحذار
والانذار والثواب و
العقاب فان الكلام اذا كان
هكذا اعظم وقعه فى القلب.
(تفسیر کبیر لامام رازیؒ ج ۳ ص ۲۵۰)

قول بلیغ یہ ہے کہ کلام انتہائی
مؤثر ہو جس میں اچھے الفاظ ہوں
اچھے معانی ہوں جس میں رغبت
اور ڈر ہو۔ اور بچنا اور ڈرانا اور
ثواب اور اللہ کی گرفت ہو جب
ایسا کلام ہو گا۔ تو وہ دلوں پر
اثر کرتا ہے۔

"Eloquent talk" is that which is highly effective and which comprises good words of sound meanings; persuasive and awe-inspiring statements; and makes one aware of evil, warning against it and making known the rewards and punishments of Allāh the Almighty.

Such talk, indeed, touches the hearts.

-(Tafsīr Kabīr by Imām Rāzi V3, P250)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدنا البهاء ﷺ

ہمارے سردار معزز درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BAHĀ'U ﷺ
(Our Leader the Honourable ﷺ)

البهاء العز والشرف لانه شرف هذه الامة وعزها۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج۳ ص۱۲۴)

بہاء کا معنی عزت اور شرف ہے کیونکہ آپ اس اُمّت کے لیے باعثِ شرف و عزت ہیں۔

The Arabic word *Al-Bahā'* means "honour and distinction".

The Almighty Allah's Apostle ﷺ has been called *Al-Baha'* because he is the source of distinction and honour for this *Umma.*

-(Sharh Al Mawahib Al-Ladunya by Al Zarqāni V3, P124)

البهاء الحسن۔

(القاموس ج۴ ص۳۰۶)

بہاء کا معنی خوبصورتی ہے۔

Al-Baha' also means "beauty".

-(Al-Qāmūs V4, P306)

بهو - بهاء خوبی یقال منه
بهی الرجل و بهو -
(صراح ج۲ ص۴۳۰)

بھو اور بہار کے معنی خوبصورتی کے
ہیں۔عربی کا محاورہ ہے،
بَھِیَ الرجل و بَھُوَ

The words *Bahu* and *Baha'* both mean "beauty". It is said: *Bahiya ar-rajul wa bahuwa* (the man is handsome).
-*(Ṣurāḥ V2, P430)*

بهی الرجل
بهو الرجل
در عربی بمعنی روشن
و تاباں و خوب و زیبا.
(غیاث اللغات ص۷۷)

یعنی ناقص یائی اور ناقص واوی
دونوں سے آتا ہے۔
بہار عربی میں روشن اور تاباں
اور خوب و زیبا کے معنی میں
استعمال ہوتا ہے۔

Bahiya ar-rajul
Bahuwa ar-rajul

Both these words in Arabic mean "brilliant, magnificent, beautiful and handsome".
-*(Ghiyāth-ul-Lughāt P77)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

سیدنا البهي ﷺ

ہمارے سردار مجسّم حُسن درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AL-BAHIYYU ﷺ (Our Leader the Embodiment of Beauty ﷺ)

الحسن العاقل۔ (شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۴)

خوبصورت دانا

Al-Bahiyy means "beautiful and wise".
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya V3, P124)

ذو البهاء مما يملأ العين روعه وحسنه۔ (تاج العروس ج ۱ ص ۵۱)

وہ حُسن والے جن کے دیکھنے سے انسان رُعب میں آجائے اور ان کا حُسن حیران کرے۔

It also means "dazzling beauty which is captivating".
-(Tāj ul-'Arūs V1, P51)

والبهي روى عن عروة رضي الله عنه والبهاء

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ البھی کا معنی خوبصورتی ہے

الحسن۔
(القاموس ج ۴ ص ۳۰۶)

البھا چہرے کی رونق کو کہتے ہیں
(واقعہ میں حضور اقدس ﷺ تمام
جہان سے حسین تھے)

Al-Bahiyyu and *Al-Bahā'* both mean "beauty", as is narrated by Ḥaḍrat 'Urwa رضی اللہ عنہ.
-(Al-Qāmūs V4, P306)

سیدنا البیان ﷺ

ہمارے سردار مقاصد کو کھولنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BAYĀNU ﷺ
(Our Leader the Exponent ﷺ)

إشارة الى قوله :
"عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○"
(سورة الرحمن ۴)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"آپ کو بیان سکھایا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

He has taught him
An intelligent speech.
-*(Ar-Rahmān 55:4)*

"ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ○"
(سورة القيامة ۱۹)

"پھر ہمارے ذمہ اس کا بیان کرنا ہے۔"

No more, it is
For us to explain it
(And make it clear):
-*(Al-Qiyāmah 75:19)*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین

عن ابن شهاب رحمة الله عليه قال قرأت كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الذى كتب لعمرو بن حزم رضى الله عنه حين بعثه على نجران وكان الكتاب عند ابى بكر ابن حزم فكتب رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا بيان من الله و رسوله ـ (الحديث)

(سنن النسائی ج ۲ ص ۲۲۱)

امام ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے وُہ کتاب دیکھی ہے جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو اہل نجران کے عامل بننے پر لکھ کر دی تھی۔ وُہ کتاب حضرت ابوبکر بن حزم رضی اللہ عنہ کے پاس تھی۔ اس میں آپ نے لکھا تھا یہ بیان اللہ تعالیٰ اور اسکے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف سے ہے

Imam Ibn Shihāb Zuhri رحمة الله عليه has reported: "I have read the statement which the Almighty Allah's Apostle ﷺ wrote for 'Amr bin Hazm, when he was appointed governor of Najran. The statement was with Ḥadrat Abu Bakr bin Ḥazm رضى الله عنه. In it the Almighty Allāh's Apostle ﷺ stated: 'This statement (*Bayān*) is from Allāh the Almighty and His Apostle Muḥammad ﷺ.'"

-*(Sunan Al-Nasā'i V2, P221)*

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سیدنا بِیبَا ﷺ

ہمارے سردار آپ پر ہمارے آباء و اجداد قربان ہوں درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

Sayyidunā BĪBA ﷺ
(Our Leader May Our Ancestors be Sacrificed for him ﷺ)

عن حفصة بنت سيرين رضي الله عنها قالت كنا نمنع عواتقنا ان يخرجن فقدمت امرأة فنزلت قصر بني خلف فحدثت ان اختها كانت تحت رجل من اصحاب رسول الله ﷺ قد غزا مع رسول الله ﷺ اثنتى عشرة غزوة قالت اختى غزوت معه ست غزوات قالت كنا نداوى

حضرت حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ جوان عورتوں کو عیدگاہ میں جانے سے روک دیا جاتا تھا ایک عورت آئی جس نے بنی خلف کے محل میں نزول فرمایا اور اس نے بیان کیا کہ اسکی بہن اللہ کے پیغمبر کے صحابی کے نکاح میں تھی۔ جو بارہ غزوات میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ رہا تھا میری بہن نے کہا چھ غزوات میں تو میں بھی آپ کے ساتھ تھی

الکلمی و نقوم علی المرضی
فسألت اختی رسول الله ﷺ
فقالت هل علی احد انا باس
لمن لم یکن لها جلباب
ان لا تخرج فقال لتلبسها
صاحبتها من جلبابها و
لتشهد الخیر و دعوة
المؤمنین قالت فلما قدمت
ام عطیة رضی الله عنها فسالتها او
سالناها هل سمعت
رسول الله ﷺ یقول
کذا و کذا قالت و
کانت لا تذکر رسول الله
ﷺ ابدا الا قالت
بیبا فقالت نعم بیبا
قال لیخرج العواتق ذوات
الخدور او قالت العواتق
و ذوات الخدور والحیض
فتشهدن الخیر ودعوة
المؤمنین و یعتزلن الحیض
المصلی فقلت لام عطیة
رضی الله عنها الحائض فقالت او

ہم زخمیوں کی مرہم پٹی اور بیماروں
کی دیکھ بھال کرتی تھیں میری بہن
نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا
کہ ایک کنواری لڑکی کے پاس دوپٹہ نہ
ہو اور وہ عید کیلیے نہ جائے تو اس پر کوئی
گناہ ہو گا؟ تو اس پر حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا کہ اسکی پڑوسن کو چاہیئے کہ اس
کیلیے دوپٹہ مہیا کرے تاکہ وہ بھلائی اور
مسلمانوں کی دعا میں شامل ہو۔ حضرت حفصہ
رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب حضرت
ام عطیہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو ہم نے
اس سے پوچھا کہ تو نے حضور اقدس ﷺ
سے سنا ہے کہ آپ ایسے ایسے فرماتے
تھے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب جناب
رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتیں تو
بیبا کہتیں۔ تو انہوں نے کہا ہاں بیبا
نے فرمایا ہے کہ جوان لڑکیاں اور پردہ دار
اور حیض والیاں عیدگاہ کو نکلیں۔ تاکہ
بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں شامل
ہوں لیکن حیض والیاں عیدگاہ سے
علیحدہ رہیں میں نے حضرت ام عطیہ

لیس یشهدن عرفة وتشهد کذا وتشهد کذا۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٨٤)

رضی اللہ عنہا سے کہا حیض والیاں بھی انہوں نے جواب دیا کیا حیض والیاں عرفات میں نہیں جاتیں اور وہاں وہاں نہیں حاضر ہوتیں

Ḥaḍrat Ḥafṣa bint Sīrīn رضی اللہ عنہا has stated that young girls (who had recently reached the age of puberty) used to be prevented from going out (to places of worship for *Eid* prayers).

A lady came to stay at the *Bani Khalaf* palace and disclosed: "One of my sisters was married to a Companion of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ who had taken part in twelve battles along with the Almighty Allāh's Apostle ﷺ. My sister joined him in six of them. She said that they treated the wounded (by applying dressings) and took care of the sick. So she asked the Almighty Allāh's Apostle ﷺ if a young girl, who did not have an outer covering (*Jilbāb*), could be excused from going to the *Eid* Prayer.

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: 'Her friend should provide her with this outer covering to enable her to witness what is good and the Prayers of the Believers'."

Ḥaḍrat Ḥafṣa رضی اللہ عنہا said that Umm 'Aṭiyya رضی اللہ عنہا would always repeat *Bība* whenever she happened to mention the Holy Prophet ﷺ. When she came. we asked her if she had heard the Almighty Allah's Apostle ﷺ say such words.

She replied: "Yes, *Bībā* (may my parents be sacrificed for him) said: 'Young maidens, the veiled ones (i.e. those observing *purdah)*, and those having their periods, may go out to join their sisters in the *Eid* prayers to participate in its goodness. However, let those having their periods abstain from the actual place of prayer (*Muṣallā*)'."

Ḥaḍrat Ḥafṣa رضی اللہ عنہا asked for confirmation: "And those with menses are also allowed?". To this she replied: "Do they not attend at 'Arafa (during the Hajj)

and at such and such Holy places?"

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P84)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه ...
[illegible]

سیدنا البیّنة ﷺ

ہمارے سردار — واضح حجّت — درود وسلام بھیجیے آپ پر

Sayyidunā AL-BAYYINATU ﷺ
(Our Leader the Manifest Evidence ﷺ)

إشارة إلى قوله
"حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ"
(سورة البينة ١)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"جب تک کہ ان کے پاس
واضح دلیل آئی"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

.... until
There should come to them
Clear evidence,--
-(Al-Bayyina 98:1)

عن ابن جريج رضي الله عنه في
قوله تعالى "حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ
الْبَيِّنَةُ" قال محمد ﷺ۔
(اخرجه ابن المنذر، الدر المنثور ج ٦)

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس
فرمان "حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ" سے
مراد حضور اقدس ﷺ ہیں۔

Hadrat Ibn Juraij رضی اللہ عنہ narrates: "By the Qur'ānic Verse 'there should come to them clear evidence' is meant the Almighty Allāh's Apostle ﷺ."

-(Al-Durr-ul-Manthūr V6, P379)

عن عكرمة رضی اللہ عنہ فی قوله تعالٰی "مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ" قال محمد ﷺ.

اخرجه ابن المنذر. الدر المنثور ج ٦ ص ٣٧٩

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالٰی کے اس فرمان "مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ" یعنی پیچھے اس چیز کے جو ان کے پاس دلیل آئی تھے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ مراد ہیں۔

Hadrat 'Ikrima رضی اللہ عنہ states that by the Qur'ānic Verse 'After there came to them the clear evidence' (98:4) is meant the Almighty Allāh's Apostle ﷺ.

-(Al-Durr-ul-Manthur V6, P379)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا تارك الثقلین ﷺ

ہمارے سردار دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جانیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā
TĀRIK-UTH-THAQALAIN ﷺ
(Our Leader
the Bequeather of Two Legacies ﷺ)

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله
ﷺ انی تارك فیکم
الثقلین احدھما اکبر
من الآخر کتاب الله حبل
ممدود من السماء
الی الارض وعترتی
اھل بیتی وانھما لن
یفترقا حتی یردا علی
الحوض ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
فرمایا میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ
چلا ہوں، دونوں ایک دوسرے کی
سے بھاری ہیں:
(۱) اللہ کی کتاب جو آسمان سے
زمین تک رسی لٹکائی گئی ہے۔ اور
(۲) میرا کنبہ اہل بیت اور وہ
دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے حتّٰی کہ وہ
مجھے حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین یارب العالمین ط

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۳ ص۱۴)

Ḥadrat Abu Sa'id رضي الله عنه has reported that the Almighty Allah's Apostle ﷺ said: "I have bequeathed to you two most precious legacies. One of them is heavier than the other.

1. One of them is the Almighty Allāh's Revelation (*Holy Qur'ān*), which is the rope of Allāh the Almighty, suspended from the Heavens to the Earth.
2. The other is my own family (*Ahl al-Bayt*). Both of them will never part, until the day they join me again at the cistern of *Kawthar*."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P14)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه

سیدنا التالی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قرآن کی تلاوت کرنیوالے درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AT-TĀLĪ ﷺ
(Our Leader the Reciter of Revelation ﷺ)

إشارة إلى قوله

"رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ"

(سورة الطلاق ١١)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"ایک ایسے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو تم کو اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

An Apostle, who rehearses
To you the Signs of God ....
-(At-Ṭalāq 65:11)

وإشارة إلى قوله

"كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا"

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"جیسا کہ بھیجا ہم نے بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے پڑھتا ہے اوپر تمہارے

(سورۃ البقرہ ١٥١) | آیتیں ہماری۔"

Reference to the *Holy Qur'ân:*

A similar (favour
Have you already received),
In that We have sent
Among you an Apostle
Of your own, rehearsing to you
Our signs ....
-(*Al-Baqarah 2:151*)

و إشارة إلى قوله ،
" أُتْلُ مَآ أُوْحِىَ إِلَيْكَ
مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ "
(سورة العنكبوت ٤٥)

اور اشارہ ہے اِس آیت کی طرف،
"پڑھو جو کچھ وحی کی جاتی ہے طرف
تیری کتاب سے اور قائم کر نماز کو۔"

Reference to the *Holy Qur'ăn:*

Recite what is sent
Of the Book by inspiration
To you, and establish
Regular Prayer.
-(*Al-'Ankabūt 29:45*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا تام الاذنین ﷺ

ہمارے سردار پورے گوش مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā TĀMM-UL-UDHUNAIN ﷺ

(Our Leader of the Perfect Ears ﷺ)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ
قال كان رسول الله
ﷺ شثن القدمين و
الكفين ضخم الساقين عظيم
الساعدين ضخم العضدين
والمنكبين بعيد ما بينهما.
رحب الصدر، رجل الرأس
اهدب العينين، حسن الفم
حسن اللحية، تام الاذنين
ربعة من القوم، لاطويل
ولا قصير احسن الناس لونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس ﷺ پُرے
قدم مبارک اور پُری ہتھیلیوں والے تھے
بھری ہوئی پنڈلیوں والے، عظیم کلائی
والے، بھرے ہوئے بازوؤں والے اور
بھرے ہوئے فراخ کندھوں والے تھے
فراخ سینہ والے، کنگھی کیے ہوئے سر
مبارک والے، سیاہ چشم خوبصورت دہان
والے، خوبصورت ریش مبارک والے۔
پورے گوش مبارک والے، درمیانے قد مبارک
والے نہ لمبے نہ پست قد والے تھے۔ رنگ

يقبل معا ويدبر معا، لم ار مثله ولم اسمع بمثله۔

(رواه الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

میں حسین تر۔ رُخ کرتے تو پوری طرح اور پشت پھیرتے تو پوری طرح، نہ میں نے آپ جیسا دیکھا اور نہ ہی سُنا۔

Ḥaḍrat Abu Huraira رضي الله عنه has described the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ as having broad feet and palms; full calves; powerful arms; strong and broad shoulders; a wide chest; naturally combed hair; dark black eyes; sweet mouth; a handsome beard; perfect ears; and moderate height, neither too tall nor too short. The Almighty Allah's Apostle ﷺ was the best of all people in complexion. When he turned his face towards someone, he turned the whole of his body. I have never seen or heard anybody like him.

-(Narrated by Al-Wāqidi, Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19)

سيدنا التذكرة ﷺ

ہمارے سردار — نصیحت — درود وسلام بھیجیے اِن پر

Sayyidunā AT-TADHKIRATU ﷺ
(Our Leader the Admonition ﷺ)

إشارة إلى قوله :
وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝
(سورة الحاقة ٤٨)
قيل المراد به محمد ﷺ
(شرح المواهب اللدنية ج ٣ ص ١٢٥)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" اور بلاشبہ یہ متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔" اس سے مراد حضرت محمد (ﷺ) ہیں۔

Reference to the *Holy Qur'ān:*

But verily this
Is a Message (*Tadhkira*) for
The God-fearing.
-(Al-Ḥaqqah 69:48)

(*Tadhkira*) in the above verse is interpreted to mean Muḥammad ﷺ.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya V3, P125)

وإشارة إلى قوله :

اور اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمین آمین یا رب العالمین

" كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ " (سورۃ المدثر ۷۴: ۵۵)

" ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے، پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

Nay, this surely
Is an admonition (*Tadhkira*):
Let any who will
Keep it in remembrance!
-(*Al-Muddaththir 74:54-55*)

وإشارة إلى قوله:
" كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ " (سورۃ العبس ۸۰/۱۲)

اور اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے یاد کرے اس کو۔"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

By no means
(Should it be so)!
For it is indeed
A Message of remembrance (*Tadhkira*):
Therefore let whoso will,
Keep it in remembrance.
-(*'Abasa 80:11-12*)

وإشارة الى قوله:
" فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ - " (سورۃ المدثر ۴۹)

اور اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" پس کیا ہے ان کو کہ اس نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān:*

Then what is
The matter with them
That they turn away
From admonition (*Tadhkira*)?.
-(*Al-Muddaththir 74:49*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما کان اللہ لاعذبہ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا التقی ﷺ

ہمارے سردار — پرہیزگار — درود و سلام بھیجئے اللہ آپ پر

Sayyidunā AT-TAQIYYU ﷺ
(Our Leader the Most Pious ﷺ)

فعيل من التقوى قال عياض رحمۃ اللہ علیہ وجد على الحجارة القديمة مكتوب محمد تقي مصلح سيد أمين

(شرح المواہب اللدنیہ ج۳ ص۱۲۵)

یہ لفظ تقویٰ سے فعیل کے وزن پر مشتق ہے۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ آثارِ قدیمہ کے پتھروں پر یہ عبارت کندہ تھی کہ حضرت محمد ﷺ پرہیزگار، مصلح، سردار اور امین ہیں۔

Taqiy (pious) is associated with the word *Taqwā* (piety) Qādi 'Iyāḍ رحمۃ اللہ علیہ has stated that it has been found engraved on ancient stones: 'Muḥammad ﷺ, the pious (*Taqiy*), the reformer, the leader and the most trusted.'

-*(Sharḥ Al-Mawahib Al-Ladunya V3, P125)*

قال عمر بن عبدالعزيز رضی اللہ عنہ وفارق الدنيا تقيا نقيا۔

امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا حضور اکرم ﷺ دنیا سے پاک صاف ہو کر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یارب العالمین

تشریف لے گئے۔ (سنن الدارمی ج ۱ ص ۴۲)

(The Fifth Rightly Guided Muslim Caliph) Hadrat 'Umar bin 'Abdul 'Azīz رضی اللہ عنہ proclaimed (in his sermon): "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ left this World the most pious and pure."
-(Sunan Al-Dārmi V1, P42)

عن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ ﷺ کان یدعو اللھم انی اسألك عیشة نقیة (الحدیث) (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۳۸۱)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس ﷺ دعا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے پاک زندگی مانگتا ہوں۔

Hadrat 'Abdullāh bin Abi 'Awfā رضی اللہ عنہ has stated the Almighty Allah's Apostle ﷺ as praying: "O Allah the Almighty! I ask You for a pure life."
-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P381)

بسم الله الرحمن الرحيم • لا إله إلا الله

سيدنا التلقيط ﷺ

ہمارے سردار اصلی کان کا سونا درود وسلام بھیجو ان پر

Sayyidunā AT-TALQĪṬU ﷺ
(Our Leader, Pure Mined Gold ﷺ)

ذكره (ع) و قال هو اسمه فى كتب الروم.

(سبل الهدى ج ۱ ص ۵۴۵)

اس اسمِ گرامی کو امام عزفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ اسمِ گرامی حضورِ اکرم ﷺ کا رومی کتابوں میں موجود ہے۔

Ḥadrat Imam Al-'Azafi رحمۃ اللہ علیہ has mentioned this name as follows: "This name of the Almighty Allāh's Apostle Muḥammad ﷺ is extant in the Greek scriptures."
-(Subul Al-Hudā V1, P545)

زاد الشامى رحمه الله التلقيط ذكره العزفى رحمه الله وقال هو اسمه فى كتب الروم.

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے التلقیط کے لفظ کو زیادہ کیا ہے جس کو علامہ عزفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۵)

کیا ہے اور کہا کہ یہ اسم گرامی حضور
اقدس ﷺ کا رومی کتابوں
میں ہے۔

Ḥaḍrat 'Allâma Imâm Al-Shâmi رحمة الله عليه has added the name *Talqîṭ*, which was mentioned by Ḥaḍrat Al-'Uzfi رحمة الله عليه, saying that it is his name found in the Greek scriptures.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqānī V3, P125).

و اللَّقَطُ محركة...
وقطع ذهب توجد في
المعدن. (القاموس ج ۲ ص ۳۸۴)

اور سونے کے ٹکڑے جو کان
میں پائے جائیں۔

The word is derived from *Al-Laqaṭ* which means "the gold nuggets that are found in a gold mine".

-(Al-Qamūs V2, P384)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

[illegible]

سیدنا التنزیل ﷺ

ہمارے سردار — نازل کیے گئے — درود وسلام بھیجیے آل و آپ

Sayyidunā AT-TANZĪLU ﷺ
(Our Leader, the Conveyed Down ﷺ)

إشارة إلى قوله،
" تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○ " سورة الحاقة ٤٣. قيل
محمد فهو بمعنى رسول من
الله - (شرح المواهب اللدنية ج ٣ ص ١٢٥)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" اس کا نازل ہونا پروردگار کی
طرف سے ہے"۔ اِس سے مراد حضرت
محمد ﷺ ہیں۔ "اللہ تعالیٰ
کی طرف سے رسول"۔

Reference to the *Holy Qur'ān:*

(This is) a Message
Conveyed down from the Lord
Of the Worlds."
-(Al-Hāqqah 69:43)

It (*Tanzīl*) applies to the Almighty Allāh's Prophet Muhammad ﷺ, meaning "the Apostle conveyed down from Allāh the Almighty".
-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya Al-Zarqāni V3, P125)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين يا رب العالمين ط

هو بمعنى المنزل ای المرسَل او المنزل إليه ای الموحٰی الیه القرآن۔ (سبل الهدیٰ ج۱ ص۵۴۵)

تنزیل کا معنٰی المرسل یا المرسل الیہ یعنی جن کی طرف قرآن وحی کیا گیا ہو۔

It means either “the one sent down”, or “the one to whom the Revelation descended”. (In both cases it refers to the Holy Prophet ﷺ).

-(Subul Al-Hudā V1, P545)

فعلی الاول هو بمعنى قوله تعالٰی "رَسُوْلٌ مِّنَ اللهِ" (سورة البینة ۲)
(سبل الهدیٰ ج۱ ص۵۴۵)

اگر پہلا معنٰی ہو تو قرآن کریم کی اس آیت کی طرف اشارہ ہوگا جس میں ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے' مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیے گئے۔

If it is taken in the first context, then it would refer to the Verse meaning 'Messenger from Allah the Almighty' (98:2).

-(Subul Al-Hudā V1, P545)

سَيِّدُنَا التِّهَامِيُّ ﷺ

ہمارے سردار مکہ مکرمہ کے رہنے والے درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AT-TIHĀMIYYU ﷺ
(Our Leader
the Inhabitant of Tihāma (*Ḥijāz*) ﷺ)

نسبة إلى تهامة من الاسماء مكة ـ

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٢٥)

اس کی نسبت تہامہ سے ہے جو کہ مکہ مکرمہ کے ناموں میں سے ہے

This name refers to *Tihāma*, which is one of the names of *Makka Al-Mukarrama* (in the *Ḥijaz*).
-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya V3, P125*)

و تهامة ما نزل عن نجد من بلاد الحجاز' سميت بذلك لتغير هوائها يقال تهم الدّهن إذا تغير و قال ابن فارس رحمه الله

اور تہامہ سے مراد وہ زمین ہے جو نجد کا نچلا علاقہ حجاز کے شہروں کی طرف ہے۔ اس کا نام تہامہ اس لیے پڑ گیا کیونکہ اس کی ہوا بدل جاتی ہے کہا جاتا ہے تہم الدھن یعنی گھی

هى من تَهَم بفتحتين وهى شدة الحر وركود الريح۔

(سبل الهدى ج ١ ص ٥٤٥)

بدل گیا جب اس میں بدبو پیدا ہو جائے۔ ابن فارس رحمة الله عليه کہتے ہیں یہ تَہَم سے ہے جس کا معنی سخت گرمی اور ہوا کا بند ہو جانا ہے

Tihāma is the lower region of the *Najd* which stretches towards the towns of the *Ḥijāz*. It is called *Tihāma* because of its changing climate, as in the Arabic phrase *Tahim al-Duhn*, meaning when butter changes form or gives off an odour.

Ibn Fāris رحمة الله عليه says: "The word is from *Taham* (inflected with two *fatḥas*) which means 'intense heat and still air'."

-*(Subul al-Hudā V1, P545)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● بلغنا انہ لاتحۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا حبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا ثانی اثنین ﷺ

ہمارے سردار دونوں میں سے ایک درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā THĀNI ITHNAIN ﷺ
(Our Leader, Second of the Two ﷺ)

إشارة الى قوله :

" إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ج

(سورة التوبة ٤٠)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اگر تم لوگ رسول اللہ ﷺ کی مدد نہ کروگے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اسی وقت کر چکا ہے جبکہ آپ کو کفار نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت دونوں غار میں تھے جبکہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے۔ کہ تم غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے۔

Reference to the *Holy Qur'an:*

If ye help not (the Holy Prophet),

(It is no matter): for Allāh the Almighty
Did indeed help him,
When the Unbelievers
Drove him out: being
The second of the two
They two were in the Cave,
And he said to his companion,
"Have no fear, for God
Is with us"....
-(At-Tawbah 9:40)

أخذ من الآية اى
احد اثنين وهما رسول الله
ﷺ و ابوبكر
الصديق رضي الله عنه وفي
هذه الآية الدليل
الواضح على شدة
مبالغته ﷺ في
الادب مع ربه تعالى
ومحافظته عليه في
حال يسره وعسره حيث
قدم في هذا المقام
اسم ربه استلذاذا به
واجلالا له۔

(سبل الهدى ج ١ ص ٥٢٥)

یہ اسم گرامی آیت سے اخذ
کیا گیا۔ یعنی دو میں سے ایک
اور مراد ان دونوں سے حضور اقدس
ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور اس آیت میں
حضور اقدس ﷺ اپنے رب
کے ساتھ زیادہ ادب کی واضح
دلیل ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت
خاص کا بیان ہے۔ اور آپؐ کی
تنگی اور کشادگی میں اللہ تعالےٰ کا
شاملِ حال ہونا اس وجہ سے ہے
کہ معیت سے پہلے اللہ تعالیٰ کا
نام آیا ہے جو بہت لذیذ اور
شاندار ہے۔

This name has been derived from the above Verse describing the Apostle of Allah the Almighty ﷺ as 'the second of the two', when he was in the company of

Abu Bakr رضي الله عنه (when they were both hidden together in the *Cave of Thawr)*. This Verse is a clear indication of the extreme extent of the Holy Prophet's (ﷺ) respect and trust in Allāh the Almighty, and faith in His protection of him at all times, in difficulty and ease. It is for this reason that he mentions the Name of his Lord at this (critical) stage, so as to seek Divine pleasure and to praise Him in His excellence.

-(Subul al-Hudā V1, P545)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه

سیدنا الثمال ﷺ

ہمارے سردار — جائے پناہ — درود و سلام بھیجئے ان پر ﷺ

Sayyidunā ATH-THIMĀLU ﷺ
(Our Leader, the Haven ﷺ)

عن ابن عُمر رضي الله عنهما
يتمثل بشعرِ ابی طالب ،
ـ " وابيض يستسقى
الغمام بوجهه ـ
ثمال اليتمى
عصمة للارامل "
وهو قول ابی طالب ـ

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے
ابوطالب کا شعر (بارش کی دُعا
کے سلسلہ میں) پڑھا: وُہ سفید چہرے
والے ہیں۔ بارش طلب کی جاتی
ہے آپ کے چہرے کے واسطہ
سے۔ آپ یتیموں کی پناہ گاہ اور
بیواؤں کی عزت کے رکھوالے ہیں.
یہ ابوطالب (حضورِ اقدس
ﷺ کے چچا) کا شعر ہے۔

'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنه reports that he used to recite the following verses, as Abu Ṭalib had done:
"The Holy Prophet Muhammad ﷺ was of fair complexion by whose face rain-fall is beseeched. He was

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آمین آمین آمین یا رب العالمین

the protector of orphans and supporter of widows
-(Ṣaḥiḥ Al-Bukhari V1, P137)

ای یکفی الیتامٰی بافضالھم طعمھم او ملجاھم او معینھم۔
(مجمع البحار ج ۱ ص ۱۶۳)

یعنی آپؐ یتیموں پر کھانے پلانے میں بہت مہربان تھے۔ یا آپؐ انکی جائے پناہ یا آپؐ ان کے مددگار تھے۔

That is, he صلی اللہ علیہ وسلم satisfied all the needs of the orphans by treating them with compassion, providing them with food, shelter or assistance by other means.
-(Majma' Al-Bihār V1, P163)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
[illegible]

سیدنا ثمال الجار صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پڑوسیوں کے سہارا درود وسلام بھیجئے اللہ آپ پر

Sayyedunā THIMĀL-UL-JĀRI صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader the Refuge for Neighbours صلی اللہ علیہ وسلم)

قالت صفية بنت عبد المطلب رضي الله عنها
"ثمال المعدمين وكل جار وماوى كل مضطهد غريب"
طبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۹

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔
بے پروں اور ہر پڑوسی کے سہارا
اور ہر بے کس مُسافر کی جائے پناہ

Ḥadrat Safiyya bint 'Abdul Muṭṭalib رضی اللہ عنہا said: "The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم was succour for the helpless and for every neighbour. He was a refuge for all shelterless strangers and travellers."
-(*Ṭabaqāt Al-Kubrā V2, P329*)

ثمال بالكسره پناه
يقال ثمال قومه اى غياث

ثمال ث کے کسرہ کے ساتھ
پناہ کے معنی میں آتا ہے۔ کہا جاتا

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

وعیاذ لھم ۔ الصراح ج ۲ ص ۱۹۲

ہے۔ ثمال قوم یعنی وہ قوم کا فریادرس اور پناہ ہے۔

The Arabic word *Thimāl* spelt with short vowel *kasra* (i) on the *Thā'* denotes refuge and shelter. For example, it is said that a person is the *Thimāl* of his people, meaning that "he is their supporter and refuge".
-(Ṣurāḥ V2, P192)

اَعْدَمَ اِعْدَامًا
و عُدْمًا بالضم افتقر
(القاموس ج ۲ ص ۱۴۸)

عدم باب افعال سے محتاجگی کے معنی میں آتا ہے یعنی آپ حضور اقدس ﷺ محتاجوں اور ہمسایوں کے فریادرس ہیں۔

The words *A'dama, I'dāman, and 'Udman* (the latter spelt with short vowel *ḍamma*) all denote a state of helplessness and poverty (i.e. the Holy Prophet ﷺ is a source of hope for such helpless people).
-(Al-Qāmūs V2, P148)

بسم الله الرحمن الرحيم

سیدنا ثمال المعدمین ﷺ

ہمارے سردار بے پروں کے سہارا درود و سلام بھیج اللہ آپ پر

Sayyidunā
THIMĀL UL-MU'DIMĪN ﷺ
(Our Leader,
Supporter of the Helpless ﷺ)

قالت صفية بنت عبد المطّلب رضي الله عنها ـ ثِمَالِ المعدمين و كل جارٍ و ماوى كلّ مضطهدٍ غريبٍ

(طبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ ـ ص ۳۲۹)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بے پروں اور ہر پڑوسی کے سہارا۔ اور ہر بے کس مسافر کی جائے پناہ۔

Ḥaḍrat Safiyya bint 'Abdul Muṭṭalib رضي الله عنها said: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was succour for the helpless and for every neighbour. He was a refuge for all shelterless strangers and travellers."
-(*Ṭabaqāt Al-Kubrā V2, P329)*

الثمال بالكسر الملجاء

ثمال ث کے کسرہ کے ساتھ جائے پناہ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

والغياث و قيل هو المطعم في الشدة۔	اور فریادرس اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو سخت قحط سالی میں کھانا کھلائے
(نهاية ابن اثير ج ا ص ۱۵۹)	

The word *Al-Thimāl* means refuge and succour. That is to say, the one who feeds people during extreme famine.

-(*Nihāyat Ibn Athīr V1, P159*)

اعدام نیست گردانیدن و درویش شدن۔	اعدام کے معنی ختم ہو جانے کے اور فقیر ہونے کے ہیں۔ یعنی حضور اقدس ﷺ حاجتمندوں اور بیکسوں کے سہارا تھے۔
(صراح ج ۲ ص ۳۱۵)	

The word *I'dam* means "to become annihilated" and "to become a *Dervish*". (So the Almighty Allah's Prophet ﷺ was a support to those who had experienced self-denial and destitution).

-(*Surāh V2, P315*)

سیدنا جار اللہ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی پناہ میں درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā JĀR-ULLĀH ﷺ (Our Leader, the One Protected ﷺ by Allāh the Almighty)

عن بريدة رضي الله عنه قال
شكى خالد بن وليد المخزومي
رضي الله عنه الى النبي صلى الله عليه وسلم
فقال يارسول الله ما انام
الليل من الارق فقال
نبي الله صلى الله عليه وسلم إذا
أويت الى فراشك فقل
اللهم رب السموت السبع
وما اظلت و رب الارضين
وما اقلت و رب الشياطين

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید مخزومی
رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ
کے پاس یہ شکایت کی کہ اے اللہ
کے رسول (ﷺ)! مجھے بے خوابی
کی وجہ سے رات بھر نیند نہیں آتی
تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب
تو بستر پر رات کو جائے تو یہ دعا
پڑھا کر۔ اے اللہ ساتوں آسمانوں
کے ربّ اور اس کے ربّ جسکو

وما اضللت كن لی جاراً من شر خلقك كلهم جميعا ان يفرط علی أحد منهم او ان يبغی عز جارك وجل ثناؤك و لا اله غيرك لا اله الا انت.

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۹۱)

ان سات آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور زمینوں کے رب اور اس چیز کے رب جس کو انھوں نے اٹھایا ہوا ہے اور تمام شیطانوں کے رب اور ان کے رب جن کو ان شیطانوں نے گمراہ کیا ہے، تو میری پناہ بن جا اپنی تمام مخلوق کے شر سے یہ کہ ان میں سے مجھ پر زیادتی کوئی کرے یا کوئی مجھ پر ظلم کرے تیری پناہ بڑی ہے اور تیری تعریف اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

Ḥaḍrat Buraida رضی اللہ عنہ has stated that Ḥaḍrat Khālid bin Walīd Al-Makhzumi رضی اللہ عنہ once complained to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ that he could not sleep during the night because of insomnia.

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ instructed him to say the following prayer when he went to bed: "O my Lord, the Cherisher of the Seven Heavens and what they have overshadowed; the Lord of the Worlds and of all that they carry; Master of all the devils and all those whom they have misguided! Be my protection against all the evil that comes from Your creatures, so that none among them may harm or inflict cruelty on me. Yours is the best protection (*`Azza Jaruka*), and Your praise is the highest of all. Indeed, there is no God except You."

-(Jami' Al-Tirmidhi V2, P191)

بسم الله الرحمن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لك

سیدنا الجامع ﷺ

ہمارے سردار — مجموعۂ خصائلِ حمیدہ — درود وسلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AL-JĀMI'U ﷺ
(Our Leader, the Possessor of All Virtues ﷺ)

عن ابی هریرة رضی الله عنه
ان رسول الله ﷺ
قال فضلت علی الانبیاء
بستٍ اعطیت جوامع الکلم
و نصرت بالرّعب و
احلت لی المغانم وجعلت
لی الارض طهوراً و مسجداً
و ارسلت إلی الخلق
کافة وختم بی
النبیون ۔

(الصحیح لمسلم ۱ : ص ۱۹۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا مجھے چھ باتوں کی وجہ سے
اور انبیاء علیہم السلام پر فضیلت
دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا
کیے گئے اور میری رعب کے ذریعہ
مدد کی گئی اور میرے لیے غنیمتوں کو
حلال کر دیا گیا اور میرے لیے تمام
زمین پاک کرنے والی اور مسجد بنائی گئی
اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا
اور میرے اوپر نبوت ختم کر دی گئی۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین ط

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه has reported the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ as saying: "I have been granted superiority over the other Prophets (peace be on them all) in six respects:

1. I have been given words which are concise but comprehensive in meaning.

2. I have been helped to a miraculous victory (thus overpowering the hearts of enemies).

3. Spoils have been made lawful for me.

4. The Earth has been made clean and a place of worship for me.

5. I have been sent to all mankind.

6. Prophethood has been sealed with me. (There will be no Prophet in any sense whatsoever after me)."
   -(Sahīh Muslim V1, P199)

الجامع لجميع الخصال الحميدة اللائقة به .

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٢٥)

خصائل حمیدہ جو آپؐ کو لائق ہیں، ان کو اکٹھا کرنے والے۔

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ had in him all the praiseworthy characteristics (that could be found in people), a fact to which he was particularly suited.
-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P125)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا الجائع ﷺ

ہمارے سردار بھوک کے رہنے والے درود و سلام بھیجئے ان پر

Sayyidunā AL-JĀ'I' ﷺ (Our Leader Who Keeps Himself Hungry ﷺ)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت ما شبع آل محمد ﷺ منذ قدم المدينة من طعام البر ثلث ليال تباعا حتى قبض ﷺ۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۸۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے گھر والوں نے جب سے وہ مدینہ منورہ تشریف لائے، پے در پے تین رات متواتر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی حتیٰ کہ وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

Narrated Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا: "The family of the Prophet Muḥammad ﷺ would not eat wheat bread to their full satisfaction for three consecutive days, from the day he arrived at Medina *Al-Munawwara* untill his death.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P815*)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العالمین

انه مر بقوم بین ایدیھم
شاۃ مصلیۃ فدعوہ فابیٰ
ان یاکل فقال خرج
رسول اللہ ﷺ من الدنیا
و لم یشبع من خبز الشعیر۔
(صحیح البخاری ج ۲، ص ۸۱۵)

کا ایک قوم پر گزر ہوا۔ جن کے
آگے پوری بکری بھنی ہوئی رکھی تھی پس
انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
کو دعوت دی تو انھوں نے کھانے سے
انکار کر دیا اور فرمایا کہ حضور اقدس
ﷺ دنیا سے تشریف لے گئے
لیکن کبھی پیٹ بھر کر جو کی روٹی بھی نہ کھائی۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that he passed by a group of people who had a roasted sheep before them. They invited him to eat but he refused, saying: "The Almighty Allāh's Messenger ﷺ left this world without even satisfying his hunger with barley bread."

-(Sahīh Al-Bukhāri V2, P815)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سیدنا الجبار ﷺ

ہمارے سردار سپہ سالار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-JABBĀRU ﷺ
(Our Leader, the Commander ﷺ)

قال عیاض وابن دحیة رضی اللہ عنہما سماه الله به فی کتاب داؤد فقال تقلد سیفك ایها الجبار فان ناموسك وشریعتك مقرونة بهیبة یمینك۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۵)

قاضی عیاض اور ابن دحیہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس ﷺ کا یہ نام حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب (زبور) میں لکھا ہے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے سپہ سالار تلوار کو کمر سے لٹکا، کیونکہ تیری وحی اور شریعت تیرے بازو کے دبدبہ کے ساتھ وابستہ ہے

Qādi 'Iyaḍ and Ibn Diḥya (may Allah the Almighty be pleased with them) have narrated that this name was given to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ in the Psalms of *Ḥaḍrat Dā'wūd* (David) علیہ السلام, in which Allāh the Almighty addressed him thus: "O *Jabbar*!, put on your sword. Your Revelation and Law are linked to the awe of your right hand."

-(Sharḥ Al-Mawahib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P125)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا رب العالمین

ومعناه فی حقه ﷺ أما لإصلاحه للامة بالهداية والتعليم او القهر اعدائه او لعلو منزلته على البشر وعظم خطره.

(نسیم الریاض ج۲ - ص۴۱۹)

جبار کا معنیٰ حضور اکرم ﷺ کے حق میں یا تو اُمت کی ہدایت اور تعلیم کے ساتھ اصلاح فرمانا ہے، یا دشمنوں پر غلبہ، یا تمام انسانوں پر آپ کے مرتبہ کی بلندی اور افکار کی عظمت ہے۔

The true meaning of this word (*Jabbār*) with respect to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ is as follows:

1. As a reformer of the *Ummah* through guidance,
2. Or for his domination of his enemies,
3. Or for his pre-eminence over people and the greatness of his thought.

-(Nasīm Al-Riyāḍ V2, P419)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا جحفل ﷺ

ہمارے سردار — درود و سلام بھیجئے اللہ آپ پر

Sayyidunā JAHFALUN ﷺ
(Our Leader, the Magnificent ﷺ)

قال کعب بن مالك رضی اللہ عنہ یرثی رسول اللہ ﷺ:

علی سید ماجد جحفل
وخیر الانام وخیر الها

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲، ص ۳۲۴)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا مرثیہ پڑھا:
"عظیم مرتبہ سردار اور جہان سے بہتر اور بلند مرتبہ سخی۔"

Hadrat Ka'b bin Malik رضی اللہ عنہ bewailed and celebrated the Prophet of Allâh the Almighty ﷺ (after he passed away) in an elegy:
"He was the master. dignified, magnificent;
The best of creation and the most munificent."
-(*Ṭabaqāt Al-Kubrā V2, P324*)

الرجل العظیم و السید

(جحفل کا معنی) عظیم انسان اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العالمین

الکریم و العظیم الجنبین۔
(القاموس ج ۳ - ص ۳۴۶)

بزرگ سردار اور دو دھال ننھیال دونوں طرف سے عظیم۔

The word *Jahfal* means: "A magnificent person, a dignified, kind chief of noble blood from both lines of descent."

-(*Al-Qāmus V3, P346*)

رجل جحفل ای عظیم القدر
(صراح ج ۲ ص ۱۹۳)

رجل جحفل کا معنیٰ عظیم القدر انسان ہے۔

The phrase *Rajul Jahfal* means "a man most eminent in status".

-(*Ṣurah V2, P193*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سَيِّدُنَا اَلْجِدُّ ﷺ

ہمارے سردار دن رات اللہ کی عبادت میں مشغول درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-J IDDU ﷺ
(Our Leader, the Most Devoted in Worship ﷺ)

عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله ﷺ يجتهد في العشر الاواخر ما لا يجتهد في غيره.

(الصحيح لمسلم ج ١ ص ٣٧٢)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں غیر معمولی کوشش کرتے تھے عبادت و طاعت میں اور کسی دوسرے عشرہ میں اتنی نہ کرتے تھے۔

Ḥadrat 'Ā'isha Ṣiddīqa رضي الله عنها has reported that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ always exerted himself in devotion during the last third of the Month of *Ramaḍān al-Mubārak* to a greater extent than at any other time.

-(Ṣaḥīḥ Muslim V1, P372)

او بكسرها فقط بمعنى اَلْجِدُّ جیم کے کسرہ کے ساتھ

الاجتهاد فی الامر ای
ذوالاجتهاد فی العبادۃ۔
(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۴۷)

یعنی کسی کام میں کوشش کرنا، تو
معنٰی یہ ہوگا کہ آپ عبادت میں
کوشش کرنے والے تھے۔

The Arabic word *Al-Jidd* with short vowel (*i*) of *Jīm* means "to exert at a task", hence meaning "the one who endeavours his utmost in devotion and prayers".

-*(Subul Al-Hudā V1, P547)*

اَلْجَدُّ وَ اَلْجُدُّ العظیم
الحظ الجلیل القدر۔
(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۴۷)

ج کے فتح یا ضمہ کے ساتھ بڑے
نصیبے والے، اونچی شان والے۔

The words *Al-Jadd* and *Al-Judd* both mean "the one of high rank and honour."

-*(Subul Al-Huda V1, P547)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

سيدنا الجليل ﷺ

ہمارے سردار — بزرگ ترین ہستی — درود و سلام بھیجئے آپ ﷺ پر

Sayyidunā AL-JALĪLU ﷺ
(Our Leader, the Illustrious ﷺ)

جليل من جلّة وجلالا عظُم۔ (قاموس ج ۳۔ ص ۳۴۹)

جلیل، جُلّۃ اور جَلالاً سے ہے جس کے معنی عظیم کے ہیں۔

The word *Jalīl* is derived from the word *Julla* and *Jalal*, which mean "'great".
-*(Al-Qāmūs V3, P349)*

صفة مشبهة أي العظيم وقيل هو من كملت صفاته۔ (سبل الهدىٰ ج ۱ ص ۵۷۴)

صفتِ مشبہ کا صیغہ ہے، یعنی بڑا اور جس کی صفتیں کمال کو پہنچ گئی ہوں۔

It is a synonym of *'Aẓīm* which is said to mean: "the highest, the honoured, and the one whose qualities have reached the highest perfection."
-*(Subul Al-Huda V1, P574)*

وقيل نقيض الكبير الصغير

کہا گیا ہے کہ الکبیر کی ضد الصغیر

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

ونقيض الجليل الدقيق. (ايضاً)

ہے اور جلیل کی ضد دقیق ہے۔

The opposite of great is small, and of high (*Jalil*), is low.
-(*Ibid*)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال ليلة أسرى
بنبى الله ﷺ ودخل
الجنة فسمع من جانبها
وجبا قال يا جبرئيل
ما هذا ؟ قال هذا
بلال المؤذن فقال
نبى الله ﷺ حين
جاء الى الناس قد أفلح
بلال رأيت له كذا
وكذا قال فلقيه موسى
علیہ السلام فرحب به وقال
مرحبا بالنبى الامى
قال فقال وهو رجل
آدم طويل سبط شعره
مع أذنيه أو فوقهما
فقال من هذا يا
جبريل ؟ قال هذا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ جس رات اللہ
کے نبی ﷺ کو سیر کرائی گئی اور
آپؐ بہشت میں داخل ہوئے تو آپؐ
نے کچھ آہٹ سنی، فرمایا جبرئیل! یہ
کیا ہے؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے
عرض کی کہ یہ حضرت بلال (رضی اللہ عنہ)
مؤذن ہیں۔ حضورؐ جب لوگوں کے
پاس واپس تشریف لائے تو آپؐ
نے فرمایا بلالؓ کامیاب ہوا میں نے
اس کے لیے ایسے ایسے دیکھا ہے۔
فرمایا پھر مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام
ملے اور انہوں نے فرمایا نبی امیؐ
کو مرحبا ہو اور فرمایا وہ گندم گوں لمبے
انسان تھے جن کے بالوں کو کنگھی
کی گئی تھی اور ان کے بال کانوں تک
یا ان کے اوپر تھے۔ پھر آپؐ نے
حضرت جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کون ہیں؟

موسیٰ علیہ السلام قال فمضی فلقیہ عیسیٰ علیہ السلام فرحب بہ وقال من ھذا یاجبریل ؛ قال ھذا عیسیٰ علیہ السلام قال فمضی فلقیہ شیخ جلیل مھیب فرحب بہ وسلم علیہ و کلھم یسلم علیہ قال من ھذا یاجبریل قال ھذا أبوک ابراھیم

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱، ص ۲۵۷)

جبرئیل نے عرض کیا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ آپ آگے گزر گئے اور آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مرحبا کہا آپ نے فرمایا جبرائیل! یہ کون ہیں جبرئیل نے عرض کیا یہ عیسیٰ علیہ السلام ہیں پھر آپ آگے چلے تو آپ کو ایک بوڑھا جلیل القدر بارعب انسان ملا اور اس نے آپ کو مرحبا کہا اور سلام بھی کہا اور تمام نے آپ کو سلام کہا۔ آپ نے فرمایا جبرئیل! یہ کون ہیں عرض کی یہ آپ کے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ has said that on the Night of the Ascension, when the Almighty Allah's Apostle ﷺ was taken to the Heavens, he heard a sound as he entered Paradise.

The Almighty Allāh's Prophet ﷺ asked the Archangel Gabriel علیہ السلام: "What kind of sound is this?"

The Archangel Gabriel علیہ السلام replied: "O the Almighty Allāh's Prophet ﷺ! It was Ḥadrat Bilāl رضی اللہ عنہ, the *Mu'adhdhin*."

When the Almighty Allāh's Prophet ﷺ returned to his people, he said: "Indeed, Bilāl has achieved a high rank, as I have seen him in such and such a state."

He continued: "Then the Prophet Moses علیہ السلام met me and said: 'Welcome, O the unlettered Prophet, Muḥammad ﷺ!'"

The Holy Prophet Muḥammad ﷺ described him thus: "He was a tall man with neatly combed hair that touched his ears or just above them, and I asked

the Archangel Gabriel عليه السلام: 'Who is he?'"

The Archangel Gabriel عليه السلام replied: "He is the Prophet Moses عليه السلام."

Then the Almighty Allah's Prophet ﷺ went ahead and met the Prophet Jesus عليه السلام, who welcomed him.

The Almighty Allāh's Prophet ﷺ asked the Archangel Gabriel عليه السلام: "Who is he?"

The Archangel Gabriel عليه السلام replied: "He is the Prophet Jesus عليه السلام."

The Almighty Allah's Prophet ﷺ went ahead and met a man, illustrious and grand, who was advanced in age, and had a striking appearance. He greeted the Holy Prophet ﷺ. All in his presence were greeting him. The Almighty Allāh's Prophet ﷺ asked the Archangel Gabriel عليه السلام: "Who is that grand old man?"

The Archangel Gabriel عليه السلام replied: "He is your patriarch, Prophet Abraham عليه السلام."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Hanbal V1, P257)

92 سيدنا إمام الصادقين ﷺ 276
Sayyidunā Imām uṣ-Ṣādiqīn ﷺ
(Our Master, the Leader of the Truthful ﷺ)

93 سيدنا إمام الصديقين ﷺ 278
Sayyidunā Imām uṣ-Ṣiddīqīn ﷺ
(Our Master, the Leader of the Most Truthful ﷺ)

94 سيدنا الإمام الأعظم ﷺ 281
Sayyidunā Al-Imām-ul-A'ẓam ﷺ
(Our Master, the Greatest of All Leaders ﷺ)

95 سيدنا إمام العالمين ﷺ 284
Sayyidunā Imām-ul-'Ālamīn ﷺ
(Our Master, the Leader of the Worlds ﷺ)

96 سيدنا إمام العاملين ﷺ 287
Sayyidunā Imām-ul-'Āmilīn ﷺ
(Our Master, the Leader of Those who do Good Deeds ﷺ)

97 سيدنا إمام المتقين ﷺ 292
Sayyidunā Imām-ul-Muttaqīn ﷺ
(Our Master, the Leader of Pious People ﷺ)

98 سيدنا إمام الناس ﷺ 295
Sayyidunā Imām-un-Nās ﷺ
(Our Master, the Leader of Mankind ﷺ)

99 سيدنا إمام النبيين ﷺ 298
Sayyidunā Imām-un-Nabiyyīn ﷺ
(Our Master, the Leader of the Prophets ﷺ)

100 سيدنا الأمان ﷺ 300
Sayyidunā Al-Amānu ﷺ
(Our Leader, the Source of Protection ﷺ)

101 سيدنا الأمة ﷺ 304
Sayyidunā Al-Ummatu ﷺ
(Our Leader the Most Complete ﷺ)

102 سيدنا الأمجد ﷺ 306

Sayyidunā Al-Amjadu ﷺ
(Our Leader the Most Illustrious ﷺ)

103 سیدنا الآمر ﷺ 310
Sayyidunā Al-Āmiru ﷺ
(Our Leader, the Commander ﷺ)

104 سیدنا الٓمٓ ﷺ 312
Sayyidunā Alif, Lām, Mīm ﷺ
(Our Leader Alif, Lām, Mīm ﷺ)

105 سیدنا الٓمٓر ﷺ 316
Sayyidunā Alif, Lām, Mīm, Rā ﷺ
(Our Leader Alif, Lām, Mīm, Rā ﷺ)

106 سیدنا الٓمٓصٓ ﷺ 318
Sayyidunā Alif, Lām, Mīm, Ṣād ﷺ
(Our Leader Alif, Lām, Mīm, Ṣād ﷺ)

107 سیدنا الألمعی ﷺ 320
Sayyidunā Al-Alma'iyyu ﷺ
(Our Leader the Most Intelligent ﷺ)

108 سیدنا الأمین ﷺ 323
Sayyidunā Al-Āminu ﷺ
(Our Leader the Most Protected, Peaceful ﷺ)

109 سیدنا أمنة ﷺ 326
Sayyidunā Āmanatun ﷺ
(Our Leader, the Trustworthy ﷺ)

110 سیدنا الأمنة ﷺ 329
Sayyidunā Al-Umanatu ﷺ
(Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)

111 سیدنا أمنع الناس ﷺ 332
Sayyidunā Amna'-un-Nās ﷺ
(Our Leader the Most Invincible ﷺ)

112 سیدنا الأمی ﷺ 334
Sayyidunā Al-Ummiyyu ﷺ
(Our Leader the Unlettered ﷺ)

113 سیدنا الامی ﷺ 336
Sayyidunā Al-Amiyyu ﷺ
(Our Leader the Most Sought After ﷺ)

114 سیدنا الامین ﷺ 338
Sayyidunā Al-Amīn ﷺ
(Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)

115 سیدنا انجد الناس ﷺ 341
Sayyidunā Anjad-un-Nās ﷺ
(Our Leader the Noblest of All People ﷺ)

116 سیدنا انعم اللہ ﷺ 343
Sayyidunā An'um-Ullāh ﷺ
(Our Leader the Favour From Allāh ﷺ)

117 سیدنا انفس ﷺ 346
Sayyidunā Anfas ﷺ
(Our Leader the Most Precious, Refined ﷺ)

118 سیدنا انفس العرب ﷺ 349
Sayyidunā Anfas ul-'Arab ﷺ
(Our Leader the Finest of All Arabs ﷺ)

119 سیدنا انفع الناس ﷺ 352
Sayyiduna Anfa' un-Nās ﷺ
(Our Leader the Most Beneficial to All Mankind ﷺ)

120 سیدنا انوار المتجرد ﷺ 354
Sayyidunā Al-Anwār-ul-Mutajarradu ﷺ
(Our Leader, the Purest Light ﷺ)

121 سیدنا الاوّاہ ﷺ 358
Sayyidunā Al-Awwāhu ﷺ
(Our Leader, the Most Devoted to Allah ﷺ)

122 سیدنا الاوسط ﷺ 361
Sayyidunā Al-Awsaṭu ﷺ
(Our Leader the Most Moderate ﷺ)

123 سیدنا اوصل الناس ﷺ 363
Sayyidunā Awsal un-Nās ﷺ

(Our Leader the Best Maintainer of Good Kinship Relations ﷺ)

124 سَیِّدُنَا اَوْفَی النَّاسِ ذِمَامًا ﷺ 369
Sayyidunā Awfan-Nāsi Dhimāman ﷺ
(Our Leader the Most Meticulous of All in Securing Rights ﷺ)

125 سَیِّدُنَا اَلْاَوَّلُ ﷺ 371
Sayyidunā Al-Awwalu ﷺ
(Our Leader, the First ﷺ)

126 سَیِّدُنَا اَوَّلُ الرُّسُلِ خَلْقًا ﷺ 373
Sayyidunā Awwal-ur-Rusuli Khalqan ﷺ
(Our Leader the First of All Prophets in Creation ﷺ)

127 سَیِّدُنَا اَوَّلُ شَافِعٍ ﷺ 375
Sayyidunā Awwalu Shāfi'in ﷺ
(Our Leader the First Intercessor ﷺ)

128 سَیِّدُنَا اَوَّلُ الْعَابِدِیْنَ ﷺ 378
Sayyidunā Awwal-ul-'Ābidīn ﷺ
(Our Leader the Foremost of All Worshippers ﷺ)

129 سَیِّدُنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﷺ 380
Sayyidunā Awwal-ul-Muslimīn ﷺ
(Our Leader the Foremost Among Muslims ﷺ)

130 سَیِّدُنَا اَوَّلُ مُشَفَّعٍ ﷺ 384
Sayyidunā Awwalu Mushaffa'in ﷺ
(Our Leader, the First to Have his Intercession Accepted ﷺ)

131 سَیِّدُنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ ﷺ 389
Sayyidunā Awwalu Man Tanshaqqu 'Anhul-Arḍu ﷺ
(Our Leader the First for Whom the Earth(Grave) Will Split Open ﷺ)

132 سَیِّدُنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﷺ 391
Sayyidunā Awwal-ul-Mu'minīn ﷺ
(Our Leader the Foremost to Believe ﷺ)

133 سَیِّدُنَا الْاَوْلٰی ﷺ 394

Sayyidunā Al-Awlā ﷺ
(Our Leader the Closest (to Believers) ﷺ)

134 سیدنا اهدب الاشفار ﷺ 397
Sayyidunā Ahdab ul-Ashfār ﷺ
(Our Leader with Long Eye Lashes ﷺ)

135 سیدنا اهل الله ﷺ 399
Sayyidunā Ahl-Ullāh ﷺ
(Our Leader Devoted to Allāh ﷺ)

136 سیدنا آیة الله ﷺ 402
Sayyidunā Āyatullah ﷺ
(Our Leader the Sign of Allah ﷺ)

137 سیدنا بأبا ﷺ 405
Sayyidunā Bi-Abā ﷺ
(Our Leader May Our Parents Be Sacrificed For Him ﷺ)

138 سیدنا البارع ﷺ 408
Sayyidunā Al-Bāri'u ﷺ
(Our Leader the Most Distinguished ﷺ)

139 سیدنا البارقلیط ﷺ 410
Sayyidunā Al-Bāriqlīṭ ﷺ
(Our Leader the Discerner Between Truth And Falsehood ﷺ)

140 سیدنا الباطن ﷺ 412
Sayyidunā Al-Bāṭinu ﷺ
(Our Leader the Hidden ﷺ)

141 سیدنا البالغ ﷺ 415
Sayyidunā Al-Bālighu ﷺ
(Our Leader the Transmitter of Allah's Commands ﷺ)

142 سیدنا البائس ﷺ 419
Sayyidunā Al-Bā'isu ﷺ
(Our Leader the Most Humble ﷺ)

143 سیدنا الباهر ﷺ 422

Sayyidunā Al-Bāhiru ﷺ
(Our Leader the Dominant ﷺ)

144 سیدنا الباھی صلی اللہ علیہ وسلم 425
Sayyidunā Al-Bāhi ﷺ
(Our Leader the Most Handsome ﷺ)

145 سیدنا البحر صلی اللہ علیہ وسلم 427
Sayyidunā Al-Baḥru ﷺ
(Our Leader, the Ocean ﷺ)

146 سیدنا البدر ﷺ 430
Sayyidunā Al-Badru ﷺ
(Our Leader, the Full Moon ﷺ)

147 سیدنا بدر صلی اللہ علیہ وسلم 433
Sayyidunā Badrun ﷺ
(Our Leader, A Full Moon ﷺ)

148 سیدنا البدء ﷺ 435
Sayyidunā Al-Bada'u ﷺ
(Our Leader, the First in Precedence ﷺ)

149 سیدنا البدیع ﷺ 437
Sayyidunā Al-Badī'u ﷺ
(Our Leader of Unprecedented Beauty and Charm ﷺ)

150 سیدنا البر صلی اللہ علیہ وسلم 439
Sayyidunā Al-Birru ﷺ
(Our Leader, All Goodness ﷺ)

151 سیدنا البرقلیطس ﷺ 443
Sayyidunā Al-Barqalīṭis ﷺ
(Our Leader the Distinguisher between Truth and Falsehood ﷺ)

152 سیدنا البرھان ﷺ 446
Sayyidunā Al-Burhānu ﷺ
(Our Leader the Evidence ﷺ)

153 سیدنا بسط الکفین ﷺ 450

Sayyidunā Basṭul Kaffain ﷺ
(Our Leader of the Open Benevolent Hand ﷺ)

154 سیدنا البشر ﷺ 452
Sayyidunā Al-Basharu ﷺ
(Our Leader the Human-Being *par excellence* ﷺ)

155 سیدنا بشرى عيسى ﷺ 454
Sayyidunā Bushra 'Īsā ﷺ
(Our Leader ﷺ the Fulfilment of the Glad Tidings by the Prophet Jesus عليه السلام)

156 سیدنا البشير ﷺ 458
Sayyidunā Al-Bashīru ﷺ
(Our Leader the Bearer of Glad Tidings ﷺ)

157 سیدنا البصير ﷺ 460
Sayyidunā Al-Baṣīru ﷺ
(Our Leader with All-Encompassing Sight ﷺ)

158 سیدنا بكر آمنة ﷺ 463
Sayyidunā Bikru Āmina ﷺ
(Our Leader ﷺ the Only Son of Hadrat Āmina رضي الله عنها)

159 سیدنا البليغ ﷺ 465
Sayyidunā Al-Balīghu ﷺ
(Our Leader the Most Eloquent ﷺ)

160 سیدنا البهاء ﷺ 468
Sayyidunā Al-Bahā'u ﷺ
(Our Leader the Honourable ﷺ)

161 سیدنا البهي ﷺ 470
Sayyedunā Al-Bahiyyu ﷺ
(Our Leader the Embodiment of Beauty ﷺ)

162 سیدنا البيان ﷺ 472
Sayyidunā Al-Bayānu ﷺ
(Our Leader the Exponent ﷺ)

163 سیدنا بيسا ﷺ 474

Sayyidunā Bība ﷺ
(Our Leader May Our Ancestors be Sacrificed for him ﷺ)

164 سیدنا البینة ﷺ 478
Sayyidunā Al-Bayyinatu ﷺ
(Our Leader the Manifest Evidence ﷺ)

165 سیدنا تارك الثقلین ﷺ 480
Sayyidunā Tārik-uth-Thaqalain ﷺ
(Our Leader the Bequeather of Two Legacies ﷺ)

166 سیدنا التالی ﷺ 482
Sayyidunā At-Tāli ﷺ
(Our Leader the Reciter of Revelation ﷺ)

167 سیدنا تام الاذنین ﷺ 484
Sayyidunā Tāmm-ul-Udhunain ﷺ
(Our Leader of the Perfect Ears ﷺ)

168 سیدنا التذکرة ﷺ 486
Sayyidunā At-Tadhkiratu ﷺ
(Our Leader the Admonition ﷺ)

169 سیدنا التقی ﷺ 488
Sayyidunā At-Taqiyyu ﷺ
(Our Leader the Most Pious ﷺ)

170 سیدنا التلقیط ﷺ 490
Sayyidunā At-Talqīṭu ﷺ
(Our Leader, Pure Mined Gold ﷺ)

171 سیدنا التنزیل ﷺ 492
Sayyidunā At-Tanzīlu ﷺ
(Our Leader, the Conveyed Down ﷺ)

172 سیدنا التهامی ﷺ 494
Sayyidunā At-Tihāmiyyu ﷺ
(Our Leader the Inhabitant of Tihāma (*Ḥijāz*) ﷺ)

173 سیدنا ثانی اثنین ﷺ 496
Sayyidunā Thāni Ithnain ﷺ

(Our Leader, Second of the Two ﷺ)

174 سَيِّدُنَا اَلثِّمَالُ ﷺ 499
Sayyidunā Ath-Thimālu ﷺ
(Our Leader, the Haven ﷺ)

175 سَيِّدُنَا ثِمَالُ الْجَارِ ﷺ 501
Sayyidunā Thimāl-ul-Jāri ﷺ
(Our Leader the Refuge for Neighbours ﷺ)

176 سَيِّدُنَا ثِمَالُ الْمُعْدِمِيْنَ ﷺ 503
Sayyidunā Thimāl ul-Mu'dimīn ﷺ
(Our Leader, Supporter of the Helpless ﷺ)

177 سَيِّدُنَا جَارُ اللهِ ﷺ 505
Sayyidunā Jār-Ullāh ﷺ
(Our Leader, the One Protected ﷺ by Allāh the Almighty)

178 سَيِّدُنَا اَلْجَامِعُ ﷺ 507
Sayyidunā Al-Jāmi'u ﷺ
(Our Leader, the Possessor of All Virtues ﷺ)

179 سَيِّدُنَا اَلْجَائِعُ ﷺ 509
Sayyidunā Al-Jā'i'u ﷺ
(Our Leader Who Keeps Himself Hungry ﷺ)

180 سَيِّدُنَا اَلْجَبَّارُ ﷺ 511
Sayyidunā Al-Jabbāru ﷺ
(Our Leader, the Commander ﷺ)

181 سَيِّدُنَا جَحْفَلٌ ﷺ 513
Sayyidunā Jahfalun ﷺ
(Our Leader, the Magnificent ﷺ)

182 سَيِّدُنَا اَلْجِدُّ ﷺ 515
Sayyidunā Al-Jaddu ﷺ
(Our Leader, the Most Devoted in Worship ﷺ)

183 سَيِّدُنَا اَلْجَلِيْلُ ﷺ 517
Sayyidunā Al-Jalīlu ﷺ
(Our Leader, the Illustrious ﷺ)